باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
ABC CERTIFIED
بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر
جلد 29 | اتوار 18 اکتوبر 2026ء 6 جمادی الاول 1448ھ | Ph :2839851 FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS رجسٹرڈ سی پی ایل-10 | شمارہ 234

مستونگ 20 پولیس اہلکار اغوا، نصیر آباد میں 2 شہید، زیارت اور نوشکی میں آپریشن، 6 ہلاک

مغوی اہلکار پولیس ٹریننگ سینٹر قلات میں تربیت حاصل اور چھٹی پر اپنے گھر سربند کے راستے نوشکی جا رہے تھے، نامعلوم مقام کی جانب منتقل، نصیر آباد میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈیوٹی پر مامور، اہلکار احمد لاشاری اور عبدالملک بگٹی شہید

قلعہ عبداللہ میں نامعلوم مسلح افراد نے پنگئی پولیس چوکی کی عمارت مسمار کردی، نصیر آباد میں دھماکہ خیز مواد برآمد، آپریشن ردالفتنہ تھری کے دوران نوشکی میں 2، وام تنگی زیارت میں 4 دہشت گرد ہلاک، اسلحہ، گولہ بارود، خودساختہ بم اور گاڑی برآمد

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) بلوچستان کے رخشان ڈویژن سے تعلق رکھنے والے 20 پولیس اہلکاروں کو اغوا کرلیا گیا۔ پولیس کے مطابق مغوی اہلکار پولیس ٹریننگ سینٹر قلات میں تربیت حاصل کر رہے تھے اور چھٹی پر اپنے گھر جا رہے تھے۔ پولیس کے مطابق اہلکار ایک نجی مسافر وین میں قلات اور نوشکی کے درمیان سربند کے راستے نوشکی جا رہے تھے کہ انہیں ضلع قلات کی حدود سے اغوا کرلیا گیا۔ اغوا کے بعد اہلکاروں کو ضلع مستونگ کی حدود میں لے

بقیہ نمبر 1 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم اور فیلڈ مارشل اگلے ہفتے پشاور کا دورہ کریں گے

گورنر فیصل سے ملاقات، مشاورتی کونسل کے ارکان کے ساتھ بھی نشست کرینگے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم میاں شہباز شریف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اگلے ہفتے پشاور کا دورہ کریں گے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق دونوں مرکزی اہم شخصیات گورنر ہاس پشاور آئیں گی جہاں وہ گورنر فیصل کریم کنڈی

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی اپیلیں پیر کو سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (آئی این پی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بیریئر ہٹانے کے کیس میں ایمان مزاری اور

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

آبنائے ہرمز، ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا

ایران ایسی تکنیکی ترقی کا خواہاں، جس کے بعد کوئی دشمن حملے کی جرات نہ کرے، مسعود پزشکیان

تہران (این این آئی) ایرانی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) کی بحریہ نے کہا ہے کہ ممنوعہ راستہ اختیار کرنے والا آئل ٹینکر سمندری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق آبنائے ہرمز سے گزرنے والا سپر ٹینکر 20 لاکھ

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

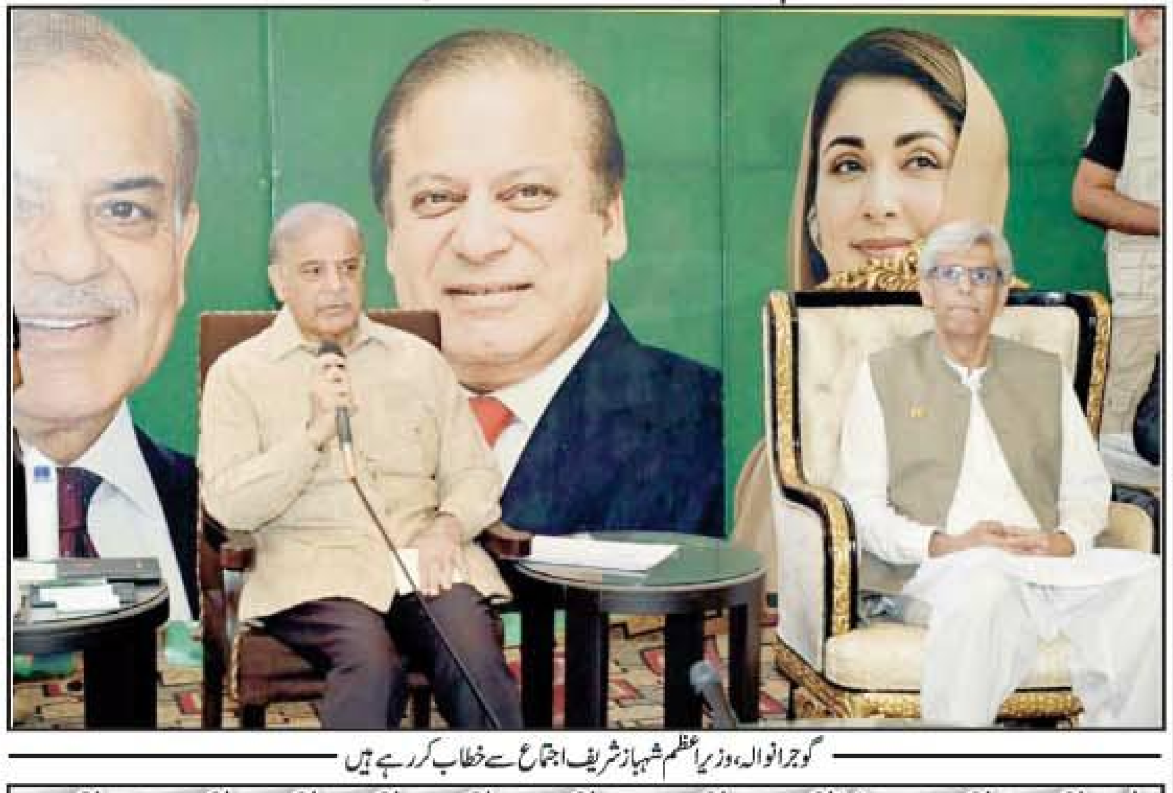

گوجرانوالہ، وزیراعظم شہباز شریف اجتماع سے خطاب کر رہے ہیں

تحریک انصاف کا خونریزی کا منصوبہ تھا، شہباز شریف

ایمرجنسی بہت پہلے ہی نافذ ہو جانی چاہیے تھی، نواز شریف

صوبے میں ایمرجنسی مجبوری کے تحت نافذ کی گئی، خاموش تماشائی بن کر تباہی نہیں دیکھ سکتے تھے، تعاون کے بجائے آئے روز لانگ مارچ اور دھمکیوں کا سلسلہ جاری رہا، پی ٹی آئی کی ماضی کی تاریخ بھیانک ہے، وزیراعظم

تحریک انصاف نے گزشتہ 13 سال میں خیبر پختونخوا کو نقصان پہنچایا، کس ملک میں وزیراعلیٰ سرکاری وسائل سے وفاقی دارالحکومت پر حملہ کرتا ہے؟ صوبائی وسائل کو اسلام آباد اور دوسرے صوبوں کے خلاف استعمال کرنا کہاں کا طریقہ ہے؟ سابق وزیراعظم

گوجرانوالہ (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا پاکستان کے بہترین مفاد میں فیصلہ کیا، اچھے نتائج نکلیں گے، ایمرجنسی مجبوری میں لگانی پڑی، خاموش تماشائی بن کر تباہی نہیں دیکھ سکتے تھے، دھرنوں کے باعث پورے پاکستان کا نظام مفلوج ہو جاتا ہے، پی ٹی آئی کی ماضی کی تاریخ بھیانک ہے، گزشتہ سال بھی سب نے تماشا دیکھا، اس بار بھی

بقیہ نمبر 2 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر و سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی پہلے ہی نافذ ہو جانی چاہیے تھی، وہاں امن و امان کی صورتحال خراب ہو چکی تھی، کس ملک میں وزیراعلیٰ سرکاری وسائل

بقیہ نمبر 3 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

افغان طالبان کی فائرنگ، پاک فوج کا جواب، متعدد ہلاک

اپر کرم سیکٹر میں پاک فوج نے آرٹلری فائر کے ذریعے افغان طالبان کی ٹاپسر پوسٹ اور شپولا بیس کیمپ کو نشانہ بنایا

جوابی کارروائی میں طالبان اہلکاروں نے اپنی سرحدی پوسٹ بھی خالی کردی، سیکورٹی ذرائع، علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ تاحال جاری

راولپنڈی (آئی این پی) تاندہ سیکٹر، اپر کرم اور غوزگڑھی کے سرحدی علاقوں میں افغان طالبان کی جانب سے دہشت گردوں کو سرحد پار کرانے کے لیے بلااشتعال فائرنگ کی گئی، جس کا پاک فوج نے بھرپور اور موثر جواب دیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق غوزگڑھی سرحد پر پاک فوج کی جوابی کارروائی میں افغان طالبان رجیم کے متعدد اہلکار ہلاک ہونے کی اطلاعات ہیں تاہم ہلاکتوں کی حتمی

بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نوجوان حکمت اللہ کو سماجی خدمات پر سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

قومی سلامتی ہر چیز سے بالاتر، خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے، سرفراز بگٹی

مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے طرز عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے

بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن کے ساتھ ان کے ذاتی تعلقات عزت و احترام پر مبنی ہیں اور وہ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں۔ تاہم، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے، خصوصاً دہشت گردی، قومی سلامتی اور قومی و عسکری قیادت کے حوالے سے اظہار خیال کرتے وقت زمینی حقائق، ریاست کو

بقیہ نمبر 4 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بجلی 2 روپے 56 پیسے فی یونٹ مہنگی کرنے کی تیاری

فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے لیے درخواست پر سماعت 29 اکتوبر کو ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) سینٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے نیپرا سے بجلی مہنگی کرنے کی درخواست کردی۔ نیپرا کے مطابق سی پی

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

چین کا سیکورٹی خدشات پر واخان کوریڈور کھولنے سے انکار

افغان سرزمین سے دہشتگردی کے خطرات نے ہمسایہ ممالک کی سلامتی کو متاثر کیا

بیجنگ (این این آئی) چین نے سیکیورٹی خدشات کے باعث واخان کوریڈور کو کھولنے سے انکار کردیا ہے، جس سے طالبان رجیم کو بڑا دھچکا پہنچا

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور ایران کے درمیان سرحدی گزرگاہیں بند، تجارت معطل

گوادر میں گبد ریمدان بارڈر کو ہر قسم کی تجارتی نقل و حمل کے لیے مکمل طور پر بند کر دیا گیا، تاجروں کو شدید مشکلات کا سامنا، تجارتی سامان پھنس جانے کا خدشہ

گیٹ کی بندش اسلام آباد سے اعلیٰ حکام کی ہدایت پر عمل میں لائی گئی، تاحال کوئی باضابطہ سرکاری اعلامیہ جاری نہیں کیا گیا تاجروں کا اظہار تشویش

گوادر / تفتان (یو این اے) پاک ایران سرحد کے اہم تجارتی اور آمد و رفت کے راستوں پر اچانک تجارتی سرگرمیاں معطل ہو گئی ہیں، جس کے باعث سرحدی علاقوں میں تجارتی سامان سے لدے گاڑیوں کے قطار لگ گئے ہیں اور مقامی تاجروں کو

بقیہ نمبر 6 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

دالبندین (این این آئی) تفتان پاک ایران سرحد پر پاکستانی ایف آئی اے امیگریشن گیٹ عارضی طور پر بند کر دیا گیا، جس کے باعث سرحد پار تجارتی سرگرمیاں معطل ہو گئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق گیٹ کی بندش اسلام آباد سے اعلیٰ حکام کی ہدایت پر عمل

بقیہ نمبر 7 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

معدنیات کے لائسنس پی ٹی آئی دور میں جاری ہوئے، خواجہ آصف

سیاست دانوں کو اپنے کردار کا ازسرنو جائزہ لینے کی ضرورت ہے، وزیر دفاع

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں معدنیات کے زیادہ تر لائسنس پاکستان تحریک انصاف کی صوبائی

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ ہیں، وزیراعلیٰ

عوام اپنی سیکورٹی فورسز کے ساتھ محبت اور وابستگی رکھتے ہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نواں کلی میں تربیتی طیارے کے حادثے کے دوران انسانی جانیں بچانے کے لیے آگے بڑھنے

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

متنازعہ بیان دینے کا کوئی شوق نہیں، پارلیمنٹ کی بالادستی چاہتے ہیں، مولانا فضل الرحمن

پارٹی کو یہ حق حاصل ہے کہ حکومت کے کسی فیصلے پر اصلاح کی نیت سے تنقید کرے کہ یہ غلطی کیوں ہو رہی ہے، تنقید ریاستی اداروں نہیں پالیسیوں پر ہوتی ہے

اگر دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی بنانی ہے تو پارلیمان کو ...

لاہور (آئی این پی) جمعیت علما اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ انہیں متنازع بیان دینے کا کوئی شوق نہیں، وہ اصلاح کی نیت سے تنقید کرتے ہیں اور پارلیمنٹ کی بالادستی

بقیہ نمبر 9 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خیبر پختونخوا، سیاسی و معاشی استحکام کیلئے ایکشن پلان تیار

مختلف شعبوں میں اصلاحات اور ترقیاتی اقدامات پر خصوصی توجہ دی جائے گی

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا میں سیاسی و معاشی استحکام کیلئے ایکشن پلان تیار کرلیا گیا، جس میں 27 محکموں کیلئے 206 اقدامات تجویز کیے گئے

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

گورنر کے پی کے پاس 180 دن ہیں، فیصل واوڈا

سہیل آفریدی افغانستان سے مراد سعید کے ہاتھوں آپریٹ ہو رہے تھے

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹر فیصل واوڈا نے دعویٰ کیا ہے کہ سہیل آفریدی افغانستان سے مراد سعید کے ہاتھوں آپریٹ ہو رہے تھے اور یہی اطلاعات

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ملاقات صرف وزیراعظم ہاؤس میں ہوگی، حکومت نے اچکزئی کی شرط مسترد کردی

وزیراعظم اور اپوزیشن لیڈر کی ملاقات کے لیے کوئی تیسری جگہ مقرر نہیں کی جاسکتی، پہلے بھی اس قسم کی ضد کی گئی، یہ کوئی طریقہ نہیں، رانا ثنا اللہ

بقیہ نمبر 8 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جمعیت کے سربراہ مولانا فضل الرحمن میڈیا سے گفتگو کر رہے ہیں

سرحد پار سے دراندازی کو کسی صورت برداشت نہیں کرینگے، جنرل عامر رضا

خطے میں امن کیلئے پاکستان کا ثالثی کردار دنیا بھر نے دیکھا کہ ملکی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

خطے میں پائیدار امن کے لیے مسئلہ کشمیر حل کرنا ضروری ہے، فلسطین میں انسانی حقوق کی پامالی بند ہونی چاہیے، خطاب

ایبٹ آباد (این این آئی) کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا نے کہا کہ سرحد پار سے ہونے والی دراندازی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، ملکی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی میں پاسنگ آؤٹ کی پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ جنرل سید عامر رضا نے کہا کہ کیڈٹس ملکی سلامتی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے، عملی

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں 154 ویں پی ایم اے لانگ کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر جنرل عامر رضا کے ہمراہ گریجویٹس کا گروپ فوٹو

مولانا فضل الرحمان سے مایوس کن بیانات سننے کو مل رہے ہیں، شرجیل میمن

پیپلز پارٹی نے کبھی اقتدار کا لالچ نہیں کیا، ہم مسلح افواج کے ساتھ ہیں

کراچی (آئی این پی) سینئر وزیر سندھ شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی نے کبھی اقتدار کا لالچ نہیں کیا، ہم مسلح افواج کے ساتھ ہیں۔ ملک کی

بقیہ نمبر 27 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

معدنیات نکالنے کیلئے ہیں، مولانا کے بغیر حکومت بنی اور چلے گی بھی، گورنر کے پی

معدنیات ہم نکالیں گے اور فروخت بھی کرینگے، سابق حکومت کے بعض مفرور عناصر سرحد پار بیٹھ کر لوگوں کو اکسا رہے ہیں

مولانا فضل الرحمان کے گورنر راج سے متعلق موقف سے اتفاق نہیں کرتا، صوبے میں امن اور خوشحالی کے لیے ہمارا ساتھ دیں، فیصل کریم کنڈی

پشاور (آئی این پی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے کہا ہے کہ مولانا کہتے تھے کہ کوئی بھی حکومت ان کے بغیر نہ بنتی ہے نہ چلتی ہے، میں انہیں کہتا ہوں کہ آپ کے بغیر کے پی حکومت بنی اور چلے گی بھی، معدنیات نکالنے کیلئے ہیں، ہم انہیں نکالیں گے اور فروخت بھی کرینگے، سابق حکومت کے بعض مفرور عناصر سرحد پار بیٹھ کر لوگوں کو اکسا رہے ہیں، خیبر پختونخوا کی سابق حکومت

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی اسپیکر کے پی ثریا بی بی کیخلاف مقدمہ درج

ایف آئی آر کے متن کے مطابق ثریا بی بی نے سرکاری گاڑی واپس نہیں کی

پشاور (این این آئی) ڈپٹی اسپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی ثریا بی بی کے خلاف سرکاری گاڑی واپس نہ کرنے پر ایف آئی آر درج کرلی گئی۔ ڈپٹی اسپیکر

بقیہ نمبر 31 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشتون دہشتگرد نہیں، ظلم کا حساب لیں گے، محمود خان اچکزئی

سب متحد ہو کر ایک پرامن اور متفقہ جرگہ کریں گے، دنیا کو بھی بتائیں گے کہ ہم پر ظلم ہو رہا ہے، حقوق کے لیے بین الاقوامی عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں

افغانستان کے ساتھ ہماری تجارت بند کردی گئی، عوام اور زمینداروں کا معاشی نقصان ہو رہا، ظالم اس کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہوں گے

پشاور (پ ر) تحریک تحفظ آئین پاکستان کے سربراہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے خیبر پشتونخوا باڑہ کے دورے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہاں جو واقعہ پیش آیا، وہ کوئی معمول کا واقعہ نہیں ہے۔ ہمارے بے گناہ نوجوانوں کو کس جرم کی سزا دی گئی؟ کیا محض نعرے لگانے پر انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا جائے گا؟ یہ کسی صورت قابل

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

تحریک انصاف کا براہ راست کوئی مذاکرات نہ کرنے کا اعلان

جو اقدامات وفاقی حکومت نے اٹھائے اس کے بعد مذاکرات ممکن نہیں، اب جو بھی فیصلہ ہوگا وہ اپوزیشن اتحاد میں ہوگا

اے پی سی میں جو متفقہ فیصلہ ہوگا، اسی کے تحت آگے بڑھا جائے گا، اسد قیصر کا بیان

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف کے مرکزی رہنما اور سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کہا ہے کہ پارٹی براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی۔ ایک بیان میں اسد قیصر نے کہا کہ جو اقدامات وفاقی حکومت نے اٹھائے اس کے بعد مذاکرات ممکن نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب جو بھی فیصلہ ہوگا وہ اپوزیشن اتحاد اور آل پارٹیز کانفرنس (اے پی سی) میں ہوگا۔ سابق اسپیکر قومی

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پشاور، گورنر کے پی فیصل کریم کنڈی سے اے این پی کے سربراہ ایمل ولی ملاقات کر رہے ہیں

لندن میں مودی حکومت کیخلاف احتجاج

لندن (این این آئی) لندن میں بھارتی ہائی کمیشن کے باہر مودی حکومت کے خلاف احتجاج کیا گیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق احتجاجی

بقیہ نمبر 29 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

پی ٹی آئی لانگ مارچ کیس، گرفتار کارکنوں کو بڑا ریلیف

انسداد دہشت گردی عدالت نے گرفتار کارکنان کو مقدمات سے ڈسچارج کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت نے پی ٹی آئی لانگ مارچ کے پیش نظر گرفتار تمام کارکنان کو مقدمات سے ڈسچارج کر

بقیہ نمبر 28 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خلیج میں توانائی تنصیبات پر حملے معیشت کیلئے تشویش کا باعث ہیں، وزیر خزانہ

توانائی کی بڑھتی عالمی قیمتوں کے ابتدائی اثرات سے پاکستان اب تک نمٹنے میں کامیاب رہا، موسم سرما کیلئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے

فوج جن تجارتی اداروں کو چلا رہی ہے ہم سرکاری خزانے سے انہیں کوئی فنڈز فراہم نہیں کر رہے، محمد اورنگزیب

بینکاک (آئی این پی) وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ایران جنگ کے باعث توانائی کی بڑھتی ہوئی عالمی قیمتوں کے ابتدائی اثرات سے پاکستان اب تک نمٹنے میں کامیاب رہا ہے، تاہم سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک میں توانائی کے

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بینکاک (این این آئی) وفاقی وزیر خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

توقع نہیں تھی مولانا گورنر راج کو مال غنیمت سمجھیں گے، طلال چوہدری

خیبر پختونخوا میں گورنر راج کا مقصد معدنیات کا حصول نہیں، دہشتگردی کا خاتمہ ہے

جڑانوالہ (آئی این پی) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج مال غنیمت نہیں کہ میرا حصہ دے دیں، گورنر راج کا مقصد معدنیات کا حصول یا کسی سیاسی جماعت کی حکومت کو ختم کر کے اقتدار حاصل کرنا نہیں بلکہ صوبے میں دہشتگردی کا خاتمہ اور امن کا قیام ہے، ہمیں توقع نہیں تھی کہ مولانا فضل الرحمان

بقیہ نمبر 32 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

خضدار اور گردونواح میں شدید زلزلہ، مزدور جاں بحق

شدت 5.9 ریکارڈ، لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں اور دکانوں سے باہر نکل آئے، مرکز خضدار سے 48 کلومیٹر شمال مغرب میں واقع تھا

بیسار میں زلزلے کے باعث مائن پر کام کرنے والے مزدور پر پتھر آگرا جس کے نیچے دب کر عبدالرحیم ولد قمرالدین جاں بحق ہو گیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے ضلع خضدار اور گردونواح میں زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جس کی شدت 5.9 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہی لوگ کلمہ طیبہ کا ورد کرتے ہوئے گھروں اور دکانوں سے باہر نکل آئے۔ زلزلہ پیما مرکز کے مطابق زمین 25 کلومیٹر گہرائی تک لرز اٹھی، جبکہ اس کا مرکز خضدار سے 48 کلومیٹر شمال

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

معزول وزیراعلیٰ اور اسپیکر کی بازیابی کی درخواستیں سماعت کیلئے مقرر

فوری بازیاب کروا کر عدالت کے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا جائے، درخواست گزار

پشاور (این این آئی) پشاور ہائیکورٹ نے وزیراعلیٰ اور خیبر پختونخوا اسمبلی کی بازیابی کی درخواستوں پر سماعت کے لیے مقرر کر دیں۔ معزول وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی اور اسپیکر صوبائی اسمبلی بابر سلیم سواتی کی بازیابی کے لیے دائر درخواستیں

بقیہ نمبر 30 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جولائی سے ستمبر کی سہ ماہی کا توشہ خانہ ریکارڈ جاری

صدر، وزیراعظم سمیت اہم سرکاری شخصیات کو ملنے والے تحائف کی تفصیلات شامل

اسلام آباد (این این آئی) کابینہ ڈویژن نے جولائی سے ستمبر 2026 کی سہ ماہی کا توشہ خانہ ریکارڈ جاری کر دیا جس میں صدر مملکت آصف علی

بقیہ نمبر 36 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

نصیر آباد، شہید پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ ادا کی جارہی ہے

غزہ، اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک فلسطینی شہید، متعدد زخمی

غزہ (این این آئی) ہفتے کے روز غزہ شہر میں شہریوں کے ایک اجتماع پر اسرائیلی ڈرون حملے میں ایک فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق غزہ شہر کے شمال مشرق میں واقع طفح محلے

بقیہ نمبر 34 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

جے یو آئی کی مرکزی مجلس شوریٰ کا دوروزہ اجلاس آج سے شروع ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) خیبر پختونخواہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے بعد جے یو آئی کی مرکزی مجلس شوریٰ کا دوروزہ اجلاس (آج) سے شروع ہوگا۔ ترجمان جے یو آئی کے مطابق اجلاس میں ملک

بقیہ نمبر 35 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

ایران سے درآمدات کرنے والے تاجروں کیلئے اہم ہدایت

ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ کی نئی خریداری اور بکنگ عارضی طور پر روکنے کی سفارش

کوئٹہ (این این آئی) ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان نے ایران سے درآمدات کرنے والے اپنے تمام ممبران اور تاجر برادری کو اہم تجارتی اطلاع دیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ وزارت تجارت حکومت پاکستان کی جانب سے WaiverEIF

بقیہ نمبر 33 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، مشرقی بائی پاس پر 2 کروڑ 70 لاکھ کی بڑی ڈکیتی

پراپرٹی کی دکان میں اسلحہ کے زور پر واردات، علاقہ مکینوں کا احتجاج، سڑک بند کر کے ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ

پولیس کا ناکہ بندی اور سرچ آپریشن، فرار ملزمان کی تلاش شروع، لوٹی گئی رقم و موبائل فونز کی برآمدگی کے لیے کارروائی جاری

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے مشرقی بائی پاس میں مسلح ڈکیتی کی بڑی واردات کے نتیجے میں نامعلوم مسلح ملزمان پراپرٹی کی دکان سے مبینہ طور پر 2 کروڑ 70 لاکھ روپے نقدی اور قیمتی موبائل فونز لوٹ کر فرار ہو گئے۔ واردات کے بعد علاقے میں شدید تشویش اور خوف و ہراس پھیل گیا، جبکہ علاقہ مکینوں نے احتجاج کرتے ہوئے سڑک کو ٹریفک کے لیے بند کر دیا،

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ فرمائیں

بینکاک، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب جے پی مارگن کے وفد سے ملاقات کر رہے ہیں

بقیہ بلوچستان نیوز 1

جایا گیا، جہاں سے انہیں نامعلوم مقام کی جانب منتقل کردیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ مغوی اہلکاروں کی بازیابی کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ نصیرآباد کے پولیس تھانہ صدر کی حدود بیدار بیرون کے علاقے میں نامعلوم موٹرسائیکل سوار مسلح افراد کی فائرنگ سے ڈیوٹی پر مامور دو پولیس اہلکار احمد لاشاری اور عبدالملک مگسی شہید ہوگئے واقعے کے بعد ملزمان شہید پولیس اہلکاروں کا سرکاری اسلحہ بھی اپنے ساتھ لے گئے واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی جبکہ شہید اہلکاروں کے ورثا نے لاشیں پٹ فیڈر پل قومی شاہراہ پر رکھ کر احتجاجی دھرنا دے دیا ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کررہے تھے۔ دھرنے کے باعث سندھ بلوچستان قومی شاہراہ پر ٹریفک کی آمدورفت معطل ہوگئی قائم مقام ایس ایس پی نصیرآباد معروف عثمان اور سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے مظاہرین سے مذاکرات کیے جس کے بعد ورثا نے احتجاج کو ختم کردیا جبکہ شہدا پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ پولیس لائن ڈیرہ مراد جمالی میں ادا کردی گئی جس میں پولیس افسران شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بلوچستان کے ضلع قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان میں نامعلوم مسلح افراد نے پنکئی پولیس چوکی کی عمارت مسمار کردی۔ پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے ایکسیویٹر مشین کی مدد سے پولیس چوکی کی عمارت گرانے کا عمل گزشتہ روز شروع کیا تھا، تاہم مشین میں تیل ختم ہونے کے باعث عمارت کا کچھ حصہ باقی رہ گیا تھا۔ آج مسلح افراد دوبارہ موقع پر پہنچے اور باقی ماندہ عمارت بھی مسمار کردی۔ ذرائع کے مطابق پولیس چوکی کی عمارت تقریباً چار کمروں پر مشتمل تھی۔ واقعے سے متعلق مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔ نصیرآباد میں پولیس تھانہ خان کوٹ کی حدود میں صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی کے کزن میر لیاقت خان عمرانی کی اراضی سے پولیس نے دھماکہ خیز مواد برآمد کرکے اسے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنادیا جس کے نتیجے میں کسی قسم کا جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم افراد نے مبینہ طور پر تخریب کاری کی غرض سے دھماکہ خیز مواد مذکورہ اراضی پر رکھا تھا۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دھماکہ خیز مواد برآمد کیا اور متعلقہ حفاظتی اقدامات کے تحت اسے ناکارہ بنادیا۔ واقعے میں کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن رد الفتنہ تھری کے دوران نوشکی کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے 2 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کے عملے نے رد الفتنہ تھری کے تحت انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران نوشکی کے علاقے ساسولی ٹاؤن ایریا میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 2 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کرلیا۔ سیکورٹی فورسز کے عملے نے وام تنگی زیارت میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ سینٹائزیشن آپریشن کے دوران 4 دہشتگردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود، خودساختہ بم اور گاڑی برآمد کرلیا سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کی جانب سے زیارت کے علاقے وام تنگی میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر سیکورٹی فورسز نے ایریا سینٹائزیشن آپریشن کیا فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود خودساختہ بم، گاڑی برآمد کرلی۔ اور دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو بھی تباہ کردیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے۔ دہشت گردوں کے خلاف پوری قوت اور عزم کے ساتھ کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 2

مکمل خون ریزی کا منصوبہ تھا، مذاکراتی کمیٹی نے اختلافات ختم کرنے اور معاملے کو افہام و تفہیم سے حل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی، آخری وقت میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ مسودہ منظور نہیں، جس کے باعث مذاکرات میں پیش رفت نہ ہوسکی۔ گوجرانوالہ میں مرحوم بشیر محمود ورک کی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ مرحوم بشیر محمود ورک کے ساتھ ان کا بھائیوں جیسا تعلق تھا، وہ انتہائی شفیق انسان تھے اور سیاست کے لیے ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بشیر ورک کے ساتھ ان کے قریبی اور برادرانہ تعلقات تھے اور انہوں نے پارٹی کے ارکان اور کارکنوں کے ساتھ ہمیشہ مل کر کام کیا۔ تقریب سے خطاب میں وزیراعظم نے خیبرپختونخوا کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے کہا کہ صوبے میں ایمرجنسی مجبوری کے تحت نافذ کی گئی، خیبرپختونخوا کے دونوں وزرائے اعلیٰ کو ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی تھی، ہم نے سنجیدگی کے ساتھ یہ باور کرانے کی کوشش کی کہ وفاقی حکومت خیبرپختونخوا کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تعاون کرنے کو تیار ہے، تاہم تعاون کے بجائے آئے روز لانگ مارچ اور دھمکیوں کا سلسلہ جاری رہا، وفاقی حکومت نے صوبے کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تعاون کی پیشکش کی، لیکن سیاسی محاذ آرائی کے باعث معاملات میں مشکلات پیدا ہوئیں۔ وزیراعظم نے پی ٹی آئی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دھرنوں کے باعث پورے پاکستان کا نظام مفلوج ہوجاتا ہے، گزشتہ سال بھی سب نے تماشا دیکھا، اس بار بھی مکمل خون ریزی کا منصوبہ تھا۔ شہباز شریف نے کہا کہ پی ٹی آئی کی ماضی کی تاریخ بھیانک ہے اور جماعت نے ہر لحاظ سے ملک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی، وزیراعلیٰ کو دہشت گردی کے خلاف مل کر چلنے کا کہا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ مذاکرات کے دوران لانگ مارچ کی کال واپس لینے پر اتفاق ہوا تھا، تاہم آخری وقت میں مسودے کو منظور کرنے سے انکار کر دیا گیا، مذاکراتی کمیٹی نے معاملے کے حل کے لیے رات بھر بیٹھ کر کوششیں کیں لیکن بات آگے نہ بڑھ سکی۔ وزیراعظم نے کہا کہ مذاکراتی کمیٹی نے اختلافات ختم کرنے اور معاملے کو افہام و تفہیم سے حل کرنے کے لیے بھرپور کوشش کی، آخری وقت میں یہ موقف اختیار کیا گیا کہ مسودہ منظور نہیں، جس کے باعث مذاکرات میں پیش رفت نہ ہوسکی۔ شہباز شریف نے الزام عائد کیا کہ اس بار مخالف فریق نے خون ریزی کا منصوبہ بنایا ہوا تھا، حکومت نے پاکستان کے بہترین مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے فیصلہ کیا ہے اور انہیں امید ہے کہ اس فیصلے کے اچھے نتائج سامنے آئیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 3

سے وفاقی دارالحکومت پر حملہ کرتا ہے۔ لندن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نواز شریف نے کہا کہ حالات قابو سے باہر ہورہے تھے، ایمرجنسی کا فیصلہ پہلے ہونا چاہیے تھا، تحریک انصاف نے گزشتہ 13 سال میں خیبرپختونخوا کو نقصان پہنچایا۔ نواز شریف نے کہا کہ کس ملک میں وزیراعلیٰ سرکاری وسائل سے وفاقی دارالحکومت پر حملہ کرتا ہے؟ صوبائی وسائل کو اسلام آباد اور دوسرے صوبوں کے خلاف استعمال کرنا کہاں کا طریقہ ہے؟ صدر مسلم لیگ (ن) نے کہا کہ خیبرپختونخوا کے عوام تحریک انصاف کی حکومت سے آزاد ہوگئے ہیں، خیبر پختونخوا میں ترقیاتی کام نہیں ہوئے لوگوں کو پسماندہ رکھا گیا، پختونخواہ کے لوگ علاج کروانے لاہور آتے تھے، کے پی کے لوگوں کو بھی خوشحالی ملنی چاہیے، مسلم لیگ (ن) پاکستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے پرعزم ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں عام آدمی کی بہتری کے لیے کوششیں کررہی ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 4

درپیش چیلنجز اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر اپنے ایک پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ مولانا فضل الرحمن اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ریاستی کوششوں اور سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے۔ خیبرپختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا تقابلی جائزہ لیتے ہوئے دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف اقدامات، سیاسی قیادت کے طرزِ عمل اور عملی عزم کو سامنے رکھنا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف قومی مفاد کو ترجیح دینے کی اہم مثال ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی، اہم فیصلوں اور متعلقہ معاملات پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری مختلف مواقع پر اس طرزِ عمل کا اعتراف کر چکے ہیں، جبکہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی اسمبلی میں حالیہ تقریر بھی اس امر کی عکاسی کرتی ہے کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام، نیشنل پارٹی، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) اور دیگر پارلیمانی جماعتیں دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف رکھتی ہیں۔ یہ سیاسی ہم آہنگی اس بات کا اظہار ہے کہ بلوچستان میں امن و امان اور قومی سلامتی کے معاملات کو سیاسی اختلافات سے بالاتر ہوکر دیکھنے کی ضرورت تسلیم کی جاتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں بلکہ ریاست اور پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے سنگین خطرے کے خاتمے کے لیے مسلسل جدوجہد کررہا ہے اور اس جنگ میں پاک فوج سمیت تمام سیکیورٹی اداروں کے افسران اور جوان بے مثال قربانیاں دے رہے ہیں۔ ہر شہادت کے پیچھے ایک خاندان کا دکھ، والدین کی جدائی اور ادھورے خوابوں کی داستان ہوتی ہے۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی سلامتی کے معاملات پر گفتگو کرتے ہوئے ذمہ داری کا مظاہرہ کیا جائے اور دہشت گردی کے خلاف قومی جدوجہد کو سیاسی اختلافات کی نذر نہ ہونے دیا جائے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن سینئر سیاست دان ہیں اور ان کی جماعت دہشت گردی کے باعث خود بھی جانی و سیاسی نقصانات برداشت کر چکی ہے۔ ایسے میں خیبرپختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ دونوں صوبوں میں دہشت گردی کے خلاف عملی اقدامات کیا ہیں، سیاسی قیادت کس حد تک مشترکہ حکمت عملی اختیار کر رہی ہے اور ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کی صورت حال کیا ہے۔ دہشت گردی کے معاملے پر غیر واضح موقف یا حقائق سے صرف نظر قومی مفاد کے لیے نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کیے جاسکتے۔ اسی لیے حکومت اور اپوزیشن کے درمیان اختلاف رائے کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ طرزِ عمل اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیاسی اختلافات جمہوری عمل کا حصہ ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوام کے تحفظ کے معاملات پر اتفاق رائے اور تعاون ناگزیر ہیں انہوں نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے اور اس کے سیاسی و انتظامی نتائج پر بحث ہو یا بلوچستان کی حکومت کی کارکردگی کا جائزہ، ہر معاملے میں حقائق، عملی اقدامات اور عوام کو فراہم کیے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی جماعتوں اور حکومتوں پر تنقید جمہوری حق ہے، تاہم دہشت گردی جیسے حساس قومی مسئلے پر گفتگو کرتے ہوئے ریاست کو درپیش چیلنجز، سیکیورٹی فورسز کی قربانیوں اور دہشت گردی سے متاثرہ خاندانوں کے دکھ کو بھی پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ان کا موقف واضح ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہوکر دیکھا جانا چاہیے۔ قومی یکجہتی، سیاسی قیادت کی ذمہ دارانہ گفتگو، ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون اور زمینی حقائق کی بنیاد پر موقف اختیار کرنا ہی وہ راستہ ہے جس سے ملک میں پائیدار امن کے قیام کی کوششوں کو تقویت دی جاسکتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مولانا فضل الرحمن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ قومی سلامتی سیاست سے بالاتر ہے۔ اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، مگر خدارا ریاست کو سیاست کی نذر نہ کیجیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 5

تعداد سامنے نہیں آئی، اپر کرم سیکٹر میں پاک فوج نے آرٹلری فائر کے ذریعے افغان طالبان کی ٹاپر پوسٹ اور شپولا بیس کیمپ کو نشانہ بنایا، پاک فوج کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں شپولا بیس کیمپ مکمل طور پر تباہ ہونے کی اطلاع ہے۔ پاک فوج کی جوابی کارروائی میں طالبان اہلکاروں نے اپنی سرحدی پوسٹ بھی خالی کردی، علاقے میں فائرنگ کا تبادلہ تاحال جاری ہے، پاک فوج سرحدوں کے دفاع اور ملکی سلامتی کے لیے ہر وقت چوکس اور پرعزم ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 6

شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ضلع گوادر میں گبد ریمدان بارڈر کو ہر قسم کی تجارتی نقل و حمل کے لیے مکمل طور پر بند کردیا گیا ہے۔ سرحد کی بندش کے باعث مائع پیٹرولیم گیس (ایل پی جی)، تازہ پھلوں اور دیگر ضروری اشیائے خورد و نوش کی درآمد و برآمد کا عمل معطل ہو چکا ہے، جس سے تاجروں کو سنگین مالی نقصانات کا اندیشہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 7

میں لائی گئی ہے، تاہم اس حوالے سے تاحال کوئی باضابطہ سرکاری اعلامیہ جاری نہیں کیا گیا۔ گیٹ کی اچانک بندش سے تاجر برادری میں تشویش پائی جارہی ہے، جبکہ کروڑوں روپے مالیت کے تجارتی سامان کے پھنس جانے کا خدشہ بھی ظاہر کیا جارہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق پاک ایران سرحدی شہر تفتان میں پاکستانی ایف آئی اے امیگریشن گیٹ عارضی طور پر بند ہونے سے سرحد پار تجارتی سرگرمیاں متاثر ہوگئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق اسلام آباد سے اعلیٰ حکام کی ہدایت پر امیگریشن گیٹ بند کیا گیا ہے، تاہم گیٹ کی بندش کی وجوہات تاحال سامنے نہیں آسکیں اور نہ ہی اس حوالے سے کوئی باضابطہ سرکاری نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ امیگریشن گیٹ کی غیر اعلانیہ بندش کے باعث تجارتی سرگرمیاں معطل ہونے سے تاجر برادری میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے، جبکہ سرحد پر کروڑوں روپے مالیت کے تجارتی سامان کے پھنس جانے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ تاجر برادری نے صورتحال کے باعث پیدا ہونے والی مشکلات پر تشویش کا اظہار کیا ہے، تاہم گیٹ دوبارہ کھولنے کے حوالے سے حکام کی جانب سے تاحال کوئی واضح موقف سامنے نہیں آیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 8

بلکہ ریاست کی ملکیت ہے، پہلے بھی اس قسم کی ضد کی گئی، یہ کوئی طریقہ نہیں، وزیراعظم اپوزیشن لیڈر سے وزیراعظم ہاؤس میں ہی ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے لیے وزیراعظم نے اپوزیشن لیڈر کو 2 خطوط لکھے، ایک خط امریکا روانگی سے پہلے اور دوسرا واپسی پر بھیجا گیا، حکومت اپوزیشن لیڈر کے جواب کی منتظر ہے۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر بتائیں کہ وہ وزیراعظم سے ملاقات کے لیے کب تشریف لا رہے ہیں، حکومت ان کا خیر مقدم کرنے کے لیے تیار ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے ساتھ غیر مشروط مذاکرات ممکن ہیں، تاہم ایمرجنسی واپس لینے کی شرط پر مذاکرات نہیں ہوسکتے، پی ٹی آئی نے پہلے مذاکرات کو موقع ہی نہیں دیا۔ انہوں نے کہا ہے کہ ایمرجنسی کے تحت قائم سیٹ اپ کو مناسب وقت دیا جائے گا، دہشت گردی کے خلاف جنگ پوری کمٹمنٹ کے ساتھ لڑیں گے اور جیتیں گے، پی ٹی آئی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں تعاون کرے تو بات ہوسکتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 9

پنجاب یا سندھ میں بھی گورنر راج لگے گا؟ اس پر مولانا نے واضح کیا کہ مسئلہ بنیادی یہ نہیں ہے کہ وہاں بھی لگے گی، وہاں بھی لگے گی تو ہم وہاں بھی اختلاف رائے کریں گے۔ انہوں نے کہا ہے کہ بنیادی بات یہ ہے کہ سپریم کون ہے؟ کیا پارلیمنٹ سپریم ہے؟ تو پھر فیصلے پارلیمنٹ کرے نہ کہ کہیں اور فیصلے کر کے انہیں پارلیمنٹ پر مسلط کیا جائے۔ خود پر دہشت گردوں کے حامی ہونے کے الزامات کے سوال کے جواب پر مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ وہ خود دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ہیں اور انہوں نے کبھی دہشت گردی کی حمایت نہیں کی۔ مولانا فضل الرحمان نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ دہشت گردی کے ماحول میں جے یو آئی کے ڈھائی سو علما اور کارکن شہید ہوئے ہیں۔ اس طرح کے بیان دینا کسی پارٹی کی ملک اور عوام کے لیے قربانیوں کا مذاق اڑانا ہے، کیا ریاست کو یہ حق حاصل ہے یا اسے یہ بات جچتی ہے کہ وہ ملک کے وفادار لوگوں کی قربانیوں کا مذاق اڑائیں؟۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ہم قربانیوں کا مذاق نہیں اڑا رہے ہیں، ہم ان کی پالیسیوں پر بات کر رہے ہیں، ایک پارٹی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حکومت کے کسی فیصلے پر اصلاح کی نیت سے تنقید کرے کہ یہ غلطی کیوں ہورہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ان کو ایسی گفتگو نہیں چاہیے تو ہمیں بھی کوئی شوق نہیں ہے کہ ہم ایسی گفتگو کریں جس سے ملک میں ایسی بحث چھڑ جائے اور اپنے ہی اداروں اور جوانوں کی قربانیوں کو متنازع بنانے کی کوشش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی تنقید ریاستی اداروں پر نہیں بلکہ ان پالیسیوں پر ہوتی ہے جن کے بارے میں وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ملک کے مفاد میں نہیں ہیں۔ مولانا فضل الرحمان نے سوال اٹھایا کہ جب حکومت عوام سے دہشت گردی کے خلاف ساتھ دینے اور اس جنگ میں شریک ہونے کا مطالبہ کرتی ہے تو کیا اسے عوام کو صورتِ حال سے آگاہ نہیں کرنا چاہیے؟، اگر دہشت گردی کے خلاف حکمت عملی بنانی ہے تو پارلیمان کا ان کیمرہ اجلاس بلایا جائے، تمام متعلقہ فریقوں اور صوبوں کو اعتماد میں لیا جائے اور مشترکہ تجاویز کی بنیاد پر پالیسی مرتب کی جائے۔ مولانا فضل الرحمان نے پاکستان تحریک انصاف اور حکومت کے درمیان مذاکرات میں اپنے کردار کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ دونوں فریقوں کی درخواست پر انہوں نے ثالثی کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کے وفد کے بعد حکومت کے نمائندے بھی ان کے پاس آئے اور ان سے معاملات میں مداخلت کی درخواست کی۔ بعدازاں وزیراعظم شہباز شریف نے بھی انہیں مذاکرات کے لیے مدعو کیا۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ انہوں نے دونوں جانب کے مطالبات سنے اور مسئلے کا حل تلاش کرنے کی کوشش کی، مذاکرات کے دوران دونوں فریق اس بات پر متفق تھے کہ ان کے درمیان معاملات طے پا گئے تھے، تاہم اختلاف اس بات پر تھا کہ معاہدے سے پیچھے کون ہٹا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان معاملات طے کرانے کے لیے اب ان کے ثالثی کردار کو تسلیم کرنا ہوگا اور فیصلے صرف کسی ایک فریق کی خواہش کے مطابق نہیں کیے جاسکتے۔ اپوزیشن جماعتوں کے ممکنہ گرینڈ الائنس اور حکومت کے خلاف مشترکہ احتجاج کے بارے میں سوال پر مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ ان کی جماعت پارلیمان کے اندر مشترکہ اپوزیشن کے ساتھ تعاون کے لیے پرعزم ہے، تاہم پارلیمان سے باہر کسی مشترکہ تحریک کے حوالے سے ان کی کوئی کمٹمنٹ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر دوسری جماعتیں کسی اتحاد یا احتجاج کے بارے میں بات کرنا چاہتی ہیں تو انہیں خود اس کا اعلان کرنا چاہیے۔ مولانا فضل الرحمان نے کہا کہ جمعیت علما اسلام پنجاب میں اپنی سیاسی سرگرمیاں بڑھا رہی ہے اور آئندہ ماہ سرگودھا میں بھی اجتماعات منعقد کیے جائیں گے۔ سعودی عرب پر حملوں سے متعلق سوال کے جواب میں مولانا فضل الرحمان نے سعودی عرب کو پاکستان کا قابل اعتماد دوست قرار دیا اور سعودی قیادت اور عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کو حرمین شریفین کی خدمت کے باعث مسلم دنیا میں خصوصی مقام حاصل ہے اور اس پر حملوں کی مذمت کی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات کو کسی ایک حکمران کی پالیسیوں کی بنیاد پر نہیں دیکھنا چاہیے بلکہ دونوں ممالک کی دوستی کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ مولانا فضل الرحمان نے ملک میں سرمایہ کاری کی صورت حال پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان سے سرمایہ باہر جانے اور ملک میں سرمایہ کاری نہ ہونے جیسے معاملات پر عوامی سطح پر بات کرنا ان کا حق ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 10

زندگی کے آغاز میں آپ کو ہر روز چیلنجز کا سامنا ہوگا۔ جنرل عامر رضا نے کہا کہ کیڈٹس عملی زندگی میں پیش آنے والے چیلنجز کا بہادری سے مقابلہ کریں، دیانت داری، بہادری اور جرات قیادت کے اہم اصول ہیں، خواتین کی شرکت باعث افتخار ہے، افواج پاکستان نے ہر شعبے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوایا۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں امن کیلئے پاکستان کا ثالثی کردار دنیا بھر نے دیکھا، خطے کی حالیہ کشیدہ صورتحال میں پاکستان نے عالمی سطح پر مثبت کردار ادا کیا۔ کمانڈر نیشنل سٹریٹجک کمانڈ نے کہا کہ ملکی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، پاکستان کی سرحدیں مکمل طور پر محفوظ ہیں، پاکستان کی افواج ملک کے چپے چپے کی حفاظت کیلئے ہمہ وقت تیار ہیں، سرحد پار سے ہونے والی دراندازی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر عالمی سطح پر سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق حل طلب معاملہ ہے، خطے میں پائیدار امن کے لیے مسئلہ کشمیر حل کرنا ضروری ہے، فلسطین میں انسانی حقوق کی پامالی بند ہونی چاہیے۔ جنرل سید عامر رضا نے کیڈٹس سے کہا کہ ہمارے بہادر جوان ملک کے تحفظ کیلئے اپنی جانیں قربان کررہے ہیں، آپ کے کندھوں پر ملک کی سلامتی، وقار اور تحفظ کی بھاری ذمہ داری ہے۔ پاکستان ملٹری اکیڈمی کاکول میں 73ویں اسپیشلائزڈ کورس اور 28ویں لیڈی کیڈٹ کورس کی پاسنگ آؤٹ کی پروقار تقریب ہورہی ہے، اس تقریب میں 154ویں پی ایم اے لانگ کورس اور 39ویں ٹیکنیکل گریجویٹ کورس مکمل کرنے والوں نے بھی پاس آؤٹ کیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 11

قبول نہیں۔ یہ ہمارا وطن ہے، اور ہم یہاں ہونے والی ہر زیادتی، ہر گالی، ہر پتھر اور ہر لاٹھی کا حساب مانگیں گے۔ ہم اس ملک (پاکستان) کا امن خراب نہیں کرنا چاہتے، لیکن اپنے حق اور اپنے لوگوں کے خون پر خاموش بھی نہیں رہیں گے۔ قرآن کریم میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی کو گالی دینا اور برا بھلا کہنا سخت ناپسندیدہ عمل ہے، لیکن مظلوم کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ ظالم کے خلاف آواز اٹھائے۔ جو بھی ظالم ہمارے وطن، ہمارے علاقوں اور ہمارے وسائل پر قبضہ کرنے کی کوشش کرے گا، ہم اس کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہوں گے اور اپنا حق چھین کر لیں گے۔ یہ پشتونخوا ہے اور اس کی بنیاد ہمارے سروں کی قربانیوں پر رکھی گئی ہے۔ ہم یہاں کسی کو اپنے حقوق کا سودا نہیں کرنے دیں گے۔ ہم پولیس اور انتظامیہ کے افسران کو بھی یہ واضح پیغام دینا چاہتے ہیں کہ آپ ریاستِ پاکستان کے ملازم ہیں، کسی کے ذاتی خادم نہیں۔ آپ کو ان بے گناہ نوجوانوں پر ہونے والے ظلم اور قتل کا حساب دینا ہوگا۔ اس جدوجہد میں شامل ہمارے نوجوان ان تمام افسران اور اہلکاروں کے نام یاد رکھیں گے جنہوں نے یہ ظلم کیا ہے۔ اس کا مکمل حساب لیا جائے گا۔ چار کروڑ پشتونوں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرکے اپنی حکومت اور اسمبلی بنائی، لیکن ان پر دہشت گردی کا لیبل لگا دیا گیا۔ ہم پرامن لوگ ہیں اور اپنے آئینی حقوق کے لیے یکجہتی کے ساتھ کھڑے رہیں گے۔ قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے باڑہ کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "دہشت گردی ہم نے نہیں بلکہ آپ نے پاکستان میں پھیلائی ہے۔ جب افغانستان میں روس آیا تو آپ نے پوری دنیا سے دہشت گردوں کو لا کر یہاں اکٹھا کیا۔ آپ نے ان کی تربیت کی، انہیں بم بنانا سکھائے اور وسائل فراہم کیے۔ اسامہ بن لادن کو بھی آپ ہی نے پناہ دی۔ اس ساری صورتحال کا ذمہ دار پشتونوں کو نہیں ٹھہرایا جاسکتا، ہمارے لوگ تو اس میں مارے گئے ہیں۔ ہماری کوشش ہے کہ یہ سب کچھ ختم ہو۔ ہم نے ہر جگہ امن کی بات کی ہے۔ آپ نے خیبر، چارسدہ، باڑہ اور پاکستان کی چھاؤنیوں میں کیا کیا؟ یہ سب بدمعاشیاں آپ کی ہیں۔ افغانستان پر قبضہ ہو یا پشتون وطن پر، آپ نے ہی قبضہ کیا ہے۔ ہم اپنے وطن اور اس کے وسائل، چاہے وہ خیبر، مہمند، باجوڑ، بلوچستان یا سندھ میں ہوں، ان پر کسی کو زبردستی قبضہ نہیں کرنے دیں گے۔ یہ وطن ہمارا ہے، ہم اس کے مالک ہیں۔ ہمارے وسائل، سنگ مرمر، پانی، پتھر اور پہاڑوں پر کوئی بھی طاقت کے زور پر قبضہ نہیں کرسکتا۔ اگر کسی کو ہمارے وسائل چاہیے تو وہ ہم سے باقاعدہ بات کرے۔ ہم سب متحد ہو کر ایک پرامن اور منظم جرگہ کریں گے۔ ہم دنیا کو بھی بتائیں گے کہ ہم پر ظلم ہو رہا ہے۔ اگر پاکستان کی عدالتوں میں ہماری بات نہیں سنی گئی، ہمارے ساتھ ناانصافی ہوئی اور ہماری آواز دبا دی گئی، تو ہم اپنے حقوق کے لیے بین الاقوامی عدالتوں کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے۔ ہم دنیا کو بتائیں گے کہ خیبر ہمارا ہے اور ہم اس پر کسی کا زبردستی قبضہ تسلیم نہیں کریں گے۔ باڑہ ہمارا ہے، پانی اور پتھر ہمارے ہیں اور ہم انہیں کسی کو زبردستی چھیننے نہیں دیں گے۔" قائد حزب اختلاف محمود خان اچکزئی نے کہا کہ "ہم اپنے صفوں میں اتحاد قائم کریں گے۔ ہم کسی سے لڑائی جھگڑا نہیں چاہتے، لیکن ہم کسی قسم کا ظلم بھی برداشت نہیں کریں گے۔ ظلم ایسا ہے کہ لوگوں کے گھر اور گاؤں تک محفوظ نہیں ہیں۔ میں کسی کو برا بھلا نہیں کہتا، لیکن اگر آپ مجھ پر ظلم کریں گے تو یہ میرا حق ہے کہ میں اس کے خلاف کھڑا ہوں۔ اگر آپ بندوق اور گولی کی بات کریں گے تو ہم بھی برابری کی بات کریں گے، ہم ایک بڑی اور باوقار قوم ہیں۔ افغانستان کے ساتھ ہماری تجارت بند کردی گئی ہے، جس کی وجہ سے ہمارے عوام اور زمینداروں کا معاشی نقصان ہورہا ہے۔ آج پشتون ایک سستا مزدور بن گیا ہے جو دبئی، سعودی عرب، لاہور اور ایران کو تو تعمیر کرتا ہے لیکن اس کا اپنا گھر خستہ حال اور ویران ہے۔ ہم پاکستان کو بنانا اور ساتھ لے کر چلانا چاہتے ہیں۔ پاکستان ایک رضاکارانہ وفاق ہے جس میں پشتون، بلوچ، سندھی اور پنجابی سب برابر کے حصہ دار اور بھائی ہیں۔ جس طرح پنجاب پنجابیوں کا ہے، اسی طرح تیراہ اور باڑہ کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے۔ وزیرستان پر وزیرستان کے عوام اور بلوچستان پر بلوچوں کا حق ہے۔ ہم سب مل کر ایک ایسا ایماندار، مخلص اور پرامن پاکستان چاہتے ہیں جہاں آئین کی حکمرانی ہو اور سب کے حقوق محفوظ ہوں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 12

مغرب میں واقع تھا۔ خضدار کے علاقے میں زلزلے کے باعث پتھر گرنے سے مائن پر کام کرنے والا مزدور جاں بحق ہوگیا۔ تفصیلات کے مطابق ہفتہ کو خضدار کے پہاڑی سلسلے بیسار میں زلزلے کے باعث مائن پر کام کرنے والے مزدور پر پتھر آ گرا جس کے نیچے دب کر مزدور عبدالرحیم ولد قمرالدین جاں بحق ہوگیا۔ ریسکیو ٹیموں نے نعش ملبے تلے سے نکال کر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 13

جس کے باعث آمدورفت متاثر ہوئی اور گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں ابتدائی اطلاعات کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے میں واقع ایک پراپرٹی کی دکان میں مسلح ملزمان داخل ہوئے اور وہاں موجود افراد کو اسلحہ کے زور پر یرغمال بنا کر لوٹ مار کی۔ ملزمان مبینہ طور پر دکان سے 2 کروڑ 70 لاکھ روپے نقدی اور موبائل فونز اپنے قبضے میں لینے کے بعد موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے واردات کے بعد دکانداروں اور مقامی شہریوں میں شدید غم وغصہ پایا گیا۔ علاقہ مکینوں کا کہنا تھا کہ دن دہاڑے یا کاروباری اوقات میں اس نوعیت کی بڑی واردات شہریوں کے لیے باعث تشویش ہے اور اس سے علاقے میں امن وامان کی صورتحال پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں واقعے کے فوراً بعد علاقہ مکین بڑی تعداد میں سڑک پر نکل آئے اور احتجاج شروع کردیا۔ مظاہرین نے احتجاجاً مشرقی بائی پاس کو بند کردیا، جس کے باعث دونوں اطراف ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی۔ شہریوں نے پولیس اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ ڈکیتی میں ملوث مسلح ملزمان کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور ان کے قبضے سے لوٹی گئی رقم اور موبائل فونز برآمد کیے جائیں مظاہرین کا کہنا تھا کہ علاقے میں جرائم کی وارداتوں کے باعث شہری اور کاروباری افراد خود کو غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ ان کا مطالبہ تھا کہ مشرقی بائی پاس اور اس سے ملحقہ علاقوں میں پولیس گشت بڑھایا جائے، داخلی و خارجی راستوں کی نگرانی مؤثر بنائی جائے اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے دوسری جانب ڈکیتی کی اطلاع ملتے ہی متعلقہ تھانے کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائی شروع کردی۔ پولیس نے علاقے کے مختلف مقامات پر ناکہ بندی کرتے ہوئے گاڑیوں اور مشتبہ افراد کی تلاشی شروع کردی، جبکہ فرار ملزمان کی تلاش کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن بھی کیا جارہا ہے پولیس حکام کے مطابق واردات کے حوالے سے شواہد اکٹھے کیے جارہے ہیں اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے مختلف پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے واردات کی نوعیت، ملزمان کی تعداد، ان کے حلیے اور فرار کے راستوں سے متعلق معلومات بھی اکٹھی کرنا شروع کردی ہیں یو این اے کے مطابق پولیس کی جانب سے علاقے میں موجود سی سی ٹی وی کیمروں کی ریکارڈنگ بھی حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے تاکہ ملزمان کی شناخت اور ان کے فرار کے راستے کا تعین کیا جاسکے۔ پولیس کی جانب سے مشتبہ افراد کی نقل و حرکت پر بھی نظر رکھی جارہی ہے علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ مشرقی بائی پاس اور ملحقہ علاقوں میں سیکورٹی کے مؤثر انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے جرائم پیشہ عناصر کو وارداتوں کا موقع ملتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 14

کے فیصلے اسلام آباد کے بجائے کابل اور قندھار سے آتے تھے۔ پشاور میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صوبے میں دہشتگردوں کو دوبارہ آباد کیا گیا، جنہوں نے اب پھر ہتھیار اٹھا لئے ہیں، افغانستان سے لوگوں کو لاکر صوبے میں آباد کیا گیا، صوبے میں امن کے قیام پر کوئی سمجھوتا نہیں کیا جائے گا، ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے والوں کے خلاف لڑیں گے اور پاکستان کے آئین اور قانون کو نہ ماننے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے، بلوچستان میں بھی بی ایل اے سمیت مختلف دہشت گرد تنظیموں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ گورنر خیبرپختونخوا کا کہنا تھا کہ مولانا فضل الرحمان کے گورنر راج سے متعلق موقف سے اتفاق نہیں کرتا، مولانا فضل الرحمان کہتے ہیں کہ وہ اپنے علاقے میں گھوم پھر نہیں سکتے، ان کے مطابق صوبائی حکومت امن و امان قائم کرنے میں ناکام ہوچکی تاہم یہ کہنا درست نہیں کہ صوبائی حکومت امن و امان کے قیام کے لیے کوششیں نہیں کررہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مولانا فضل الرحمان کے خطاب سے مایوسی ہوئی، لانا فضل الرحمن سینئر سیاستدان ہیں، ان سے ایسی گفتگو کی توقع نہیں تھی۔ مولانا کہتے تھے کہ ان کے بغیر کوئی حکومت نہ بنتی ہے نہ چلتی ہے لیکن میں انہیں کہتا ہوں کہ ان کے بغیر بھی خیبرپختونخوا کی حکومت بنی ہے اور چلتی رہے گی۔ انہوں نے مولانا فضل الرحمان سے سوال کیا کہ لکی مروت، ٹانک اور بنوں میں کون سے پہاڑ اور معدنی وسائل موجود ہیں، صوبے میں ترقی اور معدنی وسائل سے استفادے کے لیے اقدامات کرنا ضروری ہے، صوبے کے عوام امن، خوشحالی اور ترقی چاہتے ہیں، معدنی وسائل کو بروئے کار لانا ضروری ہے، معدنیات نکالنے کے لیے ہیں، ہم انہیں نکالیں گے اور فروخت بھی کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ غیر ملکی کمپنیاں، پاکستانی کمپنیاں اور خیبرپختونخوا حکومت مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کرسکتی ہیں، میں مولانا فضل الرحمان کو دعوت دیتا ہوں کہ صوبے میں امن اور خوشحالی کے لیے ہمارا ساتھ دیں، ترقی کے لیے کام کرنے والوں کے ساتھ چلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سابق حکمرانوں کے بعض مفرور عناصر سرحد پار بیٹھ کر لوگوں کو اکسا رہے ہیں، مولانا فضل الرحمن بتائیں لکی مروت، ٹانک اور بنوں میں کون سے پہاڑ اور معدنی وسائل موجود ہیں۔ فیصل کریم کنڈی کا کہنا ہے کہ معدنی وسائل کو بروئے کار لانا ضروری ہے، غیر ملکی کمپنیاں، پاکستانی کمپنیاں اور خیبرپختونخوا حکومت مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری کرسکتی ہے، صوبے میں امن کے قیام کے معاملے پر سمجھوتا نہیں ہوسکتا، باقی تمام معاملات پر بات کی جاسکتی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 15

اسمبلی نے مزید کہا کہ اے پی سی میں جو متفقہ فیصلہ ہوگا، اسی کے تحت آگے بڑھا جائے گا، پی ٹی آئی براہ راست کوئی مذاکرات نہیں کرے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 16

بنیادی ڈھانچے پر حملے ملکی معیشت کے طویل المدتی منظرنامے کے لئے تشویش کا باعث ہیں۔ بینکاک میں آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر فرانسیسی خبررساں ادارے کو انٹرویو میں محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان نے نومبر تک کیلئے توانائی کی ضروریات کا انتظام کررکھا ہے اور اب موسم سرما کے مہینوں کیلئے منصوبہ بندی کی جارہی ہے، جب گھریلو توانائی کی طلب عموماً بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے ابتدائی اثرات کا موثر انداز میں سامنا کیا ہے۔ ملک میں نہ ایندھن کی کمی پیدا ہوئی، نہ پیٹرول پمپس پر قطاریں لگیں اور نہ ہی امن و امان کی ایسی صورتحال پیدا ہوئی جیسی بعض دیگر ممالک میں دیکھی گئی۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ جب تک حکومت کو انتہائی ضرورت محسوس نہ ہو، وہ ایل این جی کی سپاٹ خریداری نہیں کرے گی کیونکہ ایسی درآمدات پہلے سے طے شدہ معاہدوں کے تحت آنے والی کھیپوں کے مقابلے میں زیادہ مہنگی ہوتی ہیں۔ محمد اورنگزیب نے خلیج کی صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والا نقصان معاشی سرگرمیوں کی معمول کی بحالی میں تاخیر کا سبب بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میرے لئے سب سے زیادہ تشویشناک پہلو یہ ہے کہ اب توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں دیانت داری سے کہوں تو مجھے نہیں معلوم کہ یہ صورتحال کہاں تک جاسکتی ہے، لیکن ایک بات بالکل واضح ہے کہ اگر بنیادی ڈھانچے پر حملے جاری رہے تو حالات معمول پر آنے میں زیادہ وقت لگے گا، حتیٰ کہ اگر کشیدگی کم بھی ہوجائے۔ وزیرخزانہ نے کہا کہ پاکستان گزشتہ کچھ عرصے سے مالیاتی نظم وضبط اور مالیاتی استحکام کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حالیہ برسوں میں ٹیکس وصولیوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور حکومت ان نجی کاروباروں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے جو صارفین سے سیلز ٹیکس وصول کرتے ہیں لیکن اسے سرکاری خزانے میں جمع نہیں کراتے۔ اس قسم کی ٹیکس چوری سے اربوں ڈالر کا نقصان ہوتا ہے، جبکہ انکم ٹیکس وصولیوں میں مزید بہتری کی بھی گنجائش موجود ہے۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ حکومت کے اصلاحاتی ایجنڈے کو صنعتوں، دباؤ ڈالنے والے گروپوں اور مفاداتی حلقوں کی مزاحمت کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی آپ اصلاحات کرتے ہیں اور موجودہ نظام کو تبدیل کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو مزاحمت سامنے آتی ہے۔ آئی ایم ایف پروگرام کا ایک اہم جزو سرکاری اداروں کی نجکاری بھی ہے۔ اس حوالے سے جب ان سے ان کاروباری اداروں کے بارے میں سوال کیا گیا جو پاکستان کی فوج مختلف شعبوں میں چلاتی ہے، تو انہوں نے کہا کہ ان اداروں کو حکومتی خزانے سے مالی معاونت فراہم نہیں کی جارہی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں تک ہمارا تعلق ہے، فوج جن تجارتی اداروں کو چلارہی ہے وہ اپنی بنیادوں پر کام کررہے ہیں اور منافع بخش ہیں۔ میں یہ واضح طور پر کہہ سکتا ہوں کہ ہم سرکاری خزانے سے انہیں کوئی فنڈز فراہم نہیں کررہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 17

ورلڈ بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں 2026 کے موقع پر جے پی مورگن کے وفد سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پاکستان کی معاشی صورتِ حال، کریڈٹ ریٹنگ اور مالیاتی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارتِ خزانہ کی جانب سے ہفتہ کو یہاں جاری اعلامیہ کے مطابق ملاقات کے دوران وفاقی وزیر خزانہ نے آئی ایم ایف پروگرام کے تحت پیش رفت، زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافے اور عالمی سرمایہ منڈیوں تک دوبارہ رسائی کو اجاگر کرتے ہوئے ساختی اصلاحات کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں جانب سے پاکستان کو ڈبل بی کریڈٹ ریٹنگ کے درجے تک پہنچانے کے ہدف پر گفتگو ہوئی جبکہ جے پی مورگن نے اہم معاشی اشاریوں اور ادارہ جاتی بہتری کے حوالے سے تجزیاتی معاونت کی پیشکش کی۔ ملاقات میں سکوک، روپے میں مالیت اور ڈالر میں ادائیگی والے بانڈز، پانڈا بانڈز اور یورو بانڈز کی ممکنہ ٹوکنائزیشن سمیت مالی وسائل کے مختلف ذرائع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قرضوں کے مہنگے ذرائع کی جگہ بہتر مالیاتی ذرائع اختیار کرنے اور ادائیگی کی مدت بڑھانے کو ترجیح دینے پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر خزانہ نے عالمی شرح سود سے وابستہ خطرات کے تناظر میں مناسب وقت پر مالیاتی لین دین، سرمایہ کاروں سے روابط اور نجی پلیسمنٹ کے لیے انڈر رائٹنگ معاونت کے حوالے سے جے پی مورگن کے مشوروں کو سراہا۔ دونوں جانب سے ملٹی لیٹرل انویسٹمنٹ گارنٹی ایجنسی کی ضمانت سے مالی معاونت، انٹرنیشنل فنانس کارپوریشن کی معاونت سے متنوع ادائیگی حقوق پر مبنی مالیاتی لین دین، روپے میں مالی معاونت اور قرضوں کی ممکنہ تبدیلی کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس کے علاوہ ترسیلاتِ زر کے مستحکم بہاؤ، علاقائی خطرات، قرضوں کے تبادلے، کریڈٹ معاونت اور ضمانت شدہ مالیاتی انتظامات پر بھی گفتگو ہوئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 18

سے ملاقات کے علاوہ مشاورتی کونسل کے ارکان کے ساتھ بھی نشست کریں گی۔ سرکاری ذرائع کے مطابق گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے بعد کی صورت حال کے حوالے سے نظام کے بارے میں بریفنگ دی جائے گی۔ وزیراعظم خیبرپختونخوا کے 12 اضلاع میں ایمرجنسی کے نفاذ اور ایریا ڈویلپمنٹ کے نظام کے بارے میں بھی ہدایات دیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 19

ہادی علی چٹھہ کی اپیلیں پیر کو سماعت کے لیے مقرر کر دیں۔ دونوں وکلا نے فرد جرم عائد کرنے کے خلاف درخواستیں مسترد ہونے اور دہشت گردی کی دفعات ختم کرنے کی درخواستیں مسترد کیے جانے کے خلاف اپیلیں دائر کر رکھی ہیں۔ جسٹس انعام امین منہاس اور جسٹس شارح ارجمند اپیلوں پر سماعت کریں گے۔ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ نے فرد جرم عائد کرنے کے خلاف درخواستیں مسترد ہونے کے انسداد دہشت گردی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کر رکھا ہے۔ دونوں وکلا نے مقدمے سے دہشت گردی کی دفعات نکالنے کی درخواستیں مسترد کیے جانے کے حکم کو بھی چیلنج کیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 20

بیرل سے زائد خام تیل لے جارہا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹکر کے نتیجے میں جہاز پر زوردار دھماکا ہوا اور اس میں بڑے پیمانے پر آگ بھڑک اٹھی۔ بیان میں الزام عائد کیا گیا کہ ٹینکر نے اپنے تمام ٹریکنگ اور ریڈار سسٹم بند کردیے تھے اور امریکی فوجی معاونت کے ساتھ دھوکا دہی پر مبنی طریقہ اختیار کرتے ہوئے آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کی۔ پاسدارانِ انقلاب کی بحریہ نے خبردار کیا کہ آبنائے ہرمز بند ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایرانی ضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے جہازوں کو امریکی حمایت پر انحصار کرنے کے سنگین نتائج بھگتنا ہوں گے۔ علاوہ ازیں۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ میزائل سازی سمیت جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں ایران کی حالیہ کامیابیاں ایرانی عوام کی قابلِ قدر صلاحیتوں اور سائنسی استعداد کا مظہر ہیں۔ ایرانی میڈیا رپورٹس کے مطابق مسعود پزشکیان نے مقامی تعلیمی اداروں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران ایسی تکنیکی ترقی کا خواہاں ہے، جس کے بعد کوئی دشمن حملے کی جرت نہ کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ ہم موجودہ صورت حال سے کہیں بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں تاکہ ایران اس مقام تک پہنچ جائے جہاں کوئی دشمن اس پر حملہ کرنے کی جرت نہ کرے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ اس ہدف کے حصول کے لیے باصلاحیت افراد کی تیاری میں تعلیم بنیادی کردار ادا کرتی ہے اس سے قبل انہوں نے کہا تھا کہ تہران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی کوشش نہیں کر رہا، ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن جبر کے سامنے نہیں جھکیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 21

حکومتوں کے دور میں جاری کیے گئے، معدنیات کے شعبے میں عسکری اداروں کا براہِ راست کردار نہیں رہا۔ خواجہ آصف نے اپنے بیان میں کہا کہ قیام پاکستان سے 2010 تک صوبے میں معدنیات کے 482 لائسنس اور اجازت نامے جاری کیے گئے تھے جو 2020 تک بڑھ کر 1,762، فروری 2024 تک 3,962 اور اب 4,917 ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان میں سے 4,133 لائسنس آباد اضلاع اور 784 ضم شدہ اضلاع میں جاری کیے گئے، اس پورے عرصے میں عسکری ادارے فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن کو صرف 1 لائسنس ملا جو 2015 میں شمالی وزیرستان کے علاقے بویا میں جاری کیا گیا تھا۔ وزیر دفاع کے مطابق فرنٹیئر ورکس آرگنائزیشن تعمیراتی اور بحالی کے کاموں میں مصروف رہا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 22

والے نوجوان حکمت اللہ نے ملاقات کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے نوجوان کی بہادری اور جرات کو سراہتے ہوئے حکومت بلوچستان کی جانب سے انہیں تعریفی سرٹیفکیٹ پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے نوجوان حکمت اللہ کے جذبۂ انسانیت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ایسے باہمت نوجوانوں پر فخر ہے جو مشکل اور ہنگامی حالات میں اپنی جان کی پروا کیے بغیر دوسروں کی مدد کے لیے آگے بڑھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمت اللہ جیسے نوجوان بلوچستان کا قابل فخر سرمایہ اور دوسروں کے لیے قابل تقلید مثال ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 23

پی اے نے فی یونٹ بجلی 2 روپے 56 پیسے مہنگی کرنے کی درخواست کی ہے۔ نیپرا نے بتایا کہ سی پی پی اے کی ستمبر کی فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کے لیے درخواست پر سماعت 29 اکتوبر کو ہوگی۔ سی پی پی اے کی درخواست کے مطابق ستمبر میں فی یونٹ اوسط فیول لاگت کا تخمینہ 7 روپے 46 پیسے فی یونٹ تھا، ستمبر میں فی یونٹ اوسط فیول لاگت 10 روپے 2 پیسے تک پہنچ گئی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 24

ہے۔ ناجائز طالبان رجیم میں افغان سرزمین سے دہشتگردی کے خطرات نے ہمسایہ ممالک کی سلامتی کو متاثر کیا ہے۔ افغان جریدے کے مطابق چین نے سکیورٹی خدشات دور ہونے تک افغانستان کے ساتھ سرحد کھولنے سے انکار کردیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 25

ہیں۔ ذرائع کے مطابق 100 سے 180 روزہ ایکشن پلان میں ضم اضلاع سمیت صوبہ بھر میں امن وامان، انتظامی ڈھانچہ، عوامی خدمات اور معاشی استحکام پر خصوصی توجہ دی جائے گی، اس دوران سڑکوں کی تعمیر و مرمت اور ہسپتالوں میں ادویات کی کمی کو پورا کیا جائے گا۔ اسی طرح خیبرپختونخوا میں سکولوں میں نیا فرنیچر، صحت کے مراکز پر سہولیات دینے کی تجویز بھی پلان میں شامل ہے جب کہ نوجوانوں کو بلاسود قرضے اور فنی تربیت دینے کے پروگرام بھی شامل کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق خیبرپختونخوا میں امن و امان، انتظامی ڈھانچے کی بہتری، عوامی خدمات اور معاشی استحکام یقینی بنانے کے لئے 100 تا 180 روزہ ایکشن پلان تیار کرلیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 26

ہیں کہ مراد سعید افغانستان میں ہیں، تحریک انصاف سے گالم گلوچ اور آگ لگانے کا مائنڈ سیٹ ختم نہیں ہو رہا تھا، گورنر کے پی کے پاس 180 دن ہیں، اس دوران گورنر کو مانیٹر کیا جائے گا، ان کے پاس ناکامی کا کوئی آپشن نہیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں سینئر سیاستدان فیصل واوڈا نے دعویٰ کیا کہ جو آج نظر آرہا ہے اس کی پیشگوئی 10 ماہ پہلے ہی کردی تھی کہ ملک میں ایمرجنسی اور گورنر راج لگے گا۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی کی نااہلی ہوگی اور ممکن ہے کہ تحریک انصاف پر پابندی بھی لگ جائے، اس وقت جو ماڈل سامنے آرہا ہے اس کا مقصد دہشت گردی کو روکنا ہے، اور بلوچستان میں جیسی بھی حکومت ہے وہ دہشت گردی کے خلاف معاونت کررہی ہے۔ سینیٹر فیصل واوڈا نے موجودہ نظام تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ کیا یہ 500 ایلیٹ کیچر کا ہی جمہوری نظام ہے؟ اس طرز کی جمہوریت سے ملک کو کیا ملا ہے؟ نئے لوگوں کو موقع ملنا چاہیے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ سہیل آفریدی افغانستان سے مراد سعید کے ہاتھوں آپریٹ ہورہے تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 27

موجودہ سیاسی صورت حال پر اپنے بیان میں سینئر صوبائی وزیر شرجیل میمن نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی نے دہشت گردوں کے لیے نرم گوشہ رکھ کر اپنی حکومت گنوائی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ معصوم لوگوں کا خون بہتا رہا اور جوان شہید ہوتے رہے جبکہ بانی پی ٹی آئی دہشت گردوں کے دفاتر کھلوانے کی باتیں کرتے رہے، لہذا پی ٹی آئی کے پاس خیبرپختونخوا میں سیاسی بحران کا الزام اپنے سوا کسی اور کو دینے کا جواز نہیں۔ شرجیل میمن نے کہا کہ عوام کی خدمت کے بجائے پی ٹی آئی نے صوبے کو محاذ آرائی کی سیاست کا یرغمال بنا رکھا ہے، اب اسے اپنے ہی فیصلوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ اصولوں کی سیاست اور جمہوریت کے استحکام پر یقین رکھتی ہے۔ پیپلز پارٹی نے بھی اقتدار کا لالچ نہیں کیا۔ اگر شوق ہوتا تو وفاقی وزارتیں لیتی اور حکومت میں شریک ہوتی۔ ان کا کہنا تھا کہ مولانا فضل الرحمان جیسے تجربہ کار سیاست دان کی جانب سے مایوس کن بیانات سننے کو مل رہے ہیں۔ مولانا فضل الرحمان کی جماعت خود دہشت گردی کا شکار رہی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 28

دیا۔ تفصیلات کے مطابق انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی۔ اس موقع پر پی ٹی آئی کارکنان کے وکیل سردار محمد مصروف، مرتضیٰ طوری اور زاہد بشیر ڈار ایڈووکیٹ عدالت میں پیش ہوئے، جبکہ تفتیشی افسر نے شناخت پریڈ کے لیے التوا کی درخواست دائر کی۔ سردار محمد مصروف نے کہا کہ ان ملزمان کو 40 دن سے زیادہ ہوچکے ہیں۔ ہر سماعت پر پولیس التوا مانگ رہی ہے، کارکنان کو پیش نہیں کیا جارہا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 29

مظاہرین نے بھارت میں انتخابی شفافیت اور جمہوری احتساب کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے انتخابی فہرستوں پر نظرثانی کے خصوصی عمل کو بھی ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے بھارتی چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر بھی تنقید کی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 30

سماعت 20 اکتوبر کو ہوگی۔ رپورٹ کے مطابق محمد سہیل آفریدی کی جانب سے ان کے بھائی محمد عامر آفریدی کی دائر رٹ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ محمد سہیل آفریدی کو سی سی پی او پشاور کی موجودگی میں مسلح اور نقاب پوش افراد نے اغوا کیا۔ درخواست گزار نے کہا کہ صوبے کے منتخب چیف ایگزیکٹو کا اغواء آئین، قانون اور بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے، سہیل آفریدی کی جان اور آزادی کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ سہیل آفریدی کو فوری بازیاب کروا کر عدالت کے سامنے پیش کرنے کا حکم دیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 31

خیبرپختونخوا اسمبلی ثریا بی بی کے خلاف ایف آئی آر ڈپٹی کمشنر چترال کی جانب سے درج کرائی گئی ہے۔ ایف آئی آر کے متن کے مطابق ثریا بی بی نے سرکاری گاڑی واپس نہیں کی۔ دوسری جانب ڈپٹی اسپیکر کے خاندانی ذرائع نے کہا کہ ثریا بی بی لانگ مارچ کے روز سے کہاں ہیں، اس بارے میں معلوم نہیں، انہیں رکن اسمبلی بننے پر ضلعی انتظامیہ کی جانب سے گاڑی دی گئی تھی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 32

گورنر راج کو مال غنیمت سمجھیں گے، مولانا فضل الرحمان کے بیان پر مایوسی ہوئی ہے۔ جڑانوالہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے طلال چوہدری نے اس الزام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ کیا ایمرجنسی یا گورنر راج لگانے سے معدنیات زمین پر آجائیں گی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ آئین کے آرٹیکل 232 یا 234 کا سہارا لینے سے معدنیات کی کان کنی کی سرگرمیاں خودبخود کیسے ممکن ہوسکتی ہیں، بالخصوص ایسے علاقوں میں جہاں بدامنی کے باعث عوام کی نقل وحرکت اور کاروباری سرگرمیاں محدود ہوچکی ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ خیبرپختونخوا میں گورنر راج کسی سیاسی جماعت کی حکومت گرانے، نئی حکومت بنانے یا سیاسی اتحاد قائم کرنے کے لیے نہیں لگایا گیا۔

بلکہ اس کا مقصد دہشتگردی پر قابو پانا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے واقعات میں اپنے شوہر اور سر کو کھونے والی ایک خاتون کو انتظامی کونسل میں شامل کیا گیا ہے تاکہ وہ شہدا کے خاندانوں کی نمائندگی کرسکیں۔ یہ کونسل پیشہ ورانہ بنیادوں پر تشکیل دی گئی ہے اور اسے کم ممکنہ مدت کے لیے برقرار رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ آپ لانگ مارچ کریں، شارٹ مارچ کریں، ہمیں مسئلہ نہیں لیکن دہشت گردی پر بات کریں۔ ہر قسم کی دہشتگردی کی مذمت ہونی چاہیے، بانی پی ٹی آئی نے پاکستان میں کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کا دفتر کھولنے کی بات کی۔ 2015 کے بعد پی ٹی آئی کے کسی رہنما پر حملہ نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری سکیورٹی فورسز دہشتگردی کیخلاف جنگ میں قربانیاں دے رہی ہے، پی ٹی آئی کے رہنماں نے شہدا کی نماز جنازہ میں شرکت نہیں کی۔ امن ہوگا تو سیاست ہوگی اگر امن نہیں ہوگا تو کچھ بھی نہیں ہو گا۔ طلال چوہدری نے مولانا فضل الرحمان کے بیان کو مسترد کردیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ٹی آئی نہیں رہی تو فلاں کہتا ہے میرا حصہ دے دیں، یہاں کوئی مال غنیمت نہیں ہے۔ طلال چوہدری کا کہنا تھا کہ حکومت کو مولانا فضل الرحمان سے اس قسم کے مؤقف کی ہرگز توقع نہیں تھی کہ وہ گورنر راج کو مال غنیمت سمجھ لیں گے، کیونکہ یہ انتظامی اقدام کسی سیاسی اتحاد یا حکومت سازی کے لیے نہیں اٹھایا گیا۔ وزیر مملکت نے واضح کیا کہ وفاقی حکومت نے دہشتگردی کے معاملے پر مولانا فضل الرحمان کو ساتھ ملانے کے لیے ہر ممکن کوشش کی اور وزیراعظم نے کابینہ کے اجلاس میں ان کی تجاویز پر خصوصی غور بھی کیا تھا، لیکن اس کے باوجود بات آگے نہ بڑھ سکی۔ طلال چوہدری نے 2024 کے عام انتخابات پر مولانا فضل الرحمان کی تنقید سے متعلق کہا کہ مولانا فضل الرحمان پی ٹی آئی اور دیگر سیاسی جماعتوں کے ہاتھوں شکست سے دوچار ہوئے تھے۔ مولانا فضل الرحمان انتخابی نتائج کے تناظر میں 1971 کے واقعات کا ذکر کیوں کر رہے ہیں۔ آپ کو 2024 کے انتخابات میں شکست کے بعد 1971 یاد آ گیا۔ یہ واقعہ بہت پہلے پیش آیا تھا۔ وزیرمملکت نے کہا کہ وہ مولانا فضل الرحمان کا بےحد احترام کرتے ہیں، تاہم ان کے سیاسی موقف سے اتفاق نہیں کرتے۔ آپ کے سیاسی قد کاٹھ کے پیش نظر اس طرح کے تلخ بیانات مناسب نہیں۔ انہوں نے جے یو آئی (ف) کے سربراہ پر زور دیا کہ وہ پاکستان کے آئینی اور قومی مفادات کی حمایت کریں۔ طلال چوہدری نے پی ٹی آئی رہنماں کے ساتھ مذاکرات کی سابقہ کوششوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وزیر داخلہ محسن نقوی صوبائی نمائندوں کے ساتھ متعدد ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ حکومت پی ٹی آئی کے سیاسی مطالبات تسلیم کرنے کے لیے آمادہ تھی، تاہم انسداد دہشت گردی کے سلسلے میں تعاون پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 33

میں توسیع سے متعلق حکم نامہ واپس لیے جانے کے بعد ایران سے نئی خریداری اور مال کی بکنگ فی الحال روک دی جائے تاکہ تاجروں کو ممکنہ مالی نقصان اور کسٹم کلیئرنس کے مسائل سے محفوظ رکھا جاسکے۔ ایوانِ صنعت وتجارت کوئٹہ بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ اطلاع کے مطابق وزارتِ تجارت حکومتِ پاکستان نے 16 اکتوبر 2026ء کو آفس میمورنڈم نمبر 9(3)/IRAN-2017 کے تحت ایران سے درآمدات کے لیے WaiverEIF میں توسیع سے متعلق 3 اکتوبر 2026ء کا حکم نامہ فوری طور پر واپس لے لیا ہے۔ ایوان کے مطابق اس پیش رفت کے تناظر میں ایران کے ساتھ تجارتی سرگرمیاں انجام دینے والے تاجروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ نئی خریداری، مال کی بکنگ اور درآمدی معاملات میں کسی بھی قسم کی پیش رفت سے قبل متعلقہ حکام سے موجودہ قانونی صورتِ حال کی تصدیق کر لیں۔ حکم نامے کی واپسی کے بعد WaiverEIF کی موجودہ حیثیت واضح ہونے تک درآمدی معاملات میں احتیاط برتنا ناگزیر ہے، کیونکہ اس دوران غیر واضح قانونی صورتِ حال کے باعث مالی نقصان اور کسٹمز کلیئرنس میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایوانِ صنعت و تجارت کوئٹہ بلوچستان نے متعلقہ ممبران کو ہدایت کی ہے کہ وزارتِ تجارت، فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) اور دیگر متعلقہ حکام سے EIF کی موجودہ قانونی حیثیت کے بارے میں وضاحت حاصل ہونے تک ایران سے نئی خریداری اور مال کی بکنگ عارضی طور پر روک دیں۔ ایوان نے اس اقدام کو تاجروں کے مالی مفادات کے تحفظ اور درآمدی معاملات میں ممکنہ پیچیدگیوں سے بچاؤ کے لیے اہم قرار دیتے ہوئے ممبران پر زور دیا ہے کہ وہ کسی بھی نئے تجارتی معاہدے یا بکنگ سے قبل سرکاری ہدایات کی تصدیق کو یقینی بنائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 34

میں ایک اسرائیلی ڈرون کے حملے میں ایک نامعلوم نوجوان شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔ خان یونس کے جنوب میں واقع علاقوں میں اسرائیلی فوجی گاڑیوں نے بھی شدید گولہ باری کی، جب کہ مشرقی غزہ شہر میں توپ خانے کی گولہ باری کی اطلاع ملی۔ تازہ ترین حملے غزہ کی پٹی میں 10 اکتوبر 2025 سے جاری جنگ بندی معاہدے کی اسرائیلی خلاف ورزیوں کے درمیان ہوئے۔ طبی ذرائع کے مطابق غزہ کی پٹی پر اسرائیلی فضائی حملوں میں چار فلسطینی شہید اور متعدد زخمی ہوگئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق، معاہدے کے نافذ ہونے کے بعد سے اسرائیلی جنگ بندی کی خلاف ورزیوں میں 1,493 فلسطینی ہلاک اور 5,299 دیگر زخمی ہوچکے ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 35

بھر سے اراکین مرکزی مجلس شوریٰ شرکت کریں گے۔ ترجمان اسلم غوری کے مطابق اجلاس میں خیبرپختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کا ایجنڈا سرفہرست ہے، اجلاس میں حکومت کے ماورا آئین اقدامات کے خلاف تحریک کو مزید مؤثر کرنے کے لائحہ عمل پر غور ہوگا۔ اسلم غوری نے کہا کہ اجلاس میں اپوزیشن کے اتحاد کو مضبوط اور اس کا دائرہ کار وسیع کرنے کے حوالے سے بھی تجاویز کو زیر غور لایا جائے گا۔ اسلم غوری نے کہا کہ اجلاس میں خطے کے حالات، مشرق وسطیٰ بالخصوص حرمین شریفین کی صورتحال پر غور وخوض ہوگا۔ اسلم غوری نے کہا کہ اجلاس میں ملکی سیاسی صورتحال کو مدنظر رکھ کر مستقبل کے سیاسی فیصلے کئے جائیں گے۔ ترجمان کے مطابق اجلاس میں وفاقی اور صوبائی حکومتوں کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا جائے گا، اجلاس میں عوامی حقوق، مہنگائی، بے روزگاری اور دیگر اہم قومی معاملات پر جماعت کی حالیہ تحریک کا جائزہ اور مستقبل کے لائحہ عمل پر غور ہوگا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 36

زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزرا سمیت اہم سرکاری شخصیات کو ملنے والے تحائف کی تفصیلات شامل ہیں۔ دستاویز کے مطابق نائب وزیراعظم اسحاق ڈار، وزیر داخلہ محسن نقوی، وزیر خزانہ محمد اورنگزیب، وزیر اقتصادی امور احد چیمہ، وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ، وزیر ریلوے حنیف عباسی اور وزیر مملکت شزہ فاطمہ کے نام بھی فہرست میں شامل ہیں۔

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت · بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان · ABC CERTIFIED
Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ
چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

حب، ٹی بی کی تشخیص اور علاج کیلئے مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد

حب (نامہ نگار) حب کے علاقے اکرم کالونی میں ایک روزہ ٹی بی (تپ دق) کی تشخیص اور علاج کے حوالے سے منعقدہ ایک روزہ مفت میڈیکل کیمپ کامیابی سے اختتام پذیر ہوگیا۔ کیمپ میں علاقے کے شہریوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور مفت طبی سہولیات سے فائدہ اٹھایا۔ یہ میڈیکل کیمپ پاکستان پیپلز پارٹی سے وابستہ عبدالرزاق لاسی، کونسلر میونسپل کمیٹی حب، کی زیر سرپرستی منعقد کیا گیا۔ کیمپ کا بنیادی مقصد علاقے کے عوام کو ٹی بی کی بروقت تشخیص، طبی معائنے، مفت ایکسرے اور طبی رہنمائی کی سہولیات فراہم کرنا تھا۔

ڈیمز نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کا پانی ضائع ہو رہا ہے
صادق عمرانی

حکومت زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کو بحال رکھنے اور عوام کو پانی کی فراہمی سمیت زرعی شعبے کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، زیر تعمیر ڈیمز کی تعمیر مکمل کرنے کے لئے فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جائے

بلوچستان میں صرف نصیر آباد ڈویژن میں نہری نظام موجود ہے جس کی بہتری کے لئے کام جاری ہے ہماری کوشش ہے کہ جاری منصوبوں کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ ثمرات عوام تک منتقل ہوسکے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر اریگیشن میر محمد صادق عمرانی نے کہا ہے کہ حکومت زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح کو بحال رکھنے اور عوام کو پانی کی فراہمی سمیت زرعی شعبے کی بحالی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے وفاق اور صوبائی حکومت سے درخواست کی ہے کہ زیر تعمیر ڈیمز کی تعمیر مکمل کرنے کے لئے فنڈز کی فراہمی یقینی بنائیں تاکہ انہیں بروقت مکمل کیا جاسکے اور آئندہ شروع ہونے والے تمام منصوبوں کو 3 سال میں مکمل کرنے کی مدت مقرر کی جائے جس پر سختی سے عملدرآمد ممکن بنایا جائے گا۔ ”آن لائن“ سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان میں گزشتہ 30 سال سے بارشوں اور برفباری میں نمایاں کمی واقع ہونے اور زیر زمین پانی کو نکالنے کا سلسلہ تیز ہونے کی وجہ سے پانی کی سطح کو ریچارج کرنے کے لئے وہ اقدامات نہیں اٹھائے گئے جن کی ضرورت تھی کیونکہ ڈیمز کی تعمیر سے بارشوں اور برفباری کا پانی ضائع ہوجاتا ہے اگر ڈیمز تعمیر ہوں گے تو ان میں پانی ذخیرہ کرکے لوگوں کو پینے، زرعی مقاصد اور لائیو سٹاک کے شعبے کی بحالی اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ زیر زمین گرتی ہوئی پانی کی سطح کو بحال رکھا جاسکتا ہے زیر زمین پانی کی گرتی ہوئی سطح، بارشوں اور برفباری کی کمی کی وجہ سے زرعی شعبہ بھی بری طرح متاثر ہورہا ہے حالانکہ پانی انسانی زندگی کا اہم جز ہے کوئٹہ سمیت صوبے میں ڈیمز نہ ہونے کی وجہ سے بارشوں کا پانی ضائع ہورہا ہے اس وقت کوئٹہ میں پینے کے پانی کی قلت کا سامنا ہے اسی طرح صوبے میں یہی صورتحال ہے انہوں نے کہا کہ ڈیمز سمیت دیگر بڑے منصوبے مقررہ مدت میں مکمل نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات بڑھتی ہے اس کے علاوہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے منصوبوں کے حوالے سے سریا، سیمنٹ اور دیگر لوازمات کی قیمتیں روز بروز بڑھ رہی ہے اس لئے حکومت نے کوشش کی ہے کہ تمام بڑے منصوبے 3 سال میں مکمل کرنے کی مدت مقرر کی ہے کیونکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے منصوبوں کے مکمل ہونے میں مشکلات درپیش آرہی ہے جس طرح بلوچستان میں کچھی کینال کا منصوبہ 24 سال سے اور ڈیمز کا منصوبہ 20 سال سے مکمل نہیں ہورہا جس میں وندر ڈیم بھی مکمل نہیں ہوا انہوں نے کہا کہ 200 ڈیمز کا منصوبہ فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے التوا کا شکار ہے اس حوالے سے وفاقی اور صوبائی حکومت سے رجوع کررہے ہیں کہ وہ زیر منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے فنڈز فراہم کرے تاکہ انہیں فوری مکمل کرکے ان کے ثمرات عوام تک منتقل کئے جاسکیں۔

اوستہ محمد، اے سی ماریہ شمعون تجاوزات کیخلاف کارروائی کررہی ہیں

پیپلز پارٹی منشور اور عوامی خدمت کے مشن پر کاربند ہے
عبدالصمد گورگیج

حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل ہے، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری

صوبے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف شعبوں میں اقدامات کیے جارہے ہیں

کوئٹہ (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی اپنے منشور اور عوامی خدمت کے مشن کو مدنظر رکھتے ہوئے بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں پر گامزن ہے صوبائی حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ہمیشہ جمہوریت کے استحکام عوامی حقوق کے تحفظ اور معاشرتی ترقی کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے۔ پارٹی قیادت کے وژن کے مطابق صوبے میں ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مختلف شعبوں میں اقدامات کیے جارہے ہیں میر عبدالصمد گورگیج نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی کے لیے ضروری ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کو مؤثر انداز میں مکمل کیا جائے، تاکہ ان کے ثمرات عام آدمی تک پہنچ سکیں صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے ذریعے تعلیم، صحت مواصلات اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتری لانے کے لیے کوشاں ہے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت کو اپنی سیاست کا بنیادی مقصد سمجھتی ہے اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ دفتری امور انجام دے رہی ہیں

ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہو سکتا، فیصل جمالی

قیام امن کے لیے فورسز کی لازوال قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کیا جاسکتا، عوام فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں ان کے خلاف ایک لفظ بھی برداشت نہیں کیا جائے گا، سیاسی دکان چمکانے کے لیے تنقید ناقابل برداشت عمل ہے

سیاست صبر و تحمل کا نام ہے اور گفت و شنید کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جاسکتا ہے لیکن افسوس گفت و شنید کے دروازے بند کرکے نفرت کی سیاست کو فروغ دیا جارہا ہے جس کی ریاست ہرگز اجازت نہیں دے گی

اوستہ محمد (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ فورسز پاکستانی عوام کے ماتھے کی جھومر اور فخر ہے قیام امن کے لیے فورسز کی لازوال قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کیا جاسکتا پاکستانی عوام اپنے فورسز کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں ان کے خلاف ایک لفظ بھی برداشت نہیں کیا جائے گا سیاسی دکان چمکانے کے لیے فورسز پر تنقید ناقابل برداشت عمل ہے سیاست دانوں کو اپنی پالیسی پر نظر ثانی کرنی ہوگی ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا انہوں نے کہا کہ ملک مزید بحرانوں کا متحمل نہیں ہوسکتا ہے اشتعال انگیزی کی سیاست ملک اور عوام کے ہرگز مفاد میں نہیں ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے چند جماعتیں اقتدار حاصل کرنے کے لیے اشتعال انگیزی کو ترجیح دے رہے ہیں اور اپنی سیاسی دکان چمکانے کے لیے اسٹیبلشمنٹ پر الزام کی بنیاد پر بوچھاڑ کررہے ہیں جس کی پاکستان کی غیور عوام پر زور مذمت کرتی ہے صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ سیاست صبر و تحمل کا نام ہے اور گفت و شنید کے ذریعے مسائل کا حل تلاش کیا جاسکتا ہے لیکن افسوس گفت و شنید کے دروازے بند کرکے نفرت کی سیاست کو فروغ دیا جارہا ہے جس کی ریاست ہرگز اجازت نہیں دے گی انہوں نے کہا کہ نگراور نفرت کی سیاست نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کرنے پر مجبور کردیا گیا سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی تجویز کو پی ٹی آئی اور اپوزیشن جماعتیں سنجیدگی سے لیں اور گفت و شنید کا راستہ اختیار کریں پیپلز پارٹی اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی۔

شہداء رند کی قربانیوں کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا
سردار یار محمد رند

جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے شہداء رند ہمارے سروں کے تاج، لواحقین رند قوم قبائل کا قیمتی سرمایہ ہیں

رند قبائل کی فلاح و بہبود اور مشکلات کے لئے خاتمہ کے لئے سابق روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ذمے داریاں پوری کروں گا

سبی (آئی این پی) رند قبائل کے سربراہ چیف آف رند سینئر پارلیمنٹیرین سردار یار محمد رند نے کہا ہے کہ رند کے شہداء نے اپنی قیمتی جانوں کی قربانی دیکر جام شہادت نوش کی انہوں نے اپنے لہو کے چراغ روشن کرکے اقوام رند کے سروں کو بلند کیا شہداء نے اقوام رند کی ننگ و ناموس کے لئے جو قربانیاں دی ان کو کسی صورت فراموش نہیں کیا جاسکتا چار نومبر کو شوران میں شہداء رند کی برسی کو نہایت عقیدت و احترام سے منا کر خراج تحسین پیش کریں گے پروقار تقریب میں ملک کے کونے کونے سے اقوام رند کی شرکت سے ہمارے حوصلے بلند ہونگے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے شہداء رند ہمارے سروں کے تاج اور ان کے لواحقین رند قوم قبائل کا قیمتی سرمایہ ہے جن کی فلاح و بہبود کے لئے ہر فورم پر جدوجہد کرنا اپنی اولین ذمے داری سمجھتا ہوں انہوں نے مزید کہا کہ چار نومبر کو شہداء رند کو خراج تحسین پیش کریں گے انہوں نے مزید کہا کہ اقوام رند قومی اتحاد کے پلیٹ فارم پر متحد و منظم ہے رند قبائل کی فلاح و بہبود و مسائل کے حل مشکلات کے لئے خاتمہ کے لئے سابق روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اپنی ذمے داریاں پوری کروں گا قوم نے جو ذمے داریاں میرے کندھوں پر عائد کی ہوئی ہے اس کو پوری ایمانداری کے ساتھ سرانجام دیکر قوم قبیلے کی روایات کو برقرار رکھے ہوئے ہوں چیف آف رند سردار یار محمد رند نے کہا کہ چار نومبر شہداء رند کی برسی کے موقع پر امن خوشحالی ترقی کا پیغام دیں گے۔

اسسٹنٹ کمشنر اوستہ محمد ماریہ شمعون کا رجسٹرڈ پیٹرول پمپس کا تفصیلی معائنہ

اُستا محمد (خ ن) وزیر اعظم فیول ریلیف پروگرام کے تحت اہل شہریوں کو ریلیف کی فراہمی، رجسٹریشن کے عمل کو آسان بنانے اور تمام مراحل میں شفافیت یقینی بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر اُستا محمد ماریہ شمعون نے شہر کے تمام رجسٹرڈ پیٹرول پمپس کا تفصیلی معائنہ کیا اس موقع پر انہوں نے پروگرام پر عمل درآمد کی صورتحال شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات اور رجسٹریشن کے طریقہ کار کا جائزہ لیتے ہوئے عوامی شکایات کے ازالے پر خصوصی توجہ دی۔

ڈی سی اوستہ محمد رمضان پلال تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کا دورہ کررہے ہیں

شہداء کارساز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں، مقبول شیخ

عظیم قربانیوں کو تاریخ میں ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھا جائے گا

شکار پور (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق صوبائی وزیر سندھ مقبول احمد شیخ اور چیئرمین میونسپل کمیٹی شکارپور فیاض محمود شیخ نے سانحہ کارساز کی برسی کے موقع پر شہدائے کارساز کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ 18 اکتوبر کا دن ملکی تاریخ میں جمہوریت اور عوامی حقوق کے لیے دی جانے والی لاثانی قربانیوں کی علامت ہے۔ سانحہ کارساز کے شہدا نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرکے ملک میں جمہوریت کی شمع کو روشن رکھا، ان کی ان عظیم قربانیوں کو تاریخ میں ہمیشہ سنہرے حروف سے لکھا جائے گا اور انہیں کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا اپنے ایک بیان میں پاکستان پیپلز پارٹی سندھ کے رہنماء مقبول احمد شیخ اور فیاض محمود شیخ کا کہنا تھا کہ 18 اکتوبر 2007 کو شہید جمہوریت محترمہ بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی پر جس طرح جیالوں اور عوام نے اپنے خون سے تاریخ رقم کی، وہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پیپلز پارٹی کے جیالے ملک و قوم اور جمہوریت کے خاطر کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی قیادت چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور آصف علی زرداری کی رہنمائی میں انہی شہداء کے مشن کو آگے بڑھا رہی ہے۔

ڈپٹی کمشنر رمضان پلال کا ٹی ایچ کیو ہسپتال اوستہ محمد کا دورہ

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کا ٹی ایچ کیو ہسپتال اُستا محمد کا دورہ کیا طبی سہولیات ادویات کی دستیابی عملے کی حاضری اور صفائی ستھرائی کا تفصیلی جائزہ لیا واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال نے تحصیل ہیڈکوارٹر ٹی ایچ کیو ہسپتال اُستا محمد کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، انتظامی امور اور علاج معالجے کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا دورے کا مقصد ہسپتال میں طبی خدمات کی فراہمی، عملے کی حاضری، صفائی ستھرائی اور ادویات کی دستیابی سمیت دیگر ضروری امور کا جائزہ لینا تھا۔

لورالائی، پیرامیڈیکل یونین کے صدر جلال شاہ کاکڑ سے ملاقات کررہے ہیں

عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، قائم لاشاری

شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے میں کسی بھی سطح پر کوتاہی کی گنجائش نہیں ہے

پشین (خ ن) ڈویژنل کمشنر پشین قائم خان لاشاری نے کہا ہے کہ عوام کو صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کی سستی یا غفلت کو قطعاً برداشت نہیں کیا جائے گا اور سرکاری ہسپتالوں کا رخ کرنے والے ہر شہری کو عزت نفس کے احترام کے ساتھ بہترین اور جدید علاج معالجے کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، اس عزم کا اظہار انہوں نے نو تشکیل شدہ پشین ڈویژن میں صحت کے شعبے کو درپیش سنگین چیلنجز، انتظامی اصلاحات اور بجٹ کے امور کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ ایک اعلیٰ سطح کے خصوصی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ڈویژنل ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز ڈاکٹر فضل محمد کاکڑ، ضلعی ناظم صحت ڈاکٹر گل زمان، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نصر اللہ لانگو، میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نیچنگ ہسپتال پشین اور اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر محمد جہانگیر بابر سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی، جبکہ کمشنر پشین کو انتظامی و مالیاتی امور سمیت ہسپتالوں کی آپریشنل حالت پر تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی، اجلاس کے دوران ڈویژن بھر کے ہسپتالوں میں زندگی بچانے والی لازمی ادویات اور جدید ترین تشخیصی و طبی آلات کی بلاتعطل فراہمی سمیت عملے اور افرادی قوت کی کمی کو ہنگامی بنیادوں پر پورا کرنے کا حتمی فیصلہ کیا گیا، کمشنر پشین ڈویژن نے پسماندہ اضلاع اور دور دراز علاقوں میں طبی نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے بجلی کے متبادل نظام کے طور پر تمام مراکز صحت کو فوری طور پر شمسی توانائی پر منتقل کرنے، ہسپتالوں کی عمارات کی ہنگامی بنیادوں پر مرمت کرنے اور شعبہ حادثات (ایمرجنسی خدمات) کو چوبیس گھنٹے فعال اور معیاری بنانے کی مکتوب ہدایات بھی جاری کیں۔

ڈی سی حب کیپٹن (ر) جمعہ داد مندوخیل گڈانی جیل کے دورے کے موقع پر قیدیوں سے بات چیت کررہے ہیں

کم عمر بچیوں کے حقوق اور قانونی حیثیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا
سنجے کمار

متاثرہ بچی کے والدین سے رابطہ برقرار ہے تاکہ تحفظات سنے جاسکیں، انصاف فراہمی یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جائیں

ایسے واقعات میں خاموشی کے بجائے قانونی چارہ جوئی اور شفاف تحقیقات ناگزیر ہیں، صوبائی پارلیمانی سیکرٹری

نصیر آباد (نامہ نگار) پارلیمانی سیکرٹری برائے بین المذاہب ہم آہنگی سنجے کمار پنچوانی نے ضلع سبی کی 14 سالہ ہندو بچی کی مبینہ جبری مذہب کی تبدیلی اور شادی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کم عمر بچیوں کے حقوق کے تحفظ اور قانونی حیثیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا انہوں نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی میں کم عمری کی شادی کی روک تھام کے حوالے سے قانون سازی ہو چکی ہے لہٰذا اس معاملے میں متعلقہ قانون کا اطلاق اور شادی کی قانونی حیثیت کا تعین قانون کے مطابق کیا جانا چاہیے۔ سندھ میں بھی کم عمری کی شادی کے خلاف قانون موجود ہے۔ مستونگ میں پیش آنے والا ایسا ہی واقعہ بھی انتہائی تشویش ناک ہے اور ان واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لینا ضروری ہے سنجے کمار پنچوانی نے مزید کہا کہ وہ ان معاملات پر انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان اور متعلقہ حکام سے مسلسل رابطے میں ہیں متاثرہ بچی کے والدین اور خاندان سے بھی رابطہ برقرار ہے تاکہ ان کے تحفظات سنے جاسکیں اور انہیں انصاف کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں انہوں نے واضح کیا کہ اگر کسی بچی کی جبری مذہب کی تبدیلی، کم عمری کی شادی یا کسی دوسرے غیر قانونی عمل کے شواہد سامنے آتے ہیں تو ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی ہونی چاہیے کسی بھی بچی کو اس کے بنیادی حقوق سے محروم نہیں کیا جاسکتا اور ایسے واقعات میں خاموشی کے بجائے قانونی چارہ جوئی اور شفاف تحقیقات ناگزیر ہیں

کوئٹہ، مرکزی مسلم لیگ بلوچستان کے صدر عقیل احمد لغاری سینئر نائب صدر نسیم الرحمٰن کو تقرر نامہ دے رہے ہیں

عوام ملک دشمن پروپیگنڈے سے ہوشیار رہیں، عبدالخالق اچکزئی

افواج پاکستان کی بدولت ملک میں امن و امان قائم، فتنہ الہندوستان اپنے مذموم عزائم میں ناکام ہو چکا، قبائلی رہنماء

پاکستان کی بقا، ترقی اور خوشحالی کے لیے قومی یکجہتی اور اداروں کے ساتھ تعاون ناگزیر ہے، قوم افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے ہر دلعزیز شخصیت معروف قبائلی رہنما اور سابق مشیر وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ افواج پاکستان کی بدولت ملک میں امن و امان کے قیام اور استحکام کے لیے مؤثر اقدامات کیے جارہے ہیں پاک فوج نے ملک کے دفاع سلامتی اور عوام کے تحفظ کے لیے ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے انہوں نے کہا کہ افواج پاکستان کی قربانیوں اور بہادری کو پوری قوم قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی کوششیں کرنے والے عناصر اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے ان کے بقول ملک دشمن فتنہ الہندوستان پاکستان کے امن و استحکام کے خلاف سازشوں میں مصروف ہے تاہم افواج پاکستان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں مستعدی اور قومی عزم کے باعث ایسی کوششوں کا مقابلہ کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ملکی سلامتی اور قومی خودمختاری کا تحفظ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان کی بقا، ترقی اور خوشحالی کے لیے قومی یکجہتی، اتحاد اور اداروں کے ساتھ تعاون ناگزیر ہے عوام کو چاہیے کہ وہ ملک دشمن پروپیگنڈے سے ہوشیار رہیں اور امن و استحکام کے لیے اپنا مثبت کردار ادا کریں۔ عبدالخالق اچکزئی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پاکستانی قوم اپنی بہادر افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے اور ملک کے امن، سلامتی اور روشن مستقبل کے لیے متحد رہے گی۔

اوستہ محمد، جناح روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن

اُستا محمد (خ ن) ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کی ہدایت پر جناح روڈ پر تجاوزات کے خلاف آپریشن متعدد عارضی تجاوزات ختم تجاوزات میں استعمال ہونے والی بینچیں کرسیاں اور میزیں ضبط کرلی گئیں واضح رہے کہ ڈپٹی کمشنر اُستا محمد محمد رمضان پلال کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں آج اسسٹنٹ کمشنر ماریہ شمعون نے چیف آفیسر میونسپل کمیٹی کے ہمراہ شہر کے مرکزی علاقے جناح روڈ پر تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کی۔ آپریشن کے دوران سڑک اور فٹ پاتھوں پر قائم متعدد عارضی تجاوزات کو ہٹا دیا گیا، جبکہ عوامی گزرگاہوں اور سڑک کے حصوں پر رکھی گئی بینچیں، کرسیاں اور میزیں بھی ضبط کرلی گئیں، جو آمدورفت میں رکاوٹ کا باعث بن رہی تھیں۔ اس موقع پر تجاوزات کے خلاف کارروائی کا مقصد واضح کرتے ہوئے بتایا گیا کہ شہر کی اہم شاہراہوں بازاروں اور عوامی گزرگاہوں کو تجاوزات سے پاک رکھنا انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، تاکہ ٹریفک کی روانی برقرار رہے، پیدل چلنے والوں کو آمدورفت میں آسانی میسر آئے اور شہریوں کو روزمرہ خریداری اور دیگر ضروری امور کی انجام دہی کے دوران مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر غیر ضروری سامان رکھنے سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ شہریوں، خصوصاً خواتین، بچوں اور بزرگوں کو بھی مشکلات پیش آتی ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے شہر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے، بازاروں کو منظم رکھنے اور عوامی مقامات پر شہریوں کی سہولت یقینی بنانے کے لیے تجاوزات کے خلاف اقدامات کیے جارہے ہیں۔ اس سلسلے میں میونسپل کمیٹی کے عملے کو بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ شہر کی اہم شاہراہوں اور تجارتی مراکز میں تجاوزات کی روک تھام کے لیے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں

پیپلز پارٹی کے رہنما حاجی خان محمد بڑیچ حیات خان اچکزئی کو مٹھائی کھلا رہے ہیں

عارف خان نیچاری اور شاہ ولی درانی کے استعفے نامنظور، عہدوں پر بحال

حاجی خان زمان کی زیر صدارت بلوچستان لیبر فیڈریشن اور واسا ایمپلائز یونین کا اہم مشاورتی اجلاس

محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کے مسائل کے حل کے لیے جدوجہد جاری رکھی جائے گی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان لیبر فیڈریشن اور واسا ایمپلائز یونین کا ایک اہم مشاورتی اجلاس زیر صدارت حاجی خان زمان منعقد ہوا جس میں فیڈریشن کے چیئرمین حاجی بشیر احمد رند، سیکرٹری جنرل قاسم خان کاکڑ، سینئر نائب صدر حاجی عبدالعزیز شاہوانی، محمد عمر بنگلزئی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری ظفر رند، عارف خان نیچاری، عابد بٹ، دین محمد محمد حسنی نجیب اللہ مری اور یونین ہذا کے نائب صدر اول سعد اللہ کاکڑ نائب صدر دوئم حاجی عارف بڑیچ چیئرمین علی احمد لانگو ڈپٹی جنرل سیکرٹری میر احمد شاہ، ہمایوں بختیار، خلیل احمد، نثار راہی، سلال لہڑی و دیگر عہدیداران نے شرکت کی اجلاس میں واسا ایمپلائز یونین کے سیکرٹری جنرل عارف خان نیچاری اور جوائنٹ سیکرٹری شاہ ولی درانی کے استعفے پر بحث مباحثہ ہوا جس پر شرکا کی جانب سے مزدوروں کے حقوق کے لیے عارف خان کی گراں قدر خدمات، جدوجہد اور قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ان کی دونوں عہدوں پر بحالی کا فیصلہ کیا گیا۔ اجلاس میں عارف خان نیچاری اور حاجی شاہ ولی درانی کی جانب سے پیش کیے گئے استعفے متفقہ طور پر نامنظور کرتے ہوئے انہیں ہدایت کی گئی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں جاری رکھتے ہوئے اپنے ادارے، محکمہ ہذا اور بلوچستان بھر کے محنت کشوں کی خدمت کا سلسلہ بدستور جاری رکھیں۔ اجلاس میں اس امر پر زور دیا گیا کہ عارف خان فیڈریشن اور یونین کے لیے ایک اہم اثاثہ ہیں۔ انہوں نے محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ، ان کے مسائل کے حل اور ان کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر کردار ادا کیا ہے۔ وہ بلوچستان اور محکمہ ہذا کے محنت کشوں کی ایک توانا آواز ہیں اور اس وقت مزدوروں کی خدمت کے لیے بھرپور انداز میں اپنی ذمہ داریاں نبھا رہے ہیں۔ ان کی مخلصانہ جدوجہد اور خدمات کو مدنظر رکھتے ہوئے فیڈریشن اور یونین ان کی خدمات کو ناگزیر سمجھتی ہیں۔

محکمہ ایکسائز کی ٹیم منشیات کی روک تھام کیلئے عملی اقدامات میں مصروف ہے

ڈپٹی کمشنر حب کا ڈسٹرکٹ جیل گڈانی کا تفصیلی دورہ

قیدیوں کو قانون کے مطابق تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جائیں، جمعہ داد مندوخیل

حب (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان کا ڈسٹرکٹ سینٹرل جیل حب گڈانی کا تفصیلی دورہ کیا انہوں نے اس موقع پر مختلف وارڈز کا معائنہ کیا اور قیدیوں کے ساتھ گھل مل گئے ان سے ملاقات کی اور ان کے درپیش مسائل دریافت کیے۔ تفصیلات کے مطابق ڈپٹی کمشنر حب جمعہ داد خان مندوخیل نے ڈسٹرکٹ جیل حب کا تفصیلی دورہ کیا اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ سینٹرل جیل حب گڈانی بھی ان کے ہمراہ تھے دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے جیل کے مختلف وارڈز، بیرکس اور دیگر حصوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور قیدیوں کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا ڈپٹی کمشنر نے مختلف وارڈز میں قید افراد سے براہ راست ملاقات کی اور ان کے مسائل شکایات اور ضروریات کے بارے میں دریافت کیا انہوں نے قیدیوں سے خوراک، پینے کے صاف پانی، صفائی ستھرائی، طبی سہولیات اور جیل انتظامیہ کے طرز عمل سے متعلق بھی استفسار کیا اس موقع پر قیدیوں نے ڈپٹی کمشنر کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا جنہیں انہوں نے توجہ سے سنا اور متعلقہ جیل حکام کو جائز شکایات کے ازالے کے لیے ضروری اقدامات کرنے کی ہدایت کی

جھل مگسی، ڈی سی سید رحمت اللہ شاہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کلسٹر بجٹ کی تقسیم میں قواعد و ضوابط کی پابندی کی جائے، رحمت شاہ

متعلقہ محکموں کے ساتھ رابطہ کاری اور نگرانی کا عمل جاری رکھا جائے گا

جھل مگسی (خ ن) گزشتہ روز ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ کی زیر صدارت ضلع جھل مگسی کے محکمہ تعلیم کے کلسٹر ہیڈز کے ساتھ کلسٹر بجٹ کی تقسیم، مالیاتی ریکارڈ کی جانچ و پڑتال اور تعلیمی اداروں کو فراہم کردہ فنڈز کے استعمال سے متعلق ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر جھل مگسی قرۃ العین مگسی صاحبہ، وہ دیگر ضلع کے کلسٹر ہیڈز نے شرکت کیں۔ اجلاس کا مقصد تعلیمی اداروں کے لیے مختص بجٹ کی تقسیم کے طریقہ کار، مالیاتی معاملات میں شفافیت اور ریکارڈ کی درستگی کا جائزہ لینا تھا۔ اجلاس کے دوران محکمہ تعلیم کے کلسٹر ہیڈز سے متعلقہ مالیاتی ریکارڈ، بجٹ کی تقسیم اور اخراجات کی تفصیلات کے حوالے سے امور زیر غور آئے۔ اس موقع پر اس امر کی اہمیت اجاگر کی گئی کہ تعلیمی اداروں کے لیے مختص فنڈز کو مقررہ قواعد و ضوابط کے مطابق استعمال کیا جائے اور مالیاتی معاملات میں شفافیت، جواب دہی اور باقاعدہ ریکارڈ کی تیاری کو یقینی بنایا جائے۔ ڈپٹی کمشنر جھل مگسی سید رحمت اللہ شاہ نے اس بات پر زور دیا کہ محکمہ تعلیم کے تحت کلسٹر بجٹ کی تقسیم اور استعمال کے تمام مراحل میں قواعد و ضوابط کی مکمل پابندی کی جائے۔ انہوں نے کلسٹر ہیڈز کو ہدایت کی کہ بجٹ اور اخراجات سے متعلق تمام ضروری دستاویزات اور ریکارڈ کو باقاعدہ ترتیب دیا جائے

ضلعی انتظامیہ کی کوئٹہ ویسٹ میں کارروائیاں لائق تحسین ہیں، کاشف حیدری

موٹر سائیکل ریسنگ کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا جائے

کوئٹہ (این این آئی) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے ڈپٹی کمشنر ویسٹ منیر احمد درانی، اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف امرو دیگر حکام کی جانب سے کوئٹہ ویسٹ میں تجاوزات، پیشہ ور گداگروں، ون ویلنگ، موٹر سائیکل ریسنگ اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف کارروائیوں کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ شہری مسائل کے حل، عوام کے تحفظ اور کاروباری ماحول کی بہتری کے لیے ضلعی انتظامیہ کے اقدامات خوش آئند ہیں۔ ایسے اقدامات سے شہر میں نظم و ضبط برقرار رکھنے اور شہریوں کو درپیش مشکلات کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ تجاوزات کے باعث بازاروں، سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر آمدورفت متاثر ہوتی ہے، جس سے عام شہریوں اور تاجروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کاروباری مراکز میں راستوں کی بندش اور غیر قانونی تجاوزات نہ صرف ٹریفک کی روانی میں رکاوٹ بنتی ہیں بلکہ دکانداروں اور خریداروں کے لیے بھی پریشانی کا باعث بنتی ہیں۔

دکی، ڈی سی فضل الرحمٰن کبدانی اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کوئٹہ، آفاق کوئٹہ کے زیر اہتمام مختلف سکولوں کے طلباء و طالبات کے ذہنی مقابلوں کے موقع پر ریجنل ہیڈ عبدالنعیم رند خطاب کررہے ہیں

EDITORIAL PAGE 4 ادارتی صفحہ

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

ایڈیٹر و پبلشر محمد انور ناصر نے روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ سعید پرنٹنگ پریس مندوخیل پلازہ مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 5 سینٹر پلازہ اینگل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

قومی سلامتی اور سیاسی اختلاف۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا مبنی برحقیقت موقف

جمعیت العلماء اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان نے گزشتہ روز جذباتی انداز میں جو تقریر کی ہے اس کے مابعد مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین اور وفاقی وصوبائی وزراء نے کھل کر اس کی مذمت کی ہے اور اس پر افسوس اور تشویش کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بھی اس بابت سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر ایک پیغام جاری کیا ہے اور انتہائی شائستہ اور مدلل انداز میں مبنی برحقیقت موقف بیان کیا ہے وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ وہ مولانا صاحب کی سیاسی بصیرت اور تجربے کا احترام کرتے ہیں، تاہم خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی حکومتوں کا موازنہ کرتے ہوئے زمینی حقائق اور دہشت گردی کے خلاف جاری جدوجہد کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس امر کی نشاندہی کی کہ مولانا فضل الرحماب اور ان کی جماعت خود بھی دہشت گردی کے واقعات کا نشانہ بنتے رہے ہیں، اس لیے توقع ہے کہ وہ اس حساس قومی مسئلے پر رائے قائم کرتے ہوئے ریاستی کوششوں اور سکیورٹی فورسز کی قربانیوں کو بھی ملحوظ رکھیں گے بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان سیاسی اختلافات کے باوجود دہشت گردی کے خلاف مشترکہ مؤقف اختیار کیا گیا ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اس حوالے سے اہم فیصلوں اور حکمت عملی پر اپوزیشن کو اعتماد میں لیا جاتا ہے اور حکومت تمام پارلیمانی جماعتوں کو ساتھ لے کر چلنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ وزیراعلیٰ نے قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری اور بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے پارلیمانی لیڈر میر جہانزیب مینگل کی تقاریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ صوبے کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنی ذمہ داری اور کردار کو تسلیم کرتی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض بیانات یا سیاسی دعوؤں کا معاملہ نہیں بلکہ پوری قوم کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پائیدار امن کے بغیر ترقی، عوامی فلاح اور معاشی استحکام کے اہداف حاصل نہیں کئے جاسکتے، اس لئے قومی سلامتی کو سیاسی وابستگیوں اور جماعتی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیکھنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ بیان موجودہ سیاسی ماحول میں انتہائی اہمیت کا حامل ہے میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں حکومت اور اپوزیشن کے درمیان دہشت گردی کے خلاف مشترکہ موقف کو جس انداز میں بیان کیا ہے، اس سے ایک اہم جمہوری اصول سامنے آتا ہے۔ سیاسی جماعتیں انتخابی میدان میں ایک دوسرے کی مخالف ہوسکتی ہیں، لیکن قومی سلامتی اور عوامی تحفظ جیسے معاملات میں مشاورت کے لئے مشترکہ بنیاد تلاش کرنا ممکن ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن کو اعتماد میں لینے کا بیان اسی اصول کی اہمیت اجاگر کرتا ہے۔ اگر حکومتی دعوؤں کے مطابق مختلف پارلیمانی جماعتوں کو اہم فیصلوں میں شریک کیا جاتا ہے تو اس طرز عمل کو مزید موثر بنانے، مشاورت کے نتائج سامنے لانے اور قومی مسائل پر پارلیمانی اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش جاری رہنی چاہئے۔ اسی طرح دیگر صوبوں میں بھی سیاسی قیادت کو اختلافات کے باوجود ایسے معاملات پر مشترکہ لائحہ عمل بنانے کی ضرورت ہے جن کا براہ راست تعلق عوام کی زندگیوں سے ہے۔ اس ضمن میں حکومتوں پر بھی بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپوزیشن کو محض تنقید کرنے والا فریق سمجھنے کے بجائے اسے جمہوری نظام کا لازمی حصہ تسلیم کریں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سکیورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کی قربانیوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ قومی قیادت دہشت گردی کے خاتمے کے لئے سنجیدہ اور متحدانہ طرز عمل اختیار کرے۔ قومی اتحاد کا مطلب اختلاف رائے کا خاتمہ نہیں بلکہ اختلافات کے باوجود مشترکہ اہداف کے حصول کے لئے تعاون کرنا ہے۔ دوسری طرف سیاسی قیادت کو یہ حقیقت بھی پیش نظر رکھنی چاہئے کہ دہشت گردی صرف سکیورٹی کا مسئلہ نہیں بلکہ اس کے اثرات معیشت، تعلیم، صحت، روزگار اور سماجی زندگی تک پھیلے ہوئے ہیں۔ لہٰذا سیاسی جماعتوں کو چاہئے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف کوششوں کے ساتھ ساتھ متاثرہ علاقوں کی بحالی، نوجوانوں کی تعلیم و تربیت، معاشی مواقع کی فراہمی اور بنیادی سہولتوں کی بہتری پر بھی توجہ دیں۔ یہ ایسے شعبے ہیں جن میں حکومت اور اپوزیشن باہمی تعاون سے قابل ذکر پیش رفت کرسکتی ہیں۔ اسی طرح خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی حکومت کے خاتمے یا اس کے سیاسی وانتظامی نتائج پر بحث ہو، یا بلوچستان حکومت کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے، ہر معاملے میں جذباتی ردعمل کے بجائے ٹھوس حقائق اور عوام کو فراہم کئے گئے نتائج کو معیار بنانا چاہئے۔ سیاسی جماعتوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ حکومتوں کی کارکردگی پر سوال اٹھائیں، لیکن ان سوالات کے ساتھ قابل عمل تجاویز بھی پیش کی جائیں۔ حکومتوں کو بھی چاہئے کہ وہ تنقید کا جواب محض سیاسی بیانات سے دینے کے بجائے اپنی کارکردگی، پالیسیوں اور عملی اقدامات کے ذریعے دیں۔ پاکستان کو آج ایسی سیاست کی ضرورت ہے جس میں سیاسی اختلافات کو دشمنی میں تبدیل نہ ہونے دیا جائے۔ حکومت اور اپوزیشن اگر ایک دوسرے کے خلاف بیان بازی میں اپنی توانائیاں صرف کرنے کے بجائے عوامی مسائل کے حل کے لئے مقابلہ کریں تو یہ جمہوریت اور ملک دونوں کے لئے مفید ہوگا۔ سیاسی رہنماؤں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے کارکنوں اور عوام کو تصادم کے بجائے مکالمے، نفرت کے بجائے برداشت اور الزام تراشی کے بجائے دلیل کی طرف راغب کریں۔ قومی مسائل پر اختلافات کا اظہار ضرور ہونا چاہئے، لیکن ایسے انداز میں کہ مسائل کے حل کے امکانات کم ہونے کے بجائے بڑھیں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے بیان میں سامنے آنے والا بنیادی نکتہ قومی سیاست کے لئے قابل غور ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کو جماعتی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر دیکھا جائے۔ مولانا فضل الرحمان سمیت تمام سیاسی رہنماؤں کو اپنے موقف کے اظہار میں ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

کسان کب تک پریشان رہے گا؟

محسن گواریہ

پاکستان ایک زرعی ملک اور پنجاب کو بجا طور پر ملک کا اناج گھر کہا جاتا ہے، ہماری زمینیں زرخیز، کسان محنتی اور قدرت نے ہمیں ایسی آب و ہوا عطا کی ہے جس میں گندم، چاول، گنا، کپاس اور دیگر فصلیں وافر مقدار میں پیدا کی جاسکتی ہیں، اس کے باوجود یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ ہم کبھی گندم کی قلت کا رونا روتے ہیں، کبھی آٹے کی قیمتیں آسمان سے باتیں کرنے لگتی ہیں اور کبھی چینی کی مصنوعی یا حقیقی کمی پوری کرنے کے لئے درآمدات کا سہارا لینا پڑتا ہے، سوال یہ ہے کہ جس ملک کی معیشت کی بنیاد زراعت پر ہو، وہاں غذائی اجناس کی منصوبہ بندی آخر اتنی ناقص کیوں ہے؟ اور سب سے اہم سوال یہ کہ اس تمام صورت حال میں نقصان کس کا ہوتا ہے اور فائدہ کس کی جھولی میں گرتا ہے؟ پاکستان میں گندم اور چینی کی پیداوار، ذخیرہ اندوزی، برآمدات اور درآمدات کا معاملہ محض زرعی پالیسی کی ناکامی نہیں، بلکہ حکومتی ترجیحات، ناقص منصوبہ بندی اور مفادات کے ممکنہ تصادم کا ایک ایسا مسئلہ ہے جس کا خمیازہ بالآخر کسان اور عام صارف بھگتتے ہیں، جب پیداوار زیادہ ہوتی ہے تو برآمدات کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا جاتا ہے، لیکن اگر یہی برآمدات ملکی ضروریات کا درست اندازہ لگائے بغیر کی جائیں تو کچھ عرصے بعد قلت پیدا ہونے اور مہنگی درآمدات کی ضرورت پیش آنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، یوں ملک سے باہر جانے والی پیداوار واپس لانے کے لیے قومی خزانے سے زیادہ قیمت ادا کرنا پڑ سکتی ہے۔ گندم اور چینی کے معاملے میں بار بار سامنے آنے والی اس صورت حال کا سنجیدہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے، ایسے فیصلے کیوں کیے جاتے ہیں جن سے کسان کو اپنی فصل کی مناسب قیمت نہیں ملتی، صارف مہنگی اشیائے خوردونوش خریدنے پر مجبور ہوتا ہے اور درمیان میں موجود طاقتور کاروباری حلقے غیر معمولی منافع حاصل کرنے کی پوزیشن میں آجاتے ہیں؟ پاکستانی کسان کی زندگی پہلے ہی مشکلات سے عبارت

ہے، بیج، کھاد، ڈیزل، بجلی، زرعی ادویات، مزدوری اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات مسلسل اس کی کمر توڑ رہے ہیں، دوسری طرف موسمیاتی تبدیلی، بے وقت بارشیں، سیلاب، پانی کی قلت اور فصلوں کی بیماریوں جیسے مسائل بھی اس کیلئے مستقل خطرہ بن چکے ہیں، ان حالات میں کسان کو اپنی پیداوار کی مناسب قیمت کی یقین دہانی نہ ہو تو اس کی محنت ایک ایسے جوئے میں تبدیل ہو جاتی ہے، جس میں سرمایہ بھی اس کا، خطرہ بھی اس کا، مگر منافع کی ضمانت کسی اور کے پاس ہوتی ہے۔ گندم کی فصل کی مثال ہی لے لیجیے، کسان کئی ماہ تک زمین تیار کرتا، بیج بوتا، کھاد ڈالتا، پانی لگاتا اور فصل کی حفاظت کرتا ہے، اسے پہلے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کٹائی کے وقت حکومت خریداری کرے گی یا نہیں، سرکاری نرخ پر عمل درآمد ہوگا یا نہیں اور اسے اپنی پیداوار فروخت کرنے کے لئے کتنی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے گا، جب فصل تیار ہوتی ہے اور اگر سرکاری خریداری کا واضح نظام موجود نہ ہو تو کسان اپنی ضرورت پوری کرنے کے لئے آڑھتی یا نجی خریدار کے سامنے کم قیمت قبول کرنے پر مجبور ہوسکتا ہے، اس کے برعکس گندم کی قیمت بڑھنے کے بعد آٹا مہنگا ہو تو اس کا بوجھ عام شہری برداشت کرتا ہے، یوں کسان بھی پریشان، صارف بھی پریشان، لیکن قیمتوں کے اس پورے نظام میں اصل فائدہ کس کو ہوتا ہے؟ حکومت کو چاہئے کہ وہ محض بیانات کے بجائے اعداد وشمار کی روشنی میں اس سوال کا جواب دے اور گندم کی خریداری، ذخیرہ اندوزی، ملوں کی لاگت اور منافع کی شفاف نگرانی یقینی بنائے۔ اسی طرح چینی کا معاملہ بھی گندم سے مختلف نہیں، جب ملک میں چینی کی پیداوار ملکی ضروریات سے زیادہ ہونے کا اندازہ لگایا جاتا ہے تو شوگر ملوں کی جانب سے برآمدات کی اجازت کا مطالبہ سامنے آتا ہے، حکومت برآمدات کی اجازت دیتے وقت ملکی ضروریات، موجودہ ذخائر، مستقبل کی کھپت اور اگلے پیداواری دور کے درمیان توازن قائم کرنے کی پابند ہے، اگر یہ توازن برقرار نہ رکھا جائے تو بعد میں قلت پیدا ہونے پر درآمدات کی ضرورت پیش آ جاتی ہے، اس سارے عمل میں ایک بنیادی سوال یہ بھی ہے کہ گنے کے کاشت کار کو اس کی پیداوار کی مناسب قیمت کتنی ملتی ہے اور چینی کی فروخت سے حاصل ہونے والے منافع میں اس کا حصہ کیا ہے؟ اگر چینی کی قیمتیں بڑھیں تو اس کا براہِ راست اثر عام آدمی کے بجٹ پر پڑتا ہے، اس لئے ضروری ہے کہ شوگر ملوں کے مالی معاملات، گنے کی خریداری، چینی کے ذخائر اور برآمدات کے فیصلوں کو شفاف بنایا جائے۔ یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ ہر برآمد یا درآمد لازماً کسی مافیا کو فائدہ پہنچانے کے لئے کی جاتی ہے، تاہم اگر پالیسیوں کے نتیجے میں بار بار مخصوص کاروباری حلقوں کو غیر معمولی فائدہ پہنچنے اور کسان وصارف کے نقصان کا تاثر پیدا ہو تو حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کی آزادانہ تحقیقات کرائے۔ کسان کیا چاہتا ہے؟ اس کا بنیادی مطالبہ ہے کہ گندم کی قیمت کا تعین محض سرکاری خواہش کے مطابق نہ کیا جائے بلکہ پیداواری لاگت، زرعی مداخل کی موجودہ قیمتوں اور کسان کے جائز منافع کو سامنے رکھا جائے، کیونکہ ڈیزل کی بلند قیمتوں نے ہل چلانے، زمین کی تیاری، تھریشنگ اور ٹرانسپورٹیشن کے اخراجات میں اضافہ کیا ہے، کھاد بھی کسان کی قوت خرید سے باہر ہوتی جارہی ہے، ڈی اے پی کی ایک بوری کی قیمت 17,500 روپے تک پہنچنے کا دعوی کیا جارہا ہے، جبکہ گندم کی بوائی ابھی شروع نہیں ہوئی، بجلی کے بڑھتے نرخ بھی ٹیوب ویل اور دیگر زرعی ضروریات کو مہنگا کر رہے ہیں، ایسے حالات میں کسانوں کی جانب سے گندم کی قیمت پانچ ہزار روپے فی من مقرر کرنے کا مطالبہ سامنے آیا ہے، حکومت کو چاہیے کہ اس مطالبے کا سنجیدگی سے جائزہ لے اور پیداواری لاگت کا باقاعدہ حساب عوام کے سامنے رکھے اگر پانچ ہزار روپے فی من کسان کی لاگت، مناسب منافع اور ملکی غذائی ضروریات کے درمیان قابل عمل توازن پیدا کرتا ہے تو اس پر عملدرآمد کا واضح طریقہ وضع کیا جائے، اگر حکومت کی رائے مختلف ہے تو اسے بھی ٹھوس اعداد و شمار کیساتھ اپنا موقف پیش کرنا چاہئے۔ کسانوں کا دوسرا اہم مطالبہ گنے کی قیمت سات سو روپے فی من مقرر کرنے کا ہے۔ حکومت کو گنے کی پیداواری لاگت، کھاد، پانی، مزدوری اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات کو سامنے رکھتے ہوئے اس مطالبے پر فیصلہ کرنا چاہئے۔ گنے کے کاشت کار کو مناسب قیمت نہ ملے تو وہ اگلے سیزن میں اس فصل سے گریز کرسکتا ہے، جس سے شوگر ملوں کی پیداوار اور دیہی معیشت بھی متاثر ہوسکتی ہے۔ خدارا، زرعی شعبے کو محض پیداوار حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھنے کے بجائے اسے ملکی معیشت کی بنیاد تسلیم کریں، کسان کی آمدن بڑھے گی تو وہ کھاد، بیج، زرعی مشینری، تعمیرات اور دیگر ضروریات پر خرچ کریگا، اس سے دیہی منڈیوں میں کاروبار بڑھے گا، روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ملکی معیشت میں پیسے کی گردش بہتر ہوگی

رینجر اور ڈینجر

محمد ناصر اقبال خان

اس عہد میں عزت سے بڑا کوئی سرمایہ نہیں لہٰذا کوئی عزت دار انسان دوسرں کو عزت دیتے ہوئے بخیل نہیں ہوسکتا۔ جو اپنے دونوں ہاتھوں سے عزت بانٹتا ہے دنیا کی کوئی طاقت اسے تعظیم وتکریم اور تقدیس سے محروم نہیں کرسکتی۔ انسان کے افکار وکردار سے اس کی شخصیت، تربیت اور تاثیر کا اظہار ہوتا رہتا ہے۔ پچھلے دنوں قصور کے گنڈا سنگھ بارڈر پر پنجاب رینجرز کے دیوقامت آفیسر عاصم نے جس آبرومندانہ انداز سے بھارت کے باوردی فوجی آفیسر کو سلیوٹ کیا تو وہ ہم وطنوں اور اوورسیز پاکستانیوں سمیت دنیا بھر کے عزت داروں کی نگاہوں کا مرکز ومحور بن گیا۔ الحمدللہ پاک فوج کا ضابطہ اخلاق اس کے جانبازوں کو سراپا اخلاق بنادیتا ہے۔ آئی ایس پی آر، اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب اور رینجرز پنجاب سمیت پاک فوج سے وابستہ متعدد شعبہ جات کے شیریں ثمرات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا۔ پاک فوج کے زیراہتمام پیشہ ورانہ تربیت کا کام اپنے آفیسرز اور جوانوں کو نایاب ہیروں اور ہیروز کی طرح تراشنا ہوتا ہے، ہمارے دفاعی اداروں کا کوئی بھی تربیت یافتہ جوان زندگی کے کسی بھی میدان اور امتحان میں ناکام ونامراد نہیں ہوتا۔ افواج پاکستان کیلئے ایک خاندان کی مانند مادر وطن کے ساتھ وفا اور اس کا دفاع کرنا ایک بیش قیمت اعزاز ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری کی قیادت میں افواج پاکستان کا منظم اور موثر شعبہ اطلاعات ونشریات انتہائی پیشہ ورانہ اور آبرومندانہ انداز سے دشمن ریاست کے زہریلے پروپیگنڈے کو کامیابی سے کاؤنٹر کرتا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری اپنے زبردست استدلال اور استقلال کے ساتھ پاکستان اور افواج پاکستان کی بھرپور وکالت کرتے ہیں۔ آئی ایس پی آر پنجاب کے زیرک اور پروفیشنل سیکٹر کمانڈر بریگیڈیئر محمد آصف بھی اپنے اہم ترین محاذ پر سربلند اور سربکف ہیں، ان کا کام بھی بولتا ہے۔ پنجاب کے پروفیشنل ڈی جی رینجرز میجر جنرل محمد عاطف بن اکرم کی پرجوش اور انتھک قیادت میں ہماری سرحدوں کے مستعد محافظ جبکہ ہماری بیش قیمت نسلیں منشیات کے زہر اور قہر سے بچانیوالے اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب کے ریجنل کمانڈر بریگیڈیئر سکندر حیات چوہدری ہمارا سرمایہ افتخار ہیں۔ دفاعی اداروں کی

پاکستانیت، پیشہ ورانہ مہارت اور فطری دشمن کیخلاف استقامت سے بھرپور مزاحمت اپنی مثال آپ ہے۔ راقم کے باپ دادا نے قیام پاکستان کے وقت اس پنجاب سے اِس پنجاب کی طرف انتہائی دشوار ترین ہجرت کی تھی جبکہ دادا نے دوران ہجرت جام شہادت نوش کیا تھا، ہمارے ماں باپ کے پاکستان آنے کا راستہ آج بھی قیمتی یادوں سے آراستہ ہے۔ مجھے تین چار بار پاکستان اور بھارت کے بارڈر ایریا میں جانے کا اتفاق ہوا ہے، راقم نے قصور کے گنڈا سنگھ اور لاہور کے واہگہ جے سی پی پر اپنے دراز قد رینجرز کی شاندار پریڈز دیکھی ہیں اور انہیں اپنی متعدد منفرد تحریروں کا نذرانہ بھی پیش کیا ہے۔ وہاں مجموعی طور پر ماحول سنجیدہ بلکہ کشیدہ ہوتا ہے۔ اس مسلسل تنا کی فضا میں اپنا فرض منصبی ادا کرنا آسان نہیں بلکہ انتہائی دشوار ہے، رینجرز کو اپنے اعصاب پر شدید دباسہنا پڑتا ہے۔ ایل اوسی پر دوران ڈیوٹی ہمارے سرفروش رینجر کئی طرح کے ڈینجر کا مقابلہ کرتے ہیں۔ راقم نے 2010 میں جہاں ڈینجر وہاں رینجر کے عنوان سے اپنے ایک کالم میں گنڈا سنگھ جوائنٹ چیک پوسٹ پر بجلی کی بندش سمیت چند مسائل کا ذکر بھی کیا تھا، اس وقت کے انتہائی فرض شناس ڈی جی رینجرز میجر جنرل محمد یعقوب خان نے فوری نوٹس لیا اور اپنی سنجیدہ اصلاحات سے ان دشواریوں کا سدباب کیا تھا۔ ان دنوں پنجاب رینجرز کے انتہائی پروفیشنل آفیسر ندیم رضا اپنے محکمے کے ترجمان تھے، راقم نے آج تک کسی محکمہ میں ایسا مستعد اور متحرک ترجمان نہیں دیکھا جو انتہائی پیشہ ورانہ اور دوستانہ انداز کے ساتھ اپنے محکمے کی کامیابی وکامرانی اور نیک نامی یقینی بنانے کیلئے میڈیا کو مستند اور سودمند معلومات فراہم کرتا ہو۔ ڈی ایس آر ندیم رضا کے بعد میجر محمد فاروق فیاض نے بھی پنجاب رینجرز کے ترجمان کی حیثیت سے انمٹ نقش چھوڑے تھے۔ آج بھی پنجاب رینجرز کو ندیم رضا سے پروفیشنل، پرجوش اور فعال ترجمان کی اشد ضرورت ہے۔ پاکستان اور افواج پاکستان کا پرامن چہرہ عالمی سطح پر مزید روشن کرنے کا سہرا رینجر آفیسر عاصم کے سر پر بندھ گیا ہے، امید واثق ہے ہماری محبوب ریاست ہمارے اس ہردلعزیز قومی ہیرو کو اس کے شایان شان اعزازات اور انعامات سے نوازے گی۔ بھارتی فوج کے کرنل اور ان کی اہلیہ گنڈا سنگھ بارڈر پر شاندار پریڈ کے اختتام اور آنکھوں آنکھوں میں مثبت اشاروں کے نتیجہ میں انتہائی اپنائیت اور ذوق وشوق سے پاک سرزمین پر پورے قد سے کھڑے پنجاب رینجرز کے سمارٹ آفیسر کے ساتھ تصویر بنوا رہے تھے، اس پر ہمارے آفیسر نے انتہائی حسن ظن اور بڑے پن کے ساتھ بھارتی فوجی آفیسر کو سلیوٹ کیا جس پر دوسری طرف سے بھی سلیوٹ کا جواب سلیوٹ سے دیا گیا جو یقیناً خوش آئند ہے، یوں یہ یادگار پل دوایٹمی طاقتوں کے درمیان پائیدار پل بن گیا۔ یہ خوبصورت منظر ویڈیو کی صورت میں ایک بھارتی شہری کے سمارٹ فون میں محفوظ اور بعدازاں دنیا بھر میں وائرل ہوا۔ راقم نے بھی سلیوٹ والی وائرل ویڈیو بار بار بغور دیکھی اور بے اختیار اپنے وردی پوش اور سرفروش رینجر آفیسر کو سلیوٹ کردیا۔ اس فرزند پاکستان کے انداز میں ایک طرف اعتماد اور دوسری طرف بے پایاں وقار تھا۔ مجھے اس آفیسر کی قسمت اور پنجاب رینجرز کے ساتھ نسبت پر بڑا رشک آیا۔ پریڈ کے اختتام پر چہل پہل کے دوران بھارتی فوجی آفیسر کو اس کے منصب کی بنیاد پر سلیوٹ میں پہل کرنیوالے رینجر آفیسر عاصم کو دونوں ہمسایہ ملکوں سمیت دنیا جہاں سے سراہا جارہا ہے، یقیناً اعلیٰ ظرف اور وضع دار کردار اس کیفیت کو بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔ رینجر آفیسر نے پاک فوج کے ڈسپلن کا مظاہرہ اور اپنے ادارہ پنجاب رینجرز کا نام مزید روشن کیا۔ پاکستان کے باوردی جوان کی اس گرمجوشی سے یقیناً ہمسایہ ملک میں برف پگھلے گی اور وہ کشمیر سمیت دوسرے تنازعات کے پرامن حل کیلئے مکالمے کی میز پر آئے گا۔ پنجاب رینجرز کے دراز قد جوان نے بتادیا ہم بحیثیت قوم مفاہمت پسند ہیں لیکن اس مثبت سوچ اور اپروچ کو ہماری کمزوری سمجھنا ہمسایہ ملک کی نادانی ہوگی کیونکہ افواج پاکستان اور بالخصوص ہماری پاک فضائیہ کے شیردل شاہینوں نے 10 مئی 2025 کو وقت بھر دشمن پر اپنی ہیبت کا سحر طاری کردیا تھا۔ بھارت کی نابودی کیلئے متحرک مودی سرکار کیلئے بہتر ہے وہ آئندہ کسی صورت افواج پاکستان کو للکارنے کی حماقت یا جسارت نہ کرے ورنہ ہمارے شیردل شاہینوں کی شدید مزاحمت کے نتیجہ میں دشمن کو ماضی کے مقابلے میں اس بار زیادہ شدت سے ہزیمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ الحمدللہ ہمارے رینجرز کا اپنے قد، کردار اور مخصوص پریڈ کی مہارت کے معاملے میں بھارت کی بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوانوں سے کوئی موازنہ نہیں بنتا۔ پنجاب رینجرز کی پیشہ ورانہ مہارت، وجاہت اور ہیبت کا طوطی بولتا ہے۔ پاکستان کے باوردی محافظ مجھ سمیت پاکستانیوں کے محبوب ہیں۔ ان کے احسانات کا جواب محض انعامات نہیں بلکہ پرخلوص احساسات اور صادق جذبات سے دیا جاسکتا ہے۔ جو مٹھی بھر گمراہ لوگ کسی روگ کی طرح اس زندہ ضمیر رینجر آفیسر کے سلیوٹ پر اپنے زہریلے اور بدبودار خبث باطن کو باہر اگل رہے ہیں، انہیں جھنجھوڑنا راقم کا فرض اور مجھ پر مادروطن کا قرض ہے۔ کون نہیں جانتا دونوں ملکوں کے حکمران اور سیاستدان بھی گلے ملتے، ایک دوسرے کو گلے لگاتے اور آپس میں ہاتھ ملاتے ہیں۔ واجپائی نے بحیثیت بھارتی وزیراعظم اپنی لاہور یاترا کیلئے دوستی بس میں سواری پسند کی تھی۔ نوازشریف کے دوراقتدار میں نریندر مودی تو بغیر ویزا جاتی امرا لاہور تک آ گیا تھا۔ پاکستان اور بھارت کے فنکاروں کا دوستانہ بھی اپنی مثال آپ ہے، ہمارے قومی ہیرو محسن خان نے تو بھارتی ہندو اداکارہ سے بیاہ کرلیا تھا۔

بھارت انسانی سمگلنگ میں ملوث

ریاض احمد چودھری

مودی حکومت کی جانب سے انسانی سمگلنگ روکنے میں ناکامی پر امریکی محکمہ خارجہ نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ نریندر مودی کی زیر قیادت ہندو انتہا پسند تنظیم بی جے پی کی حکومت کے کمزور کنٹرول کے باعث بھارتی انسانی سمگلر دنیا بھر کے لئے خطرے کی علامت بنتے جا رہے ہیں۔ امریکی محکمہ خارجہ کی رپورٹ نے انسانی اسمگلنگ روکنے میں بھارتی حکومت کی ناکامی کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بھارتی حکومت انسانی اسمگلنگ کے خاتمے کے لئے مقررہ کم از کم معیار پر مکمل طور پر پورا نہیں اترتی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق بھارتی حکومت نے انسانی اسمگلروں کے خلاف کم سے کم مقدمات چلائے اور کم مجرموں کو سزائیں دلوائیں۔ بھارت میں انسانی سمگلنگ کیخلاف بین الوزارتی کمیٹی اور قومی ایکشن پلان نہ ہونے سے ادارہ جاتی کوششیں متاثر ہوئی ہیں۔ بھارتی سمگلرز اور جرائم پیشہ افراد عالمی سطح پر انسانی سمگلنگ، جعلی ڈگری نیٹ ورکس اور دہشت گردی کی علامت بنتے جا رہے ہیں۔ گزشتہ ایک دہائی میں بھارت میں انسانوں کی سمگلنگ میں ملوث افراد میں سے ایک فیصد سے بھی کم ملزمان کو سزائیں سنائی گئی ہیں۔ کئی معصوم افراد اب بھی ان سمگلروں کی مجرمانہ کارروائیوں کا شکار بن رہے ہیں۔ انسانی سمگلنگ کے خلاف کام کرنے والے اداروں کا کہنا ہے کہ بھارت کو انسانی سمگلرز کیخلاف سخت کارروائیاں کرنا ہوں گی تاکہ معصوم لوگوں کو اس کا نشانہ بنانے سے روکا جاسکے۔ تھامسن رائٹرز فاؤنڈیشن کی رپورٹ کے مطابق بھارتی ریاست مغربی بنگال اور آندھرا پردیش میں 2008 سے 2018 تک 429 افراد کو انسانی سمگلنگ کے 198 کیسز میں ملوث پایا گیا تھا لیکن صرف تین ملزمان کو سزا سنائی گئی تھی۔ بھارت میں قانون کے کمزور نفاذ، وسائل کی کمی کا شکار پولیس اور عدالتی نظام کی سست روی کے باعث انسانی سمگلر آزاد ہیں اور مسلسل مجرمانہ کارروائیوں میں ملوث ہیں۔ غیر سرکاری تنظیم تفتیش کی ریسرچر سنگدھا سین کا کہنا ہے کہ سمگلرز جیل سے باہر ہیں اور کچھ بھی کرسکتے ہیں، وہ گواہان پر اثرانداز ہوتے ہیں اور ان کے جرم کا شکار بننے والے متاثرہ افراد کو دھمکیاں دیکر چپ رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔ اس طرح گرفتار ہونے والے مجرم بھی جیل سے باہر آجاتے ہیں۔ بھارت میں انسانی سمگلنگ کے واقعات میں گزشتہ کچھ سالوں سے اضافہ ہو رہا ہے۔ 2016 میں عدالتوں میں انسانی سمگلنگ کے 95 فیصد کیسز تاخیر کا شکار تھے اور صرف 54 فیصد کیسز کی باقاعدہ سماعتیں ہوئیں۔ ہیلپ نامی ایک اور غیر سرکاری تنظیم کے آندھرا پردیش میں قائم شاخ کے سکریٹری رام موہن کا کہنا ہے کہ یہ ایک منظم جرم ہے لیکن پولیس کی تحقیقات ناکافی ہیں، مجرمان آزاد ہیں اور مختلف جرائم میں ملوث ہیں۔ بھارتیوں کی غیر قانونی سرگرمیوں کے باعث امریکہ، آسٹریلیا اور یورپ سمیت کئی ممالک سخت ایکشن لینے پر مجبور ہوگئے۔ ان ممالک نے ویزا قوانین مزید سخت کرنے، نگرانی بڑھانے اور سمگلنگ نیٹ ورکس کے خلاف کریک ڈاؤن تیز کرنے کے اقدامات شروع کردیے ہیں۔ دنیا بھر میں انسانی سمگلنگ کے مکروہ دھندے میں بھارتی سمگلرز ملوث نکلے، بھارتی اسمگلرز اور جرائم پیشہ افراد عالمی سطح پر انسانی سمگلنگ، جعلی ڈگری نیٹ ورکس اور دہشت گردی کی واضح علامت بنتے جا رہے ہیں جبکہ امریکی محکمہ انصاف نے بھارتی سمگلرز کی منظم جرائم پیشہ سرگرمیوں کا پردہ چاک کردیا۔ امریکی محکمہ انصاف کے مطابق انسانی اسمگلنگ کے جرم میں ملوث ایک اور بھارتی شہری کو امریکی عدالت سے سزا سنادی گئی۔ بھارتی سمگلر شیوم لو درجنوں افراد کو غیر قانونی طور پر امریکہ داخل کرانے میں ملوث رہ چکا ہے۔ بھارتی سمگلر گذشتہ برس انسانی سمگلنگ کے کئی غیر قانونی آپریشنز کا حصہ رہا، بھارتی شہریوں کی جانب سے انسانی سمگلنگ میں ملوث ہونے کا یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں۔ گذشتہ دو سال کے دوران ایک لاکھ سے زائد بھارتی شہری امریکہ میں غیر قانونی داخلے کے دوران گرفتار ہوئے۔ بھارتیوں کی غیر قانونی امیگریشن کا بڑھتا رجحان عالمی سکیورٹی کیلئے خطرے کی گھنٹی بن چکا ہے، نااہل مودی کی ناقص اور ناکام پالیسیوں نے ہزاروں بھارتی شہریوں کو قانون شکن راستے اختیار کرنے پر مجبور کردیا۔ ماہرین کا کہنا تھا بھارتی شہریوں کی غیر قانونی امیگریشن، منشیات سمگلنگ اور دہشت گردی سے جڑے نیٹ ورکس عالمی سلامتی کے لئے خطرہ بنتے جارہے ہیں۔ بھارتی شہریوں کے میزبان ممالک میں بڑھتے جرائم نے مودی کے نام نہاد ترقی اور خوشحالی کے فریب زدہ بیانیے کی حقیقت دنیا کے سامنے رکھ دی۔ بھارت ہمیشہ سے منشیات کی سمگلنگ کا مرکز رہا ہے مگر سمگلنگ کے راستے اور طریقے مزید جدید ہو گئے۔ اقوام متحدہ کی اینٹی ڈرگ ایجنسی UNODC کے مطابق بھارت غیر قانونی منشیات اور کیمیکل کی سمگلنگ کا بڑا مرکز، میانمار سے وسطی امریکہ اور افریقہ تک فراہمی جاری۔ حال ہی میں بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق بھارت سے غیر قانونی افیون کی ترسیل ہزاروں زندگیاں تباہ کر کے صحت عامہ کے بحران کو بڑھا رہی ہیں، بھارت بین الاقوامی سطح پر وسطی افریقہ کو غیر قانونی منشیات فراہم کرتا ہے۔ نائیجیریا کی منشیات کنٹرول ایجنسی (NDLEA) نے 2023 میں بھارت سے سپلائی ہونے والی 100 ملین ڈالر سے زائد مالیت کی افیون ضبط کیں، نائیجیریا کی منشیات کنٹرول ایجنسی نے غیر قانونی) ٹراماڈول (ضبط کرلئے جو نشہ آور ادویات کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ نائیجیریا میں 40 لاکھ سے زائد افراد، بھارت سے سمگل افیون استعمال کررہے ہیں، گھانا کا شہر تمالی بھی بھارت سے سمگل شدہ افیون کا سب سے بڑا شکار ہے۔

سجدے کا سکون، تین سائنسوں کا معجزہ

احمد خان اچکزئی

محترم قارئین، سجدے میں جو سکون اور اطمینان ملتا ہے وہ محض ایک اتفاقی عمل نہیں، بلکہ اس کے پسِ پردہ تین سائنسیں بیک وقت کام کر رہی ہیں، جسمانی، طبعی اور نفسیاتی۔ قدرت نے نماز اور بالخصوص سجدے کی حالت کو ایک ایسا جامع نظام بنایا ہے جو انسانی جسم، ذہن اور روح کو ایک ساتھ تروتازہ کردیتا ہے۔ ہم جدید دور میں صبح سے رات تک مصنوعی ماحول میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ربڑ کے تلوے والے جوتے، موبائل فون، لیپ ٹاپ، دیگر برقی آلات اور مسلسل ذہنی تناؤ ہمارے جسم میں مثبت الیکٹرک چارج اور فری ریڈیکلز کا ذخیرہ جمع کر دیتے ہیں۔ یہی فالتو مثبت چارج جسم کے اندرونی اعضا میں سوزش، بے چینی، جسمانی تھکاوٹ اور نیند میں خلل کا بنیادی سبب بنتا ہے۔ دوسری جانب، ہماری زمین کا قدرتی چارج منفی ہے۔ قدرت نے اس کرہ ارض کو ایک بہت بڑی بیٹری اور تسکین کا ذریعہ بنایا ہے۔ جب انسان سجدے کی حالت میں جاتا ہے تو اس کے جسم کی سات اہم ہڈیاں پیشانی بمع ناک، دونوں ہتھیلیاں، دونوں گھٹنے اور دونوں پاں کے پنجے براہِ راست زمین یا زمین سے جڑے ہوئے فرش سے لمس کرتی ہیں۔ اس لمس سے ایک مکمل برقی سرکٹ تشکیل پاتا ہے۔ یہ بالکل اسی طرح کام کرتا ہے جیسے کسی برقی پلگ میں تیسرا تار ارتھ کا ہوتا ہے، جو آلے کے فالتو اور خطرناک کرنٹ کو زمین میں منتقل کر کے اس آلے کو محفوظ بنا دیتا ہے۔ جدید طب اور سائنس میں اس عمل کو ارتھنگ یا گراؤنڈنگ کا نام دیا گیا ہے۔ متعدد تحقیقات سے یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ پیشانی اور اعضا کو زمین پر رکھنے یا ننگے پاں گھاس پر چلنے سے جسم میں تنا پیدا کرنے والے ہارمون کورٹیسول کی مقدار تیزی سے کم ہوتی ہے، اندرونی سوزش میں کمی آتی ہے اور نیند کی کیفیت گہری اور پرسکون ہو جاتی ہے۔ نماز پڑھنے والے مسلمان دن میں کم از کم چونتیس بار اس قدرتی ارتھنگ کے عمل سے گزرتے ہیں، جو دنیا کی کوئی ورزش یا یوگا فراہم نہیں کرسکتا۔ دوسری سائنس کا تعلق ہمارے دورِ خون سے ہے۔ جب انسان کھڑا یا بیٹھا ہوتا ہے تو دل کو کششِ ثقل کے خلاف اضافی زور لگا کر خون کو اوپر دماغ کی طرف پمپ کرنا پڑتا ہے۔ لیکن جیسے ہی انسان سجدے میں جاتا ہے، خون کی گردش کا پورا نظام ایک مثبت تبدیلی سے گزرتا ہے۔ سجدے میں دل اور دماغ ایک ہی سطح پر آجاتے ہیں، بلکہ دماغ دل کی نسبت کچھ نیچے چلا جاتا ہے۔ اس حالت میں دل کو کوئی غیر معمولی زور نہیں لگانا پڑتا اور آکسیجن سے بھرپور تازہ خون کسی رکاوٹ کے بغیر براہِ راست دماغ کی طرف بہنے لگتا ہے۔ دماغ کے جن دو مرکزی حصوں کو اس تازہ اور وافر خون کا سب سے زیادہ فائدہ ملتا ہے، انہیں میڈولا آبلونگاٹا اور پونز کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں حصے انسانی جسم کا مرکزی کنٹرول روم ہیں، جو ہماری سانس کی آمدورفت، دل کی دھڑکن، بلڈ پریشر اور سکون کے احساس کو معتدل رکھتے ہیں۔ جب ان اعصابی مراکز میں وافر مقدار میں آکسیجن پہنچتی ہے، تو وہ جسم کے پیراسمپیتھیٹک نروس سسٹم کو فعال کر دیتے ہیں۔ یہ وہی نظام ہے جو جسم کو مکمل طور پر ریلیکس کرنے اور آرام پہنچانے کا ذمہ دار ہے۔ اسی لیے ماہرینِ قلب کا کہنا ہے کہ اطمینان کے ساتھ لمبا سجدہ کرنا بلڈ پریشر کو قدرتی طور پر متوازن رکھنے، ذہن کو تروتازہ کرنے اور سر کے درد سے نجات دلانے میں حیرت انگیز کردار ادا کرتا ہے۔ تیسری اور سب سے اہم سائنس نفسیاتی وروحانی ہے۔ مشہور مفکر امام غزالی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انسان کا سب سے بھاری بوجھ اس کی اپنی ذات، اس کا تکبر اور اس کی انا ہے۔ میں بڑا ہوں، میرا عہدہ بڑا ہے، میری دولت اور میرا نام ہے یہ تمام خیالات انسان کو دن رات ذہنی طور پر تھکاتے ہیں۔ سجدہ دنیا کی واحد ایسی حالت ہے جس میں انسان اپنی سب سے معزز اور قیمتی چیز، یعنی اپنی پیشانی کو مٹی پر رکھ دیتا ہے اور دل کی گہرائیوں سے اقرار کرتا ہے۔ "سبحان ربی الاعلی" "پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے، اور میں سب سے پست ہوں (۔ یہ صرف چند الفاظ کا ادراک نہیں، بلکہ یہ انسان کی انا کا جنازہ ہے۔ جب آپ دس سے بیس سیکنڈ تک عاجزی اور سچائی کی اس کیفیت میں رہتے ہیں، تو آپ کا اعصابی نظام فوری طور پر اپنا موڈ بدل لیتا ہے۔ خوف، غصے اور تنا کو جنم دینے والا فائٹ اینڈ فلائٹ نظام بند ہو جاتا ہے اور سکون و راحت دینے والا ریسٹ اینڈ ڈائجسٹ نظام روشن ہوجاتا ہے۔ دل کی رفتار دھیمی ہو جاتی ہے، سانسیں گہری اور متوازن ہوجاتی ہیں اور دماغ پر چھایا ہوا تمام دبا تحلیل ہونے لگتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی معمول مبارک تھا کہ آپ سجدے میں اتنا طویل قیام فرماتے کہ صحابہ کرام کو گمان ہونے لگتا کہ شاید آپ بھول گئے ہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔)اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر قائم رکھ(۔ اگر آپ بھی اس بے مثال جسمانی اور روحانی سکون کو خود آزمانا چاہتے ہیں تو ایک چھوٹا سا نسخہ اختیار کریں۔ جب بھی دل شدید بوجھل ہو، وضو کریں، کسی تنہا جگہ پر جائیں اور محض ایک منٹ کا ایک پرسکون سجدہ کریں۔ اس سجدے میں دنیا کی کوئی چیز نہ مانگیں، صرف پیشانی زمین پر رکھ کر گہری سانسیں لیتے رہیں اور آہستہ آہستہ "سبحان ربی الاعلی" دہراتے رہیں۔ آپ خود محسوس کریں گے کہ جیسے کسی نے آپ کے سر کا تمام تر بوجھ اتار کر زمین کے اندر دفن کر دیا ہو۔ یہی وہ حقیقی جسمانی، طبعی اور روحانی ارتھنگ ہے جس کا تحفہ ہمیں نماز کے سجدے میں عطا کیا گیا ہے۔

سموسہ 80 روپے کا ہو گیا ہے!

محمد معاذ قریشی

پرلے روز ایک دوست میرے پاس آیا۔ اسے شہر کے اندر ہی کسی دوسرے علاقے میں کوئی کام تھا اور وہ چاہ رہا تھا کہ میں اس کے ساتھ چلوں۔ میں نے گاڑی نکالی اور اس کے ساتھ روانہ ہو گیا، اس کا کام ہوگیا اور ہم واپسی کے لئے روانہ ہوئے۔ لکشمی چوک کے قریب سے گزرتے ہوئے ایک جگہ اس نے کہا کہ آئیں آپ کو سموسے کھلاتا ہوں۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ لکشمی چوک میں ایک دو جگہ اچھے سموسے ملتے ہیں۔ رش کی وجہ سے سموسوں کی دکان کے قریب نہیں جایا جا سکتا تھا، اس لئے میں نے گاڑی تھوڑی دور سڑک پر ہی روک لی۔ وہ باہر نکلا اور چند لمحوں میں سموسوں کی دو پلیٹیں لے آیا۔ سموسے کھانے کے بعد وہ پلیٹیں دکان پر واپس رکھنے کے لئے جانے لگا تو میں نے کہا کہ پے منٹ میں کرتا ہوں۔ اس نے بتایا کہ پے منٹ وہ پہلے ہی کر چکا ہے۔ پلیٹیں واپس کرنے کے بعد وہ گاڑی میں آ کر بیٹھا تو میں نے ویسے ہی پوچھ لیا کہ سموسہ آج کل کتنے کا ہے اور یہ سن کر میں حیران رہ گیا کہ لاہوریوں کی روزمرہ خوراک کا یہ اہم جزو 80 روپے کا ہو چکا ہے۔ 80 روپے کا ایک سموسہ۔ ہم دونوں نے چار سموسے کھائے تو اس حساب سے ایک چھوٹی سی تفریح بھی کم وبیش 320 روپے میں پڑی۔ یہی سموسہ کبھی آٹھ آنے یا ایک روپے کا ملتا تھا۔ میں سوچ میں پڑ گیا کہ کیا عام دیہاڑی دار بندہ اب سموسہ بھی نہیں کھا سکتا؟ سموسے کا ذکر تو میں نے ویسے ہی کر دیا، حقیقت یہ ہے کہ روزمرہ زندگی کی اشیائے صرف کی قیمتیں اب عام آدمی کی پہنچ سے دور ہو چکی ہیں۔ قیمتیں بڑھتی جارہی ہیں اور لوگوں کی آمدنی میں اسی شرح سے اضافہ نہیں ہوا ہے۔ نتیجہ غربت کی شرح میں اضافہ ہے 2024-25 میں جس کا معیار 8484 روپے ماہانہ تھا اور ملک میں غربت کی شرح 29 فیصد تھی۔ حکومت کا خیال ہے کہ جو بندہ ماہانہ 8484 یعنی 283 روپے روزانہ کے کما لیتا ہے وہ غریب نہیں ہے، جو اس سے کم کما پاتا ہے، وہ غریب ہے۔ اب آپ خود بتائیں کہ جو بندہ 283 روپے کما پائے وہ 80 روپے کا سموسہ کیسے کھا سکتا ہے۔ اگر دو سموسہ کھالے گا تو اسے باقی دن بھوکا رہنا پڑے گا۔ یہ امیر غریب والا معیار تو نہیں ہے، یہ تو بس اتنا ہے کہ بندہ مرنے نہ پائے، اتنا کھاتا رہے کہ مر نہ جائے، ورنہ یہ فارمولا بنانے والے آٹھ کیا دس ہزار روپے میں بھی مہینہ گزار کر دکھا دیں تو مان جاں۔ ادارہ شماریات کی ایک تازہ رپورٹ کے مطابق ایک ماہ کے دوران مہنگائی کی شرح میں 1.27 فیصد اضافہ ہوا جبکہ جولائی سے ستمبر کے دوران مہنگائی کی شرح 10.20 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ ادارہ شماریات ہی کی ایک اور رپورٹ کے مطابق سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی شرح 11.53 فیصد پر پہنچ گئی ہے۔ ایل پی جی 66.59، بجلی 58.59، ڈیزل 44.50، پیٹرول 44.05 اور گندم کا آٹا 32.65 فیصد مہنگا ہوا۔ واضح رہے کہ یہ شرح مہنگائی بڑھنے کی رفتار ہے۔ اس شرح میں کمی ہو تب بھی اس کا مطلب مہنگائی میں کمی نہیں بلکہ مہنگائی میں اضافے کی رفتار میں کمی ہے۔ ایک طرف عوام کی کسمپرسی کی یہ حالت ہے کہ ان کے لئے بدن وتن کا رشتہ قائم رکھنا مشکل ہو رہا ہے دوسری جانب حکمرانوں کی جانب سے معیشت کے ٹھیک ہونے کے عندیے دیئے جا رہے ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے گزشتہ برس جون میں بجٹ تجاویز پر کابینہ کے اجلاس کے بعد کہا تھا کہ پاکستان ایسے مقام پر ہے جہاں ہمیں آگے بڑھنا ہے، تمام معاشی اشاریے باعث اطمینان ہیں، برآمدات اور ترسیلات زر، آئی ٹی ایکسپورٹس میں اضافہ ہوا ہے، اب ہمیں آگے بڑھنا ہے اور ترقی کرنی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ پاکستان اب معاشی میدان میں ٹیک آف کی پوزیشن میں ہے۔ آج ان کے اس خطاب کو سوا سال گزر چکا ہے لیکن معیشت کو ٹیک آف کرتے کسی نے دیکھا۔ الٹا حالت یہ ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ردوبدل کیا جارہا ہے جو یہ واضح کرنے کے لئے کافی ہے کہ معیشت کی حالت کتنی مضبوط ہوئی ہے۔ اگر معیشت مضبوط ہوئی ہوتی تو اس کے اثرات عوام تک بھی ضرور پہنچے ہوتے، لیکن ان کے لئے وہی قربانیاں ہیں اور مہنگائی کے تھپیڑے۔ روٹین کی مہنگائی کے اثرات تو عوام کسی نہ کسی طرح جھیل ہی رہے تھے، لیکن پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں روزانہ کی بنیاد پر کیے جانے والے ردوبدل نے مہنگائی کے ایک ایسے طوفان کو جنم دیا ہے جس نے غریب کے ساتھ ساتھ متوسط گھرانوں کے مالی معاملات کو بھی جھنجوڑ کر اور عام آدمی کو نچوڑ کر رکھ دیا ہے کیونکہ پیٹرول کی قیمت میں چند پیسوں کا اضافہ بھی صرف پٹرول پمپ تک محدود نہیں رہتا بلکہ اس کے اثرات براہ راست روزمرہ استعمال کی اشیا، ٹرانسپورٹ، سبزیوں، پھلوں، دودھ، گوشت اور دیگر ضروریات زندگی کی قیمتوں پر بھی پڑتے ہیں۔

کھیل اور کھلاڑی

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA
روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

پی ایچ ایف کی کینیڈین ہاکی ٹیم کے دورہ پاکستان کی باضابطہ تصدیق

دورہ پاکستان میں انٹرنیشنل ہاکی کی بحالی کی جانب اہم پیش رفت ہے، محی الدین وانی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے کینیڈین ہاکی ٹیم کے دورہ پاکستان کی باضابطہ تصدیق کردی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے مطابق کینیڈا کی قومی ہاکی ٹیم فروری 2027ء میں پاکستان کا دورہ کرے گی۔ پاکستان ہاکی فیڈریشن کے صدر محی الدین وانی نے بتایا کہ کینیڈا کی ہاکی ٹیم کا دورہ پاکستان میں انٹرنیشنل ہاکی کی بحالی کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حوالے سے مثالی انتظامات کیے جائیں گے۔ محی الدین وانی نے کہا کہ کینیڈین ہاکی ٹیم کے دورہ پاکستان کا خیرمقدم کرتے ہیں اور اس دورے سے پاکستان اور کینیڈا کے درمیان کھیلوں کے تعلقات مزید مستحکم ہوں گے۔ صدر پی ایچ ایف نے کہا کہ پاکستان میں انٹرنیشنل ہاکی کے مقابلوں کے لیے کوششیں جاری رہیں گی۔

شریاس ائیر نے اپنی ٹیم کی اننگ تین گیندیں قبل ختم کرکے سب کو حیران کردیا

حیدرآباد (این این آئی) بھارتی کپتان نے گزشتہ روز ویسٹ انڈیز کے خلاف چوتھے ٹی 20 میچ میں شریاس ائیر نے اپنی ٹیم کی اننگ تین گیندیں قبل ختم کرکے سب کو حیران کردیا۔ بھارت اور ویسٹ انڈیز کے درمیان پانچ ٹی 20 میچوں پر مشتمل سیریز کے چوتھے میچ میں عجیب و غریب واقعہ پیش آیا جب ہدف کے تعاقب میں بھارتی ٹیم کے کپتان شریاس ائیر نے تین گیندیں قبل ہی ٹیم کی اننگ ختم کرتے ہوئے اپنے بیٹرز کو میدان سے واپس بلالیا۔ ٹی 20 کرکٹ کی تاریخ کا یہ انوکھا واقعہ سب شائقین کو حیران کرگیا تاہم اس کے پیچھے ایک اہم وجہ تھی۔ حیدرآباد میں کھیلے گئے چوتھے ٹی ٹوئنٹی میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کو 24 رنز سے شکست دیکر پانچ میچوں کی سیریز 2-2 سے برابر کردی۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے دیے گئے 248 رنز کے ہدف کے تعاقب میں بھارتی ٹیم کو آخری اوور میں جیت کے لیے 35 رنز درکار تھے اور آخری وکٹ باقی تھی۔ اس موقع پر ارشدیپ سنگھ زخمی ہوگئے تھے اور کندھے میں انجری کے باعث انہیں بیٹنگ کرنے میں مشکل پیش آرہی تھی۔

لورالائی، کالج اسٹیڈیم میں باٹمز اور زاویہ اسکول کے درمیان فٹبال میچ کھیلا گیا

لورالائی (عمرزئی ناصر) کالج اسٹیڈیم میں باٹمز لورالائی اور زاویہ اسکول لورالائی کے درمیان ایک شاندار فٹبال میچ کھیلا گیا، جس میں زاوین ٹائیگرز نے نہ صرف بہترین کھیل پیش کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی بلکہ پورے میچ میں باٹمز کی ٹیم کو دباؤ میں رکھا۔ زاوین ٹائیگرز کی شاندار کارکردگی! ٹیم کے کھلاڑیوں کی بہترین پاسنگ، عمدہ پلیسمنٹ، مضبوط کمبینیشن اور ٹیم ورک قابل دید تھا۔ زاوین ٹائیگرز نے ثابت کیا کہ بہترین کھیل کے لیے محنت، نظم و ضبط اور ٹیم ورک بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ باٹمز لورالائی کی ٹیم آج اپنی توقعات کے مطابق کارکردگی دکھانے میں ناکام رہی۔ کوئی بھی کھلاڑی نمایاں کارکردگی پیش نہ کرسکا، تاہم کھیل میں ہار اور جیت ہوتی رہتی ہے۔ ابھی سفر جاری ہے! ہم اپنی خامیوں پر کام کریں گے، مزید محنت کریں گے اور ان شاء اللہ آئندہ میچز میں بہتر تیاری اور مضبوط کمبینیشن کے ساتھ میدان میں اتریں گے۔ ہماری کوشش ہوگی کہ اپنی کارکردگی سے حوصلے بحال کریں اور کامیابی حاصل کریں۔

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف ایشین گیمز میں میڈلز جیتنے والے کھلاڑیوں کو چیک دے رہے ہیں

لورالائی، کھلاڑیوں کا مہمان خصوصی کے ہمراہ گروپ فوٹو

بلوچستان کی تاریخ کا پہلا بلائنڈ اسپورٹس فیسٹیول جاری

فٹ بال، گول بال اور شطرنج کے مقابلے، باضابطہ اختتامی تقریب آج شام 4 بجے منعقد ہوگی، تقریب میں وزیراعلیٰ بلوچستان کے نمائندگان اور دیگر اہم سیاسی و سماجی شخصیات بطور مہمانانِ گرامی شرکت کریں گی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان بلائنڈ اسپورٹس ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام صوبہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ منعقد ہونے والا "بلوچستان بلائنڈ اسپورٹس فیسٹیول 2026" ایوب اسٹیڈیم (پاکستان اسپورٹس بورڈ کوچنگ سینٹر)، کوئٹہ میں انتہائی جوش و خروش کے ساتھ جاری ہے۔ اس تاریخی ایونٹ میں پورے بلوچستان کے تمام اضلاع اور دور دراز علاقوں سے مرد اور خواتین اسپیشل کھلاڑی فٹ بال، گول بال اور شطرنج کے مقابلوں میں اپنی بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ فیسٹیول کے سلسلے میں آج کے سیشنز باقاعدگی سے جاری ہیں۔ تمام الیکٹرانک و پرنٹ میڈیا کے نمائندگان اور صحافی برادری کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ آج بھی ایونٹ کی کوریج کے لیے تشریف لاسکتے ہیں۔ فیسٹیول کی باضابطہ اختتامی تقریب (Closing Ceremony) آج اتوار شام 04:00 بجے ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں منعقد ہوگی۔ اس پروقار تقریب میں اعلیٰ حکومتی شخصیات بشمول وزیراعلیٰ بلوچستان کے نمائندگان، اپوزیشن لیڈر کی صاحبزادی، وائس چانسلر جامعہ بلوچستان اور دیگر اہم سیاسی و سماجی شخصیات بطور مہمانانِ گرامی شرکت فرمائیں گی۔ تمام میڈیا ہاؤسز، اینکرز، رپورٹرز اور فوٹوگرافرز سے پرخلوص استدعا ہے کہ اس تاریخی ایونٹ کی بھرپور کوریج کو یقینی بنائیں تاکہ ان پرعزم اور باہمت کھلاڑیوں کا جذبہ پوری دنیا کے سامنے آسکے اور ان کی بھرپور پذیرائی ہو

پاکستان، سری لنکا اور انگلینڈ کے مابین ون ڈے ٹرائی سیریز کا آغاز آج سے ہوگا

سیریز میں سات میچز کھیلے جائینگے، پہلے تین راولپنڈی اور چار لاہور میں ہونگے

راولپنڈی (این این آئی) پاکستان، سری لنکا اور انگلینڈ کے مابین ون ڈے ٹرائی سیریز کا آغاز (آج) اتوار سے ہوگا، سیریز کے تمام میچز دوپہر ایک بجے شروع ہوں گے، ون ڈے ٹرائی سیریز میں سات میچز کھیلے جائیں گے، پہلے تین میچز راولپنڈی جبکہ اگلے چار میچز لاہور میں کھیلے جائیں گے، سیریز کا فائنل 31 اکتوبر کو قذافی اسٹیڈیم لاہور میں ٹاپ دو ٹیموں کے درمیان ہوگا، سیریز کے پہلے میچ میں پاکستان سری لنکا جبکہ دوسرے میں پاکستان اور انگلینڈ کا مقابلہ ہوگا، تیسرے میچ میں انگلینڈ اور سری لنکا مدمقابل ہوں گے، ٹرائی سیریز کے میچز پی سی بی لائیو ایپ پر پاکستان، یوکے، افریقہ، کیریبئن، یورپ اور نارتھ امریکہ میں سٹریم ہوں گے، پاکستان میچز پی ٹی وی سپورٹس پر براڈ کاسٹ جبکہ تماشا اور ٹیپ میڈ پر سٹریم ہوں گے، ٹرائی سیریز کے میچز دنیا بھر میں بھی براڈ کاسٹ اور سٹریم ہوں گے، ٹرائی سیریز میں انگلینڈ کے سابق ٹیسٹ کرکٹر مارک بچر، عروج ممتاز خان، عامر سہیل اور روشان ابھے سنگھے کے ساتھ کمنٹری کریں گے۔ پاکستانی ٹیم کے کپتان شاہین شاہ آفریدی نے کہا کہ بطور کپتان کھلاڑیوں کی بہترین پرفارمنس کروانا ٹارگٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرائی سیریز میں سکواڈ کا کمبینیشن اچھا ہے، جیتنے کے لیے پرامید ہیں۔ انگلینڈ ٹیم کے کپتان ہیری بروک نے کہا کہ ہم ون ڈے میچز میں تسلسل سے جیتنا چاہتے ہیں۔ سری لنکن ٹیم کے کپتان کوشال مینڈس نے کہا کہ ٹرائی سیریز سری لنکا کے لیے ایک اہم چیلنج ہوگی۔

آل کراچی جشنِ کیماڑی فٹ بال ٹورنامنٹ میں چار میچوں کا فیصلہ

کراچی (این این آئی) آل کراچی جشنِ کیماڑی فٹ بال ٹورنامنٹ میں چار میچوں کا فیصلہ ہوگیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کیماڑی کراچی کے جنرل سیکرٹری و جنرل کونسلر پٹھان کالونی (پیپلز پارٹی) اور کے علاوہ شائقین کی کثیر تعداد بھی موجود تھی گزشتہ روز آزاد شاہین فٹ بال گراؤنڈ (بنارس) میں کھیلے گئے میچوں میں ینگ عیدگاہ کلب نے احسان اسپورٹس کو 1-0 گول سے، چمن سپورٹس کلب نے عیدامین کو 5-3 پنلٹی ککس سے ہرا دیا چاند اسپورٹس کلب نے ینگ بلال کلب کو 2-0 گول سے اور آزاد مشوانی کلب نے نورانی اسٹار کلب کو 4-0 گول سے ہرا دی۔ ٹورنامنٹ میں کراچی بھر سے 96 ٹیمیں ناک آؤٹ سسٹم پر حصہ لے رہی ہیں۔

مصباح الحق نیپال پریمیئر لیگ کی ٹیم سودر پیچم رائلز کے ہیڈ کوچ مقرر

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مصباح الحق نیپال پریمیئر لیگ سے منسلک ہوگئے۔ مصباح الحق نیپال پریمیئر لیگ کی ٹیم سودر پیچم رائلز کے ہیڈ کوچ مقرر ہوگئے اس حوالے سے مصباح الحق نے بتایا کہ سودر پیچم رائلز کا حصہ بننے پر بہت پرجوش ہوں، نیپال میں کرکٹ کے حوالے سے بہت جوش پایا جاتا ہے، میں اس ماحول کا حصہ بننے کا منتظر ہوں۔ نیپال پریمیئر لیگ 26 اکتوبر سے 21 نومبر تک منعقد ہوگی۔ مصباح الحق پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ رہ چکے ہیں، مصباح الحق حال ہی میں قومی سلیکشن کمیٹی سے الگ ہوئے ہیں۔

نیوزی لینڈ کیخلاف ٹیسٹ اور ون ڈے سیریز کے بھارتی اسکواڈز کا اعلان

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی کرکٹ بورڈ نے نیوزی لینڈ کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے جسپریت بمراہ اور رشبھ پانت کو اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے تاہم پانت کی شرکت فٹنس کلیئرنس سے مشروط ہوگی۔ بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان سیریز کا پہلا ٹیسٹ 19 نومبر کو ویلنگٹن میں کھیلا جائے گا۔ جسپریت بمراہ ون ڈے اسکواڈ کا حصہ نہیں ہوں گے تاہم ٹیسٹ سیریز میں بھارتی بولنگ اٹیک کی قیادت کریں گے۔ وہ نومبر 2025 کے بعد سے کوئی ٹیسٹ میچ نہیں کھیلے۔ ٹیم انتظامیہ ان کے ورک لوڈ کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں آئندہ اہم مقابلوں خصوصاً بارڈر گواسکر ٹرافی اور 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے فٹ رکھنا چاہتی ہے۔ دوسری جانب رشبھ پانت ایرانی کپ کے دوران سائیڈ اسٹرین کا شکار ہوئے تھے جس کے باعث وہ نیوزی لینڈ اے کے خلاف ابتدائی دو غیر سرکاری ٹیسٹ میچز سے باہر ہوگئے۔ توقع ہے کہ وہ 7 سے 10 نومبر تک نیلسن میں تیسرے غیر سرکاری ٹیسٹ میں حصہ لیں گے۔ بھارتی ٹیسٹ اسکواڈ میں آکاش دیپ اور انشول کمبوج کی بھی واپسی ہوئی ہے جبکہ رویندرا جڈیجا، واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادیو اسپن بولنگ کے شعبے کو مضبوط بنائیں گے۔ شبمن گل ٹیم کی قیادت کریں گے جبکہ فٹنس مسائل کے باعث بعض کھلاڑیوں کی دستیابی حتمی طبی جانچ سے مشروط رہے گی۔

پاکستانی ٹیم میں اتحاد ہے، بابر ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، شاہین شاہ آفریدی

راولپنڈی (این این آئی) پاکستانی کپتان شاہین آفریدی نے کہا ہے کہ پاکستانی ٹیم میں اتحاد ہے، بابر اعظم پر کوئی دباؤ نہیں، ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، ورلڈ کپ فوکس ہے، بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں ٹیم کے لیے پرفارم کرنا چاہتا ہوں۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے شاہین شاہ آفریدی نے کہا کہ ٹیسٹ کرکٹ پر کوئی بات نہیں کروں گا، حالیہ ٹی ٹوئنٹی سیریز پاکستان نے اچھی کھیلی، ورلڈ کپ پر فوکس ہے، گزشتہ سیریز سے ٹیم بنانے کی کوشش کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ساؤتھ افریقہ کی کنڈیشنز دیکھتے ہوئے ٹیم بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سلمان علی آغا کی پرفارمنس بہترین جارہی ہے۔ قومی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ سلمان علی آغا نے حال ہی میں فرسٹ کلاس کرکٹ میں ٹرپل سنچری اسکور کی ہے، میں بیٹنگ، باؤلنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں ٹیم کے لیے پرفارم کرنا چاہتا ہوں۔ قومی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم میں اتحاد ہے، پاکستان کرکٹ ٹیم کے حوالے سے ضرورت سے زیادہ سنجیدہ نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کرکٹ ٹیم ورلڈ کپ جیتنے کے لیے بھرپور کوشش کرے گی۔ قومی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ بابر اعظم پر کوئی دباؤ نہیں، وہ ٹیم کی ریڑھ کی ہڈی ہیں، بابر اعظم نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں رنز بنانے کی کوشش کی ہے۔ قومی ٹیم کے کپتان نے کہا کہ پاکستان جارحانہ انداز میں کرکٹ کھیلنا چاہتا ہے، پاکستان کا بیٹنگ آرڈر تجربہ کار ہے، 400 رنز کا ہدف بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کو ایک ایک کرکے قومی ٹیم میں موقع دیا جاتا ہے، بابر اعظم پانچ سال کپتان رہے، نوجوان کھلاڑی ان سے سیکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صائم ایوب کو ٹی ٹوئنٹی یا ٹیسٹ کرکٹ میں مشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ون ڈے فارمیٹ میں صائم ایوب کی باؤلنگ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حالیہ سیریز جیتی ہیں لیکن وائٹ واش نہیں کرسکے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان کھلاڑیوں کو مکمل مواقع دینے کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

پاکستان میں کرکٹ کھیلنا چیلنجنگ ہوتا ہے، ہیری بروک

راولپنڈی (این این آئی) انگلینڈ کے کپتان ہیری بروک نے کہا ہے کہ پاکستان میں کرکٹ کھیلنا چیلنجنگ ہوتا ہے، ٹرائی سیریز میں بہترین ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ٹرائی سیریز میں بہترین ٹیموں کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں کرکٹ کھیلنا چیلنجنگ ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان سپر لیگ میں لاہور قلندرز کی نمائندگی کرچکا ہوں، پاکستان کی کنڈیشنز اور یہاں کے کھلاڑیوں کو جانتا ہوں۔ ہیری بروک نے کہا کہ پاکستان میں کرکٹ کھیلتے ہوئے مجھے زیادہ اعتماد محسوس ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انگلینڈ ایسی ٹیم بننا چاہتا ہے جو ہر کنڈیشن میں کامیابی حاصل کرسکے۔ ہیری بروک نے کہا کہ ہم ایسی ٹیم بننا چاہتے ہیں جو کسی بھی ہدف کا تعاقب کرسکے، انگلینڈ کیلئے زیادہ سے زیادہ کرکٹ کھیلنا چاہتا ہوں۔ ہیری بروک نے کہا کہ میں نے 22 سال کی عمر میں پاکستان سپر لیگ کھیلی تھی، پاکستان سپر لیگ کھیلنے سے انٹرنیشنل کرکٹ میں بہت مدد ملی۔ ہیری بروک نے کہا کہ انگلینڈ کی ٹیم زیادہ تجربہ کار نہیں

انٹر سکول فٹ سال چیمپئن شپ کی منعقد کروانے کی منصوبہ بندی تیار

اسلام آباد (این این آئی) ینگ مسلم فٹ بال کلب نے ڈی ایف اے ویسٹ انٹر سکول فائیو اے سائیڈ فٹ سال چیمپئن شپ منعقد کروانے کی منصوبہ بندی تیار کرلی ہے۔ گزشتہ روز ٹورنامنٹ آرگنائزنگ سیکرٹری ذاکر خان نے بتایا کہ ٹورنامنٹ کی تیاریاں شروع کردی گئی ہیں اور چیمپئن شپ کی تاریخ کا اعلان چند روز تک کردیا جائے گا چیمپئن شپ میں بوائز اور گرلز کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ چیمپئن شپ کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔

راولپنڈی، سہ ملکی سیریز، کپتانوں کا ٹرافی کے ہمراہ گروپ فوٹو

نیشنل جونیئر بیڈمنٹن چیمپئن شپ آج سے شروع ہوگی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن کے زیر اہتمام نیشنل جونیئر بیڈمنٹن چیمپئن شپ (آج) اتوار 18 اکتوبر سے سکھر میں شروع ہوگی۔ پاکستان بیڈمنٹن فیڈریشن کے صدر واجد علی چوہدری نے بتایا کہ چیمپئن شپ کے انتظامات مکمل کرلئے گئے ہیں اور چیمپئن شپ میں ملک بھر سے پاکستان آرمی، پاکستان واپڈا، ایس این جی پی ایل، پنجاب، بلوچستان، خیبرپختونخوا، سندھ، اسلام آباد اور گلگت بلتستان کی مرد اور خواتین کھلاڑی حصہ لے رہی ہیں ان ٹیموں کے کھلاڑیوں نے گزشتہ روز اپنی پریکٹس بھی کی ہے اور چیمپئن شپ میں مختلف کیٹگریز کے مقابلے رکھے گئے ہیں جن میں انڈر 15-، انڈر 17-، انڈر 19- اور انڈر 21- کے مقابلے شامل ہیں۔ گرلز اینڈ بوائز کے سنگلز اور ڈبلز مقابلے ہونگے۔ چیمپئن شپ 22 اکتوبر تک جاری رہے گی جس کے اختتام پر کامیابی حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے

بھارت اور ویسٹ انڈیز کی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں چھکوں کی برسات، نیا عالمی ریکارڈ قائم

حیدرآباد (این این آئی) بھارت اور ویسٹ انڈیز کے درمیان جاری ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل سیریز میں بیٹرز کی جارحانہ بیٹنگ نے کرکٹ شائقین کو حیران کردیا جہاں صرف چار میچز میں 98 چھکے لگائے گئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق دونوں ٹیموں نے محض 918 گیندوں پر یہ کارنامہ انجام دے کر مردوں کی ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ کی تاریخ کی تیز ترین رن بنانے والی دوطرفہ سیریز کا ریکارڈ قائم کیا۔ سیریز کے تیسرے میچ میں ویسٹ انڈیز نے بھارت کا 249 رنز کا ہدف 18.3 اوورز میں حاصل کرتے ہوئے 252 رنز بنائے۔ اس مقابلے میں مہمان ٹیم نے چھ وکٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ اندور میں کھیلے گئے میچ میں بھارت نے 223 رنز اسکور کیے اور ویسٹ انڈیز کو 209 رنز تک محدود رکھا۔ حیدرآباد میں ہونے والے چوتھے میچ میں ویسٹ انڈیز نے کپتان شائے ہوپ کی ناقابل شکست سنچری کی بدولت 3 وکٹوں پر 247 رنز بنائے جس کے جواب میں بھارتی ٹیم 223 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ اس کامیابی کے ساتھ ویسٹ انڈیز نے سیریز 2-2 سے برابر کردی۔

پاکستان نے سلطان اذلان شاہ کپ میں شرکت کی دعوت قبول کرلی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان ہاکی فیڈریشن نے بین الاقوامی ہاکی میں پاکستان کا مقام بحال کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے نومبر میں منعقد ہونے والے معتبر سلطان اذلان شاہ کپ میں قومی ٹیم کی شرکت کے لیے ملائیشین ہاکی فیڈریشن کی دعوت باضابطہ طور پر قبول کرلی ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں قومی سینئر ٹیم کی شرکت پاکستان کے کھلاڑیوں کو بین الاقوامی حریفوں کے خلاف کھیلنے، میچ کا تجربہ حاصل کرنے اور اپنی تکنیکی صلاحیتوں و مسابقتی معیار کو مزید بہتر بنانے کا ایک قیمتی موقع فراہم کرے گی۔ اس کے ساتھ ہی، پاکستان کی انڈر-21 ہاکی ٹیم پہلے ہی سلطان آف جوہر کپ میں شرکت کے لیے ملائیشیا میں موجود ہے، جو ملک کے ابھرتے ہوئے ہاکی ٹیلنٹ کو بین الاقوامی ٹیموں کے خلاف اپنی صلاحیتوں کو آزمانے کا ایک اور اہم پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔ پی ایچ ایف انڈر-18، انڈر-21، سینئر مردوں اور خواتین کی ہاکی ٹیموں سمیت تمام کیٹیگریز کے کھلاڑیوں کو زیادہ سے زیادہ بین الاقوامی تجربہ اور ترقی کے مواقع فراہم کرنے کے لیے ایک جامع حکمتِ عملی پر عمل پیرا ہے۔

ہالی وڈ اداکار ال پاچینو کو 2027 کا لائف اچیومنٹ ایوارڈ دینے کا اعلان

ممبئی (این این آئی) ہالی وڈ کے معروف اداکار ال پاچینو کو اداکاری کے شعبے میں نمایاں خدمات اور فلاحی سرگرمیوں کے اعتراف میں ایس اے جی-افٹرا کے لائف اچیومنٹ ایوارڈ 2027 سے نوازا جائے گا۔ اداکاروں کی یونین ایس اے جی-افٹرا نے اس اعزاز کا اعلان کرتے ہوئے بتایا کہ ایوارڈ تقریب 28 فروری 2027 کو لاس اینجلس کے شرائن آڈیٹوریم میں منعقد ہوگی۔ یہ ایوارڈ ہر سال ایسے اداکار کو دیا جاتا ہے جو اداکاری کے پیشے کے اعلیٰ ترین اصولوں کی نمائندگی کرتا ہو۔ یونین نے ال پاچینو کی فلم، ٹیلی ویژن اور تھیٹر کے شعبوں میں خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی اداکاری نے کئی نسلوں کے فنکاروں کو متاثر کیا اور تفریحی صنعت پر گہرے نقوش چھوڑے ہیں۔ ایس اے جی-افٹرا کے صدر شان آسٹن نے بھی ال پاچینو کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی جرات، فنکارانہ شدت اور غیر معمولی صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ یونین اپنے اعلیٰ ترین اعزاز کے ذریعے اس عظیم فنکار کی خدمات کا اعتراف کرنے پر فخر محسوس کرتی ہے۔ ال پاچینو نے اپنے طویل فنی کیریئر کے دوران کئی یادگار فلموں میں اداکاری کی، جن میں دی گاڈ فادر، سرپیکو، ڈاگ ڈے آفٹرنون اور اسکارفیس شامل ہیں۔ انہیں فلم سینٹ آف اے وومن میں بہترین اداکار کی کارکردگی پر آسکر ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ ان کے اعزازات میں دو ٹونی ایوارڈز، دو پرائم ٹائم ایمی ایوارڈز اور دو ایکٹرا ایوارڈز بھی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ انہیں اے ایف آئی لائف اچیومنٹ ایوارڈ، گولڈن گلوبز کا سیسل بی ڈی میل ایوارڈ، کینیڈی سینٹر آنرز اور وینس فلم فیسٹیول کا گولڈن لائن برائے لائف ٹائم اچیومنٹ بھی دیا جاچکا ہے۔ ایوارڈ کے

حرامانی کا نیا بولڈ انداز تنقید کی زد میں، سوشل میڈیا صارفین برہم

کراچی (این این آئی) پاکستانی شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ حرا مانی ایک بار پھر اپنے لباس اور نئے ہیئر اسٹائل کے باعث سوشل میڈیا صارفین کی تنقید کا نشانہ بن گئیں۔ اداکارہ ان دنوں کینیڈا میں موجود ہیں جہاں وہ مختلف تقریبات اور مداحوں سے ملاقات کے پروگراموں میں شرکت کررہی ہیں۔ حال ہی میں حرامانی نے ٹورنٹو میں ایک فوڈ شاپ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی، جہاں ان کا بدلا ہوا انداز سوشل میڈیا پر موضوع بحث بن گیا۔ تقریب میں اداکارہ سیاہ رنگ کے بغیر آستینوں والے لمبے لباس میں نظر آئیں، جبکہ انہوں نے اپنے لمبے بال کٹوا کر مختصر بوب ہیئر اسٹائل بھی اپنایا۔ سوشل میڈیا پر تصاویر سامنے آتے ہی بعض صارفین نے ان کے لباس اور انداز کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ ایک صارف نے سوال اٹھایا کہ اداکارہ نے ایسا لباس کیوں منتخب کیا، جبکہ دوسرے نے ان کے نئے ہیئر اسٹائل پر ناپسندیدگی ظاہر کی۔ کچھ صارفین نے حرامانی کے انداز کا موازنہ اداکارہ ہانیہ عامر سے بھی کیا۔

جس معاملے کو لوگ بلاوجہ اٹھا رہے ہیں، وہ پہلے ہی ختم ہو چکا، نانا پاٹیکر کے بیٹے کا ردعمل

ممبئی (آئی این پی) بالی وڈ کے آنجہانی اداکار نانا پاٹیکر کے بیٹے ملہار پاٹیکر کا اپنے والد کی موت پر اداکارہ تنوشری دتہ کے تبصرے پر نام لئے بغیر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جس معاملے کو لوگ بلاوجہ اٹھا رہے ہیں، وہ پہلے ہی ختم ہو چکا ہے۔ تنوشری دتہ نے نانا پاٹیکر کی موت پر اپنے انسٹاگرام پر ایک اسٹوری شیئر کی تھی جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ 'شیطان مرگیا۔' اداکارہ کی اسٹوری خبروں سمیت سوشل میڈیا پر کافی وائرل ہوئی جب کہ نانا پاٹیکر کے مداحوں کی جانب سے اداکارہ کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ تاہم اب نانا پاٹیکر کے بیٹے ملہار پاٹیکر نے بھی تنوشری دتہ کے اس تبصرے پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سخت ردعمل دیا۔ ملہار پاٹیکر نے نام لیے بغیر کہا میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جس معاملے کو لوگ بلاوجہ اٹھا رہے ہیں، وہ پہلے ہی ختم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالت کی جانب سے معاملہ صاف ہو چکا ہے، کیس ختم ہوگیا ہے، پھر بھی لوگ اس پر بات کررہے ہیں، میں ایسے لوگوں سے کچھ نہیں کہوں گا، جو سچ ہے وہ سچ ہی رہے گا، خدا ان کا بھلا کرے، مجھے ان سے بس یہی کہنا ہے۔ یاد رہے کہ تنوشری دتہ نے کئی سال پہلے 2009 کی فلم ہارن اوکے پلیز کی شوٹنگ کے دوران نانا پاٹیکر پر جنسی ہراسانی کا الزام لگایا تھا جس میں ان کا کہنا تھا کہ نانا پاٹیکر نے فلم کے سیٹ پر ان کے ساتھ نامناسب سلوک

ایرانی فلم مڈڈے میل نے بوسان فلم فیسٹیول کا سب سے بڑا ایوارڈ جیت لیا

تہران (این این آئی) ایرانی فلم ساز مجید مجیدی کی ڈرامہ فلم مڈڈے میل نے جنوبی کوریا میں منعقدہ بوسان انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کا سب سے بڑا ایوارڈ اپنے نام کرلیا، اس کامیابی کے ساتھ فلم نے آسکر ایوارڈز کی بین الاقوامی فیچر فلم کیٹیگری کیلئے براہ راست اہلیت بھی حاصل کرلی ہے۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق، ایشیا کے بڑے فلمی میلوں میں شمار ہونے والے بوسان انٹرنیشنل فلم فیسٹیول کے مرکزی مقابلے کے لیے رواں سال 13 فلمیں منتخب کی گئی تھیں، جن میں جنوبی کوریا کی تین فلمیں بھی شامل تھیں، فیسٹیول میں گزشتہ سال پہلی مرتبہ باقاعدہ مسابقتی مقابلے کا آغاز کیا گیا تھا، جبکہ اس سال ایرانی فلم نے سب کو پیچھے چھوڑ دیا۔ فلم کی فاتح کے طور پر نامزدگی کا فیصلہ معروف چینی ہدایت کار ژانگ ییمو کی سربراہی میں قائم جیوری نے کیا، ژانگ ییمو عالمی سطح پر اپنی فلم رائز دی ریڈ لالٹین کے باعث شہرت رکھتے ہیں۔ مڈڈے میل کی کہانی ایران کے ایک غریب گاؤں میں تعینات استاد کے گرد گھومتی ہے، جو حالات سے مجبور ہوکر اپنے اسکول کو بند ہونے سے بچانے کے لیے اسمگلنگ کا راستہ اختیار کرلیتا ہے

عمران عباس نے ڈراموں سے کنارہ کشی کی اصل وجہ بتادی

کراچی (این این آئی) پاکستانی اداکار عمران عباس نے ٹیلی ویژن ڈراموں سے دوری کی اصل وجہ سے پردہ اٹھا دیا اور کہا ہے کہ اب وہ اداکاری کے بجائے اپنے کاروبار اور فلاحی کاموں پر توجہ دے رہے ہیں۔ حال ہی میں ایک انٹرویو میں عمران عباس نے اپنے مداحوں کو بتایا کہ انہوں نے تقریباً دو تین سال سے ٹی وی ڈراموں میں کام کرنا چھوڑ دیا ہے اور اب وہ ٹیلی ویژن پر نظر نہیں آئیں گے۔ انہوں نے اس کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ اب وہ اپنے رئیل اسٹیٹ کے کاروبار پر پوری توجہ دے رہے ہیں کیونکہ وہ پیشے کے اعتبار سے آرکیٹیکٹ بھی ہیں اور اس وقت اسلام آباد میں ایک بڑی عمارت کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ عمران عباس نے بتایا کہ وہ اسلام آباد ایئرپورٹ کے قریب ممتاز سٹی میں 12 منزلہ ٹاور تعمیر کررہے ہیں جس کا نام ایری رکھا گیا ہے

اپنا لہو کس کے ہاتھوں پر تلاش کریں؟

ولید صالح بلوچ کی شہادت کو ایک سال مکمل، انصاف نہ مل سکا

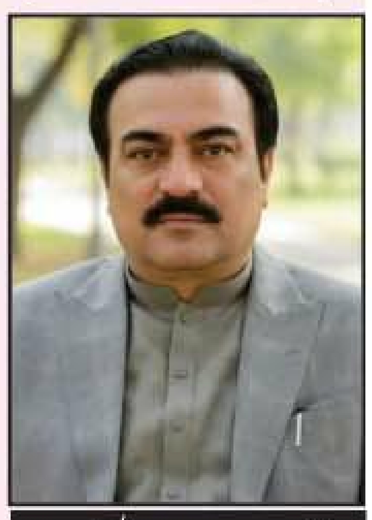

تحریر! رحمت صالح بلوچ

18 اکتوبر میری زندگی کا ہمیشہ ایک سیاہ دن رہے گا۔ اس دن سفاک ظالموں نے میرے بھائی ولید صالح بلوچ کو مجھ سے چھین لیا۔ یہ وہ دن ہے جس نے میری زندگی کی خوشیوں کو غم میں بدل دیا، میرے گھر کے خوابوں کو ادھورا چھوڑ دیا اور ہمارے خاندان کو ایسے درد سے دوچار کیا جسے وقت گزرنے کے باوجود بھلانا ممکن نہیں۔ ایک سال گزر چکا ہے، لیکن میرے دل میں وہ زخم آج بھی تازہ ہے۔ آج بھی جب 18 اکتوبر کا خیال آتا ہے تو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے وقت رک گیا ہو، جیسے وہی قیامت خیز لمحہ دوبارہ میرے سامنے آ کھڑا ہوا ہو اور جیسے میرا بھائی ابھی ابھی مجھ سے بچھڑا ہو۔ بعض اعداد صرف اعداد نہیں رہتے۔ وہ انسان کی زندگی کا حصہ بن جاتے ہیں، یاد بن جاتے ہیں، درد بن جاتے ہیں، اور کبھی کبھی پوری عمر کا سوال بن جاتے ہیں۔ میرے لیے ایسا ہی ایک عدد دس ہے۔ صرف دس۔ ولید صالح بلوچ کی شادی میں صرف دس دن باقی تھے۔ گھر میں شادی کی تیاریاں شروع ہو چکی تھیں۔ وہ دن جن کا ایک خاندان مدت سے انتظار کرتا ہے ہمارے گھر کے دروازے پر کھڑے تھے۔ ایک نوجوان کی زندگی کا نیا باب شروع ہونے والا تھا۔ ایک گھر میں نئی خوشی آنے والی تھی۔ رشتے داروں کی آمد و رفت ہونی تھی۔ گھر میں رونق ہونی تھی۔ وہی معمولی سی مصروفیات ہونی تھیں جنہیں ہم عام دنوں میں شاید زیادہ اہمیت نہیں دیتے مگر جب کسی گھر میں شادی ہوتی ہے تو یہی چھوٹی چھوٹی چیزیں زندگی کی سب سے بڑی خوشیاں بن جاتی ہیں۔ مگر زندگی نے ہمارے لیے کچھ اور لکھ رکھا تھا۔ شادی سے صرف دس دن پہلے پنجگور میں ولید صالح بلوچ کو شہید کر دیا اور پھر ایک ایسا گھر جو شادی کی تیاری کر رہا تھا، اچانک جنازے کی تیاری کرنے لگا۔ جس گھر میں دولہا آنے والا تھا وہاں شہید کا جسدِ خاکی آیا۔ جس گھر میں مبارک بادیں آنی تھیں، وہاں تعزیتیں آنے لگیں۔ جن ہاتھوں نے شادی کی تیاری کرنی تھی، انہیں اپنے بھائی کے آخری سفر کی تیاری کرنا پڑی۔ اور جن آنکھوں میں چند دن بعد خوشی کے آنسو آنے تھے ان میں ایسا غم اتر گیا جو آج ایک سال بعد بھی ختم نہیں ہوا۔ ایک سال گزر گیا ہے۔ لیکن میرے لیے وہ دس دن آج بھی وہیں کھڑے ہیں۔ میں آج بھی سوچتا ہوں کہ آخر وہ دس دن اتنے اہم کیوں ہو گئے؟ اس لیے کہ وہ دس دن ہماری زندگی اور ہماری خوشی کے درمیان آخری فاصلہ تھے۔ ان دس دنوں کے بعد ہماری زندگی وہ نہیں رہی جو پہلے تھی۔ ولید واپس نہیں آیا۔ شادی نہیں ہوئی۔ خوشی نہیں آئی۔ اور ایک سوال آج تک ہمارے ساتھ ہے: ولید کے قاتل کہاں ہیں؟ یہ سوال میں غصے میں نہیں پوچھ رہا۔ یہ سوال میں انتقام کے لیے نہیں پوچھ رہا۔ یہ سوال ایک بھائی کی حیثیت سے پوچھ رہا ہوں۔ ایک ایسے بھائی کی حیثیت سے جس نے اپنے بھائی کو دولہا بنتا دیکھنا تھا مگر اسے شہید کی صورت میں رخصت کیا۔ ایک ایسے خاندان کی طرف سے پوچھ رہا ہوں جس نے ایک سال اپنے پیارے کی یاد اور انصاف کے انتظار میں گزارا ہے۔ ایک ایسے گھر کی طرف سے پوچھ رہا ہوں جس کی خوشی کو دس دن پہلے ہی کسی نے چھین لیا۔ اور سب سے بڑھ کر ایک ایسے شہری کی حیثیت سے پوچھ رہا ہوں جو یہ سمجھنا چاہتا ہے کہ کیا اس ملک میں ایک عام شہری کی جان بھی اتنی ہی قیمتی ہے جتنی کسی بااثر انسان کی؟ دس دن پہلے تک سب کچھ مختلف تھا زندگی میں بعض اوقات ہمیں اندازہ نہیں ہوتا کہ ہم کسی واقعے سے کتنے قریب کھڑے ہیں۔ ہم مستقبل کو اپنے حق میں سمجھتے ہیں۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جو پروگرام بنایا ہے وہ پورا ہوگا۔ جو سفر سوچا ہے وہ ہوگا۔ جو ملاقات طے کی ہے وہ ہوگی۔ جو شادی آنے والی ہے وہ ہوگی۔ جو خوشی دروازے پر کھڑی ہے وہ گھر میں داخل ہوگی۔ ولید کی شادی بھی ہمارے لیے ایسی ہی ایک یقینی خوشی تھی۔ صرف دس دن باقی تھے۔ ہمیں کیا معلوم تھا کہ زندگی کا سب سے بڑا سانحہ ہماری اس خوشی سے صرف دس دن کے فاصلے پر کھڑا ہے۔ انسان اگر پہلے سے جان لے کہ آنے والے دنوں میں کیا ہونے والا ہے تو شاید وہ ہر لمحہ مختلف انداز میں گزارے۔ مگر انسان کو مستقبل معلوم نہیں ہوتا یہی زندگی کا حسن بھی ہے اور المیہ بھی۔ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ جن دنوں میں ہم شادی کی تیاریوں کے بارے میں سوچ رہے ہیں، انہی دنوں میں موت ہمارے گھر کا راستہ تلاش کر رہی ہے۔ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ جس شخص کو چند دن بعد دولہا دیکھنا ہیا سے چند دن بعد قبر کی طرف رخصت کرنا ہوگا۔ ہمیں نہیں معلوم تھا کہ شادی کی خوشی کا انتظار کرتے کرتے ہمارا خاندان ایک ایسے صدمے میں داخل ہونے والا ہے جس سے نکلنے میں شاید پوری زندگی لگ جائے۔ ایک شادی جو کبھی نہ ہو سکی شادی کسی ایک شخص کی خوشی نہیں ہوتی۔ یہ پورے خاندان کا خواب ہوتی ہے۔ والدین کے لیے بیٹے کی شادی صرف ایک تقریب نہیں ہوتی۔ وہ اپنے بیٹے کو زندگی کے ایک نئے مرحلے میں داخل ہوتا دیکھتے ہیں۔ بہن بھائی اس کی خوشی میں شریک ہوتے ہیں۔ رشتہ دار جمع ہوتے ہیں۔ گھر میں کئی دن پہلے سے رونق شروع ہو جاتی ہے۔ اور جب شادی صرف دس دن دور ہو تو ذہن میں آنے والا ہر خیال مستقبل سے جڑا ہوتا ہے۔ کون آئے گا کیا تیاری ہونی ہے؟ کون سا کام پہلے کرنا ہے؟ کیا رہ گیا ہے؟ کس رشتہ دار سے رابطہ کرنا ہے؟ یہ سب معمولی سوالات لگتے ہیں۔ مگر جب وہ شادی کبھی نہ ہو سکے تو یہی سوال یادوں کے کانٹے بن جاتے ہیں۔ آج ایک سال بعد جب میں پیچھے دیکھتا ہوں تو مجھے صرف یہ یاد نہیں آتا کہ ولید شہید ہو گیا۔ مجھے یہ بھی یاد آتا ہے کہ وہ شادی کرنے والا تھا۔ وہ دولہا بننے والا تھا۔ اس کی زندگی میں ایک نیا باب کھلنے والا تھا۔ مگر وہ باب شروع ہونے سے پہلے ہی کتاب بند ہو گئی۔ موت صرف ایک شخص کو نہیں لے جاتی ولید کی شہادت نے ہمیں یہ حقیقت سکھائی کہ موت صرف ایک انسان کو نہیں لے جاتی۔ وہ اپنے ساتھ کئی خواب لے جاتی ہے۔ ایک بیٹے کی موت کے ساتھ والدین کے کئی خواب مر جاتے ہیں۔ ایک بھائی کی موت کے ساتھ بہن بھائیوں کے کئی منصوبے ختم ہو جاتے ہیں۔ ایک ہونے والے شوہر کی موت کے ساتھ ایک ایسی زندگی بھی ختم ہو جاتی ہے جو ابھی شروع نہیں ہوئی تھی۔ اور ایک نوجوان کی موت کے ساتھ اس کے مستقبل کے وہ تمام امکانات ختم ہو جاتے ہیں جنہیں ہم کبھی جان ہی نہیں پاتے۔ ولید کے ساتھ بھی یہی ہوا۔ ہم اس کے مستقبل کے بارے میں نہیں جان سکتے کہ وہ کیسا ہوتا۔ ہم صرف اتنا جانتے ہیں کہ وہ مستقبل اب کبھی نہیں آئے گا۔ یہی موت کی سب سے بڑی بے رحمی ہے۔ وہ صرف ماضی نہیں چھینتی۔ وہ مستقبل بھی چھین لیتی ہے۔ ایک سال بعد بھی گھر میں ایک جگہ خالی ہیا یک سال میں بہت کچھ بدل جاتا ہے۔ لوگ اپنے معمولات میں واپس آ جاتے ہیں۔ تعزیت کرنے والے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں ملاقاتیں کم ہو جاتی ہیں۔ زندگی بظاہر معمول پر آ جاتی ہے۔ مگر جس گھر سے کوئی اپنا چلا جائے، وہاں معمول کبھی مکمل طور پر واپس نہیں آتا۔ گھر میں ایک جگہ ہمیشہ خالی رہتی ہے۔ ایک آواز کم ہو جاتی ہے۔ ایک شخص کم ہو جاتا ہے۔ اور اس شخص کی غیر موجودگی ہر اہم موقع پر محسوس ہوتی ہے۔ ہم نے بھی یہی محسوس کیا ایک سال گزر گیا مگر ولید کی کمی کم نہیں ہوئی۔ بلکہ بعض مواقع پر یہ کمی اور نمایاں ہو جاتی ہے۔ کسی گھر میں شادی ہو تو یاد آتا ہے کہ ولید کی شادی ہونے والی تھی۔ کسی بھائی کو دولہا دیکھیں تو خیال آتا ہے کہ ہمارا بھائی بھی دولہا بننے والا تھا۔ کسی خوشی کا موقع آئے تو دل پوچھتا ہے: اگر ولید آج ہوتا تو؟ یہ "اگر" شاید غم کا سب سے مشکل لفظ ہے۔ کیونکہ اس کا کوئی جواب نہیں۔ اگر وہ آج زندہ ہوتا اگر ولید آج ہمارے درمیان ہوتا تو؟ شاید وہ اپنے گھر میں مصروف ہوتا۔ شاید زندگی کے نئے مرحلے میں داخل ہو چکا ہوتا۔ شاید ہم اس کے ساتھ بیٹھتے۔ شاید وہ ہم سے کسی بات پر اختلاف کرتا۔ شاید ہم اسے چھیڑتے۔ شاید وہ ہمیں جواب دیتا۔ شاید اس کی زندگی میں مزید خوشیاں آتیں۔ شاید وہ اپنے بچوں کے بارے میں سوچتا۔ شاید وہ اپنے مستقبل کے منصوبے بناتا۔ شاید آج ہم اس کی پہلی شادی کی سالگرہ کی بات کر رہے ہوتے۔ مگر ہمارے پاس "شاید" کے سوا کچھ نہیں۔ یہی تو موت کی سب سے بڑی تکلیف ہے۔ وہ انسان سے صرف موجودہ لمحہ نہیں چھینتی، وہ تمام ممکنہ مستقبل بھی چھین لیتی ہے۔ ایک سال سننے میں شاید ایک مدت لگتا ہے۔ مگر جس گھر میں موت ہوئی ہو وہاں ایک سال کبھی کبھی ایک ہی دن جیسا ہوتا ہے۔ وقت آگے بڑھتا رہتا ہے مگر دل ایک جگہ رک جاتا ہے۔ ہم بھی آگے بڑھنے کی کوشش کرتے رہے۔ زندگی کے کام کرتے رہے لوگوں سے ملتے رہے۔ مسکراتے رہے۔ مگر اندر ایک جگہ ایسی ہے جہاں وقت آج بھی رکا ہوا ہے۔ وہی جگہ جہاں ولید کی یاد موجود ہے۔ وہی جگہ جہاں اس کی شادی کی تیاریوں کا تصور موجود ہے۔ وہی جگہ جہاں وہ دس دن موجود ہیں۔ اور وہی جگہ جہاں آج بھی ایک سوال موجود ہے۔ ایک سال گزر چکا ہے۔ مگر ہمارے علم اور انتظار کے مطابق ولید صالح بلوچ کے قاتل آج تک ہمارے سامنے نہیں آئے۔ یہ صرف ایک جملہ نہیں۔ یہ ایک خاندان کی بے بسی ہے۔ ایک خاندان اپنے مقتول کے لیے انصاف چاہتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ اسے بتایا جائے کہ اس کے پیارے کو کس نے مارا۔ کیوں مارا۔ اس کے ذمہ دار کون تھے۔ اور ان کے خلاف کیا کارروائی ہوئی۔ اگر ایک سال بعد بھی یہ سوال جواب طلب ہو تو خاندان کے دل میں بے چینی رہتی ہے۔ ہم اسی بے چینی کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔ ہماری کسی سے ذاتی دشمنی نہیں۔ ہم کسی بے گناہ کو نقصان نہیں پہنچانا چاہتے۔ ہم قانون ہاتھ میں لینے کی بات نہیں کرتے۔ ہم صرف قانون کو اپنا کام کرتے دیکھنا چاہتے ہیں۔ یہ فرق بہت اہم ہے۔ ہم انتقام نہیں مانگ رہے۔ ہم انصاف مانگ رہے ہیں۔ انصاف اور انتقام میں فرق ہیا انتقام انسان کو مزید خون کی طرف لے جاتا ہے۔ انصاف انسان کو قانون کی طرف لے جاتا ہیم قانون کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر کسی شخص یا گروہ نے ولید کو شہید کیا ہے تو اس کی شناخت کی جائے، شواہد سامنے لائے جائیں، ذمہ داروں کو گرفتار کیا جائے، اور عدالت کے سامنے پیش کیا جائے۔ اگر جرم ثابت ہو تو سزا دی جائے۔ یہی انصاف ہے۔ اس سے زیادہ ہم کچھ نہیں چاہتے۔ ولید واپس نہیں آئے گا۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ دنیا کا کوئی قانون اسے دوبارہ ہمارے درمیان نہیں لا سکتا۔ لیکن قانون کم از کم یہ کر سکتا ہے کہ اس کے خون کو بے معنی نہ ہونے دے۔ قانون یہ بتا سکتا ہے کہ جرم کرنے والا قانون سے بالاتر نہیں۔ قانون یہ یقین دلا سکتا ہے کہ کسی شہری کے قتل کو بھلایا نہیں جائے گا۔ یہ سوال بھی میرے ذہن میں آتا ہے۔ کیا ایک سال کم ہے؟ ایک خاندان کے لیے نہیں۔ ایک سال بہت ہوتا ہے۔ بارہ مہینے بہت ہوتے ہیں 365 دن بہت ہوتے ہیں۔ ہر دن مقتول کے خاندان کے لیے ایک نیا انتظار ہوتا ہے۔ صبح اٹھتے ہیں تو امید ہوتی ہے کہ شاید کوئی پیش رفت ہوئی ہو۔ شام آتی ہے تو وہی سوال۔ رات ہوتی ہے تو وہی یاد۔ اور پھر اگلی صبح یہ سلسلہ ایک سال سے جاری ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ انتظار کب ختم ہوگا۔ مگر ہم یہ ضرور جانتے ہیں کہ انصاف کے بغیر غم مکمل نہیں ہوتا۔ گزشتہ ایک سال میں جو ذہنی دبا، صدمہ، بے بسی اور مسلسل غم ہم نے برداشت کیا ہے اسے الفاظ میں بیان کرنا آسان نہیں۔ حالیہ دنوں میں مجھے خود دل کی تکلیف ہوئی اور دل کی 3 شریانیں بند ہوئیں، ڈاکٹرز نے تمام ٹیسٹ کرنے کے بعد کہا کہ اسٹریس کیوجہ سے ہوا اس لمحے انسان اپنی زندگی کو ایک مختلف زاویے سے دیکھنے لگتا ہے۔ میں نے سوچا کہ زندگی کتنی نازک ہے۔ کل جو شخص ہمارے درمیان تھا، آج نہیں۔ اور جو آج ہمارے درمیان ہے اسے بھی نہیں معلوم کہ اس کے پاس کتنے دن باقی ہیں۔ دل کی تکلیف کے بعد مجھے ولید کے وہ دس دن پھر یاد آئے۔ ایک انسان کی زندگی میں دس دن کتنے کم ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے لیے وہ دس دن پوری زندگی بن گئے۔ میں اپنی طبی کیفیت کے بارے میں کوئی حتمی دعویٰ نہیں کر رہا، مگر مسلسل غم اور ذہنی دبا انسان کو اندر سے ضرور تھکا دیتے ہیں۔ غم صرف آنکھوں سے آنسو نہیں نکالتا۔ کبھی وہ خاموشی بن جاتا ہے۔ کبھی بے خوابی۔ کبھی بے چینی۔ کبھی سینے پر بوجھ۔ کبھی دل کی دھڑکن میں خوف۔ اور کبھی ایک ایسا سوال جو انسان سے چھوٹتا نہیں۔ لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں، وقت کے ساتھ غم کم ہوا؟ میں سوچتا ہوں، غم کم کیسے ہو؟ اگر قاتل سامنے آ جاتے تو شاید ایک باب مکمل ہوتا۔ اگر ہمیں معلوم ہوتا کہ انصاف ہو رہا ہے تو شاید دل میں کچھ سکون آتا مگر ایک سال بعد بھی سوال باقی ہے۔ اس لیے غم کے ساتھ بے چینی بھی باقی ہے۔ ہمیں اپنے بھائی کی موت کا دکھ تو ہے ہی، مگر یہ بھی دکھ ہے کہ اس موت کے ذمہ دار کون تھے حالانکہ وہ تو سیاست سے بھی دور تھے، یہ سوال اب تک حل نہیں ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ پہلی برسی ہمارے لیے صرف یاد کا دن نہیں۔ یہ جواب مانگنے کا دن بھی ہے۔ ولید کو صرف برسی پر یاد نہ کیا جائیماری خواہش ہے کہ ولید کو صرف ایک برسی کے موقع پر یاد نہ کیا جائے۔ اس کا مقدمہ بھی یاد رکھا جائے۔ اس کا حق بھی یاد رکھا جائے۔ اس کا سوال بھی یاد رکھا جائے۔ اگر ایک شخص شہید ہوتا ہے اور پھر اس کا کیس وقت کے ساتھ خاموش ہو جاتا ہے تو خاندان کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے اس کے عزیز کی زندگی بھی وقت کے ساتھ بھلا دی گئی۔ ہم ایسا نہیں چاہتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ولید کا نام انصاف کے ساتھ لیا جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس کے قتل کی حقیقت سامنے آئے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس کے قاتل قانون کے سامنے آئیں۔ ایک مقتول کے خاندان کی خاموشی کو کمزوری نہ سمجھا جائیمقتول کے خاندان اکثر شور نہیں کرتے۔ وہ جنازہ اٹھاتے ہیں۔ غم برداشت کرتے ہیں۔ اپنے گھروں کو سنبھالتے ہیں۔ بچوں کو دیکھتے ہیں۔ والدین کو سنبھالتے ہیں۔ ایک دوسرے کو تسلی دیتے ہیں۔ اور پھر زندگی کے معمولات میں واپس آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن خاموشی کا مطلب یہ نہیں کہ درد ختم ہو گیا۔ خاموشی کا مطلب یہ نہیں کہ سوال ختم ہو گیا۔ خاموشی کا مطلب یہ نہیں کہ مقتول بھلا دیا گیا۔ ہماری خاموشی کے اندر بھی ایک آواز ہے ولید کے قاتلوں کو سامنے لا۔ انصاف صرف خاندان کے لیے نہیں ہم ولید کے لیے انصاف مانگتے ہیں مگر حقیقت میں یہ مطالبہ پورے معاشرے کے لیے ہے۔ اگر ایک قتل کا ذمہ دار قانون کے سامنے آتا ہے تو صرف ایک خاندان کو انصاف نہیں ملتا۔ پورے معاشرے کو پیغام ملتا ہے کہ قانون زندہ ہے۔ اگر مجرم پکڑا جاتا ہے تو دوسرے مجرموں کو بھی معلوم ہوتا ہے کہ جرم کا انجام قانون کے سامنے جواب دہی ہے۔ اور اگر قاتل سامنے نہ آئیں تو خوف پھیلتا ہے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ اگر میرے ساتھ کچھ ہوا تو کیا ہوگا؟ کیا میرے خاندان کو بھی ایک سال انتظار کرنا پڑے گا؟ کیا میرے قاتل بھی آزاد رہیں گے؟ اس لیے ولید کا معاملہ صرف ہمارا ذاتی معاملہ نہیں ہونا چاہیے۔ یہ قانون کی بالادستی کا معاملہ بھی ہے۔ ہم کسی سے نفرت نہیں چاہتیہم نے اپنے بھائی کو کھویا ہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ اس کے بعد نفرت کی ایک نئی نسل پیدا ہو۔ ہم نہیں چاہتے کہ کسی اور کا بھائی مرے۔ ہم نہیں چاہتے کہ کسی اور گھر کی شادی جنازے میں بدل جائے۔ ہم نہیں چاہتے کہ کسی اور خاندان کے پاس دس دن کی ایسی یاد ہو جسے وہ پوری زندگی بھول نہ سکے۔ ہم امن چاہتے ہیں۔ ہم انصاف چاہتے ہیں۔ ہم ایسا بلوچستان چاہتے ہیں جہاں نوجوان اپنے مستقبل کے بارے میں سوچیں، اپنے جنازے کے بارے میں نہیں۔ جہاں شادی کی تیاری موت کے خوف سے نہ گھری ہو۔ جہاں قانون کی موجودگی محسوس ہو۔ جہاں شہری اپنی جان کے بارے میں مطمئن ہوں۔ ولید کی شہادت نے ہمیں ایک اور ذمہ داری بھی دی ہے۔ ہمیں اس کے نام کو نفرت کا عنوان نہیں بنانا۔ ہمیں اسے انصاف کا عنوان بنانا ہے۔ ہمیں کہنا ہے کہ انسانی جان قیمتی ہے۔ چاہے مقتول کسی بھی خاندان سے ہو۔ چاہے اس کا تعلق کسی بھی علاقے سے ہو۔ چاہے اس کی کوئی سیاسی یا سماجی حیثیت ہو یا نہ ہو۔ ہر شہری کو زندگی کا حق ہے۔ اور اگر اس حق کو چھینا جائے تو ریاست کی ذمہ داری ہے کہ قاتلوں کو قانون کے سامنے لائے۔ برسی صرف ماضی کو یاد کرنا نہیں۔ برسی مستقبل سے سوال کرنا بھی ہے۔ ہم آج پیچھے دیکھتے ہیں اور ولید کو یاد کرتے ہیں۔ مگر ساتھ ہی آگے دیکھتے ہیں اور پوچھتے ہیں اگلے سال کیا ہوگا؟ کیا تب بھی ہم یہی سوال پوچھ رہے ہوں گے؟ کیا تب بھی قاتل سامنے نہیں آئے ہوں گے؟ کیا تب بھی ہمارے پاس صرف تعزیتی الفاظ ہوں گے؟ یا اس وقت تک انصاف ہو چکا ہوگا؟ میری دعا ہے کہ اگلی برسی سے پہلے ہمارے سوال کا جواب آ چکا ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ اگلی بار ولید کا نام لیتے ہوئے ہمیں یہ بھی کہنے کا موقع ملے کہ اس کے قاتل قانون کے سامنے لائے گئے۔ ولید، تمہیں بھلایا نہیں گیا میرے بھائی! ایک سال گزر گیا۔ مگر تمہیں بھلایا نہیں گیا۔ تمہاری تصویر اب بھی ہمارے پاس ہے۔ تمہاری یاد اب بھی ہمارے ساتھ ہے۔ تمہاری شادی کی وہ ادھوری تیاری اب بھی ہمارے ذہن میں ہے۔ وہ دس دن اب بھی ہمارے دل میں ہیں۔ اور تمہاری قبر ہمارے لیے صرف ایک جگہ نہیں، ایک یاد ہے۔ ہم تمہیں ہر اس موقع پر یاد کرتے ہیں جہاں تمہیں ہونا چاہیے تھا۔ کسی شادی میں۔ کسی خوشی میں۔ کسی خاندانی اجتماع میں۔ کسی اچھی خبر کے وقت ہم سوچتے ہیں، اگر ولید ہوتا تو؟ اور پھر خاموش ہو جاتے ہیں۔ دس دن اور ایک سال کتنا عجیب حساب ہے۔ ولید کی شادی میں دس دن باقی تھے۔ اور آج اس کی شہادت کو ایک سال ہو گیا۔ دس دن خوشی سے پہلے تھے۔ ایک سال غم کے بعد ہے۔ دس دن مستقبل کے تھے۔ ایک سال ماضی کا ہے۔ دس دن ایک شادی کی طرف جا رہے تھے۔ اور ایک سال ایک قبر کی طرف لے آیا۔ دس دن میں ایک زندگی کا نیا باب کھلنا تھا۔ مگر ایک لمحے نے پوری کتاب بدل دی۔ یہی زندگی ہے۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ہمیں اپنے موجودہ لمحے کی قدر کرنی چاہیے۔ اپنوں کے ساتھ وقت گزاریں ولید کی یاد مجھے بار بار یہ سوچنے پر مجبور کرتی ہے کہ ہم زندگی میں کتنی چیزیں مؤخر کرتے رہتے ہیں۔ فلاں سے کل بات کریں گے۔ فلاں سے کل ملیں گے۔ فلاں کو کل فون کریں گے۔ کل معافی مانگیں گے۔ کل محبت کا اظہار کریں گے۔ مگر کل کسی کے پاس نہیں۔ ولید کے پاس بھی دس دن تھے۔ ہمیں لگتا تھا وہ دس دن ضرور آئیں گے۔ مگر وہ نہیں آئے۔ اس لیے جو محبت ہے، آج کریں۔ جو بات کرنی ہے، آج کریں۔ جو رشتہ بچانا ہے، آج بچائیں۔ کیونکہ زندگی ضمانت کے ساتھ نہیں آتی۔ لیکن انصاف بھی مؤخر نہ ہو جس طرح محبت کو کل پر نہیں چھوڑنا چاہیے، انصاف کو بھی کل پر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ ایک خاندان ایک سال سے انتظار کر رہا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس انتظار کو ختم کیا جائے۔ ہم چاہتے ہیں کہ تحقیقات میں پیش رفت ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ اگر ذمہ داروں کی شناخت ہو چکی ہے تو انہیں گرفتار کیا جائے۔ اگر شناخت نہیں ہوئی تو تحقیقات کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ اور اگر کوئی قانونی رکاوٹ ہے تو اسے دور کیا جائے۔ ہمیں بتایا جائے کہ کیا ہوا۔ ہمیں بتایا جائے کہ کہاں تک پہنچا۔ ہمیں یہ حق حاصل ہے کہ ہم اپنے بھائی کے قتل کے بارے میں جانیں۔ میں پھر پوچھتا ہوں ولید صالح بلوچ کے قاتل کہاں ہیں؟ کیا وہ دنیا میں آزاد گھوم رہے ہیں؟ کیا وہ قانون سے چھپے ہوئے ہیں؟ کیا ان تک پہنچنے کی کوشش ہو رہی ہے؟ کیا تحقیقات جاری ہیں؟ کیا ان کے خلاف کوئی ثبوت موجود ہے؟ کیا کوئی کارروائی ہوئی؟ ہم ان سوالوں کے جواب چاہتے ہیں۔ ہمیں صرف یہ نہیں کہا جا سکتا کہ صبر کریں۔ ہم ایک سال سے صبر کر رہے ہیں۔ ہمیں صرف یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وقت لگتا ہے۔ ہم ایک سال سے وقت دے رہے ہیں۔ ہمیں اب پیش رفت چاہیے۔ ہمیں حقیقت چاہیے۔ ہمیں انصاف چاہیے۔ ہماری فریاد کو سیاسی رنگ نہ دیا جائیماری یہ آواز کسی سیاسی مفاد کے لیے نہیں۔ یہ کسی جماعت کے خلاف یا حق میں نہیں۔ یہ ایک خاندان کی آواز ہے۔ ہم اپنے بھائی کے لیے انصاف چاہتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ قانون اپنا کام کرے۔ اگر ذمہ دار کوئی بھی ہو، جس کا بھی تعلق ہو، اسے قانون کے سامنے آنا چاہیے۔ کیونکہ انصاف کی اصل خوبصورتی یہی ہے کہ وہ شخص کو نہیں جرم کو دیکھتا ہے۔ ہم بھی یہی چاہتے ہیں۔ ہم دنیا سے صرف انصاف مانگ سکتے ہیں۔ مگر اللہ سے اس سے بھی زیادہ مانگ سکتے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ ولید کو اپنی رحمت میں جگہ دے۔ اس کی قبر کو نور سے بھر دے۔ اس کے درجات بلند کرے۔ اس کی تمام کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ اور اسے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ اس کے والدین کو صبر دے۔ اس کے بہن بھائیوں کو حوصلہ دے۔ پورے خاندان کو سکون دے۔ اور ہمیں اس دن تک زندہ رکھے جب ہمیں یہ خبر ملے کہ اس کے قاتل قانون کے سامنے ہیں۔ آخر میں صرف اتنا ولید! تمہاری شادی میں صرف دس دن باقی تھے۔ یہ دس دن ہماری پوری زندگی پر بھاری پڑ گئے۔ ایک سال گزر گیا۔ مگر تمہاری یاد نہیں گئی۔ تمہاری کمی نہیں گئی۔ اور تمہارے خون کا سوال بھی ختم نہیں ہوا۔ ہم تمہیں واپس نہیں لا سکتے۔ ہم وہ دس دن واپس نہیں لا سکتے۔ ہم وہ شادی واپس نہیں لا سکتے۔ ہم تمہارا مستقبل واپس نہیں لا سکتے۔ مگر ہم تمہارے لیے انصاف مانگ سکتے ہیں اور ہم یہی مانگ رہے ہیں۔ نہ کسی بے گناہ سے بدلہ۔ نہ کسی سے نفرت۔ نہ قانون سے باہر کوئی قدم۔ صرف قانون۔ صرف سچ۔ صرف انصاف۔ آج تمہاری پہلی برسی پر میں اپنے بھائی کی حیثیت سے دنیا کے سامنے صرف ایک بات رکھنا چاہتا ہوں: ایک سال بہت ہوتا ہے۔ ایک سال میں ایک خاندان اپنے غم کے ساتھ جینا سیکھ لیتا ہے، مگر اپنے سوال کے ساتھ نہیں۔ ہم نے غم کے ساتھ جینا سیکھ لیا ہے۔ مگر سوال ابھی زندہ ہے۔ ولید صالح بلوچ کے قاتل کہاں ہیں؟ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ سوال ہمیشہ سوال نہیں رہے گا۔ ایک دن جواب آئے گا۔ ایک دن حقیقت سامنے آئے گی۔ ایک دن قانون اپنا فیصلہ سنائے گا۔ اور اس دن شاید ہمارے دل کا وہ بوجھ کچھ ہلکا ہو جائے جو ایک سال سے ہمارے سینوں پر رکھا ہے۔ ولید واپس نہیں آئے گا۔ یہ حقیقت ہے۔ مگر انصاف آ سکتا ہے۔ اور ہمیں اسی امید کے ساتھ زندہ رہنا ہے۔ آج پہلی برسی پر ہماری آنکھوں میں آنسو ہیں، دل میں درد ہے، زبان پر دعا ہے، اور دل کی گہرائی میں ایک مطالبہ شہید ولید صالح بلوچ کے قاتلوں کو تلاش کیا جائے، انہیں قانون کے سامنے لایا جائے، اور اس خاندان کو انصاف دیا جائے۔ کیونکہ ایک بھائی کا خون صرف ایک خاندان کا مسئلہ نہیں ہوتا۔ یہ قانون کا امتحان بھی ہوتا ہے۔ اور ہم آج بھی امید رکھتے ہیں کہ یہ امتحان انصاف جیتے گا۔

پنجگور۔۔ نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما، رکن صوبائی اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ کے چھوٹے بھائی ولید صالح کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے۔۔ جنازے میں نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سمیت ہزاروں افراد شریک ہیں۔۔

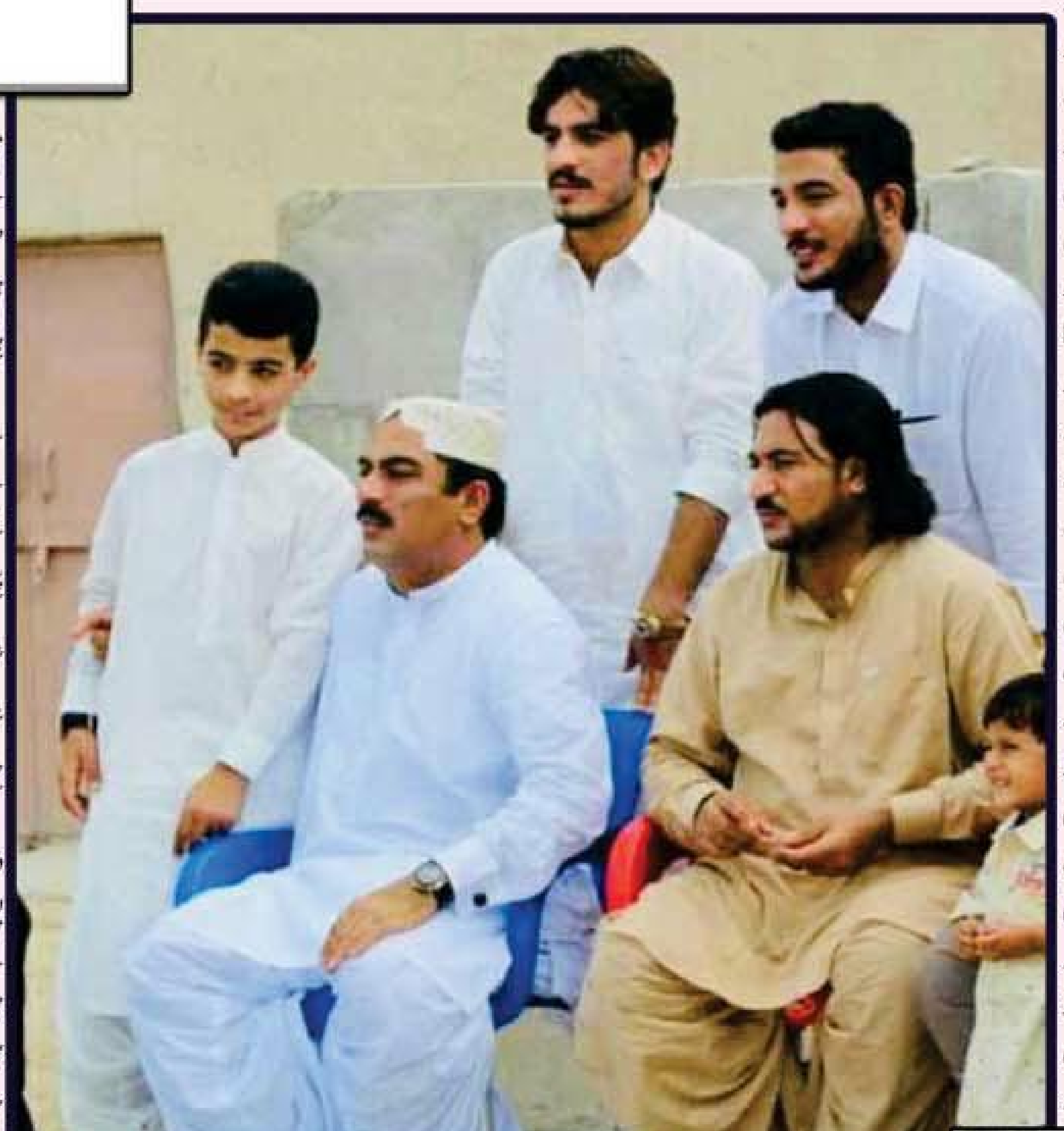

بقیہ بلوچستان نیوز 37

کرتا ہے کہ اس نے یمن میں ہونے والی کارروائیوں میں کوئی کردار ادا کیا۔ بقائی نے مزید کہا کہ اگر تنازع میں شامل فریق ایران سے ثالثی کی درخواست کریں تو تہران یمن کے تنازع کا پرامن حل تلاش کرنے میں مدد دینے کے لئے تیار ہے۔ واضح رہے کہ سعودی عرب نے الزام عائد کیا تھا کہ ایران نے یمنی گروہ حوثیوں کو مملکت کے خلاف حالیہ حملوں میں شدت لانے کی ترغیب دی ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر دعویٰ کیا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ بہت جلد ختم ہو جائے گی، ایران کی ساری قیادت ختم ہوگئی، بات کرنے کے لئے کوئی نہیں بچا، سعودی عرب یمن کے حوثیوں کے خلاف اسرائیل کی مددگار پیشکش قبول کرے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 38

مطابق سعودی عرب کے شہر جبیل کے ساحل کے قریب ایک تیل بردار جہاز پر حملہ ہوا ہے۔ تنظیم کے مطابق جہاز کو گذشتہ روز سعودی عرب کے شمال مشرقی علاقے میں جبیل سے 126 کلومیٹر دور ایک نامعلوم پروجیکٹائل سے نشانہ بنایا گیا۔ یو کے ایم ٹی او نے مزید بتایا کہ جہاز کے عملے کے تمام ارکان محفوظ ہیں اور انھیں جہاز سے نکال کر ایک محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ ادھر سعودی فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ یمن کے علاقے صعدہ میں بیلسٹک میزائل داغنے والے دو لانچرز کو تباہ کر دیا ہے۔ سعودی اتحادی فوج نے ریاض میں حوثی ملیشیا کے تین ڈرونز مار گرائے، ینبع میں ایک بیلسٹک میزائل تباہ کر دیا، جبکہ بحیرہ احمر کے قریب دو کروز میزائلوں کو بھی فضا میں نشانہ بنایا گیا۔ دوسری جانب یمن کے جنوبی شہر عدن کے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قریب دو میزائل گرنے کی اطلاعات ہیں، جس کے بعد قاہرہ جانے والے ایک طیارے کے مسافروں کو باہر نکال لیا گیا۔ عدن کے حکام کے مطابق دونوں میزائل اس وقت طیارے سے تقریباً 500 میٹر کے فاصلے پر گرے جب وہ پرواز کے لیے تیار تھا۔ حکام نے ہوائی اڈے پر ان حملوں کو بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ تمام مسافر اور عملے کے ارکان اس حملے میں محفوظ رہے۔ تقریباً دس روز کے دوران عدن ایئرپورٹ پر یہ دوسرا میزائل حملہ ہے۔ دریں اثنا یمنی سرکاری فورسز نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کی جانے والی عسکری کارروائیوں کے نتیجے میں 430 سے زائد حوثی جنگجوؤں کو ہلاک یا زخمی کر دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں سرکاری فورسز کے ترجمان ماجد التزیلی نے بتایا کہ فورسز نے حوثیوں کے عسکری اہداف پر 1292 ٹارگٹڈ حملے کیے جن میں حوثی ملیشیا کی 100 سے زائد گاڑیاں اور دیگر عسکری ساز و سامان مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ ترجمان کے مطابق، سرکاری فورسز نے مارب کے صوبے میں اہم ترین عسکری اضلاع کا کنٹرول سنبھال لیا ہے اور وہ جنوبی و مغربی محاذوں پر حوثی باغیوں پر آپریشنل دباؤ میں مسلسل اضافہ کر رہی ہیں۔ ماجد التزیلی نے مزید بتایا کہ تعز کے محاذ پر لڑاکا طیاروں نے فضائی حملے جاری رکھے ہوئے ہیں، جن کے ذریعے حوثی ملیشیا کی کمک لانے والے کانوائے اور ان کی جنگی تشکیل کو تباہ کر دیا گیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 39

کروڑ روپے سے زائد ہے، منشیات کو بلوچستان کے راستے سندھ اور پنجاب منتقل کرنے کی کوشش کی جا رہی تھی جسے اے این ایف نے ناکام بنا دیا۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق ادارے نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران کارروائی کرتے ہوئے گاڑی سے منشیات برآمد کی، ہیروئن گاڑی میں انتہائی مہارت سے تیار کیے گئے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی تھی، کارروائی سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ کے قریب مشرقی بائی پاس سے متصل علاقے میں کی گئی۔ افغانستان کے سرحدی علاقے براہچہ سے سرگرم منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک بلوچستان کے راستے منشیات سندھ اور پنجاب منتقل کرنے کی کوشش میں تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 40

ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت سے قبل مکمل کر لیے گئے۔ ان منصوبوں کی تکمیل سے ضلع میں ترقیاتی عمل کو فروغ ملا ہے منصوبوں کی بروقت تکمیل سے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی انفراسٹرکچر کی بہتری اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو آگے بڑھانے میں مدد ملی ہے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی ایف سی بلوچستان نارتھ کی کاوشوں سے ان ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ضلع نصیر آباد میں ترقی و خوشحالی کی راہ ہموار کرنے اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 41

کتوبر 2026 کو جاری کردہ ہدایات کے ذریعے ریجنل ڈائریکٹرز اور متعلقہ افسران کو شکایات کے فوری ازالے، زیر التوا مقدمات کی ترجیحی بنیادوں پر سماعت اور سرکاری محکموں سے مؤثر تعاون یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ شکایات کے معاملے میں جواب جمع نہ کرانے یا ازالے کے عمل میں تعاون نہ کرنے والے سرکاری محکموں اور اداروں کے خلاف متعلقہ قواعد و ضوابط کے تحت ریجنل ڈائریکٹرز وارنٹ یا شوکاز نوٹس جاری کرنے سمیت کارروائی کا اختیار بھی دے دیا۔ اس اقدام کا مقصد شکایات کے فوری اور مؤثر ازالے کو یقینی بنانا ہے۔ تمام انویسٹی گیشن افسران اور ریجنل ڈائریکٹرز کو ہدایت کی گئی ہے کہ سال 2025 تک کے تمام زیر التوا مقدمات کو ترجیحی بنیادوں پر 31 دسمبر 2026 تک نمٹایا جائے، تاکہ پرانے مقدمات کے بوجھ میں کمی اور سائلین کو بروقت انصاف کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ ریجنل ڈائریکٹرز کو اپنے دفاتر یا متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کے دفاتر میں ہر پندرہ روز بعد کھلی کچہری منعقد کرنے کی بھی ہدایت کی گئی ہے۔ کھلی کچہری کے انعقاد میں متعلقہ اضلاع کی امن و امان کی صورتحال کو مدنظر رکھا جائے گا۔ تمام متعلقہ افسران کو مقدمات کی تکمیل وار پیش رفت رپورٹ ہر ماہ کے پہلے ہفتے میں ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اینڈ اکاؤنٹس کو فراہم کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ رپورٹ میں زیر تفتیش مقدمات، نمٹائے گئے کیسز، عمل درآمد کے منتظر فیصلوں، ابتدائی سماعت کے مرحلے میں موجود مقدمات اور رواں سال درج ہونے والے کیسز کی تفصیلات شامل ہوں گی۔ صوبائی محتسب بلوچستان کی جانب سے جاری ان ہدایات کا مقصد شکایات کے ازالے کے نظام کو مؤثر بنانا، سرکاری محکموں کو جواب دہ بنانا، پرانے مقدمات کو جلد نمٹانا اور عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔ تمام متعلقہ افسران کو ہدایات پر من و عن عمل درآمد یقینی بنانے کی تاکید کی گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 42

بروقت کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا اور قریبی کمرشل دکانوں کو بڑے نقصان سے محفوظ بنا لیا۔ ڈائریکٹر فائر سروسز عبدالحق خان اچکزئی کے مطابق شاہ وکشاں روڈ پر ایک دکان میں آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کی گاڑیوں اور عملے کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا، جہاں فائر فائٹرز نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے آگ پر قابو پالیا اور گرد کی کمرشل آبادی کو بڑے نقصان سے بچالیا۔ انہوں نے بتایا کہ سرکی روڈ پر ایک پرچون کی دکان میں بھی شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگنے کی اطلاع پر فائر بریگیڈ کے عملے نے فوری کارروائی کی اور آگ کو قریبی دکانوں تک پھیلنے سے روک دیا۔ عوامی حلقوں نے میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی اور پیشہ ورانہ کارکردگی کو سراہتے ہوئے عملے کی خدمات کو قابل تحسین قرار دیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 43

بار اپنے حق رائے دہی سے کامیاب کر کے ایوان میں بھیج کر اعتماد کیا ہے۔ جس کی بدولت حلقے اور علاقے سے مختلف جماعتوں سے تعلق رکھنے والے لوگ ہماری جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ جنہیں خوش آمدید کہتا ہوں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کچلاک کے علاقے کلی لنڈی سرگرہ محلہ سے تعلق رکھنے والے جمعیت علماء اسلام کے سمین خان کی دیگر ساتھیوں کے ہمراہ مستعفی ہو کر عوامی نیشنل پارٹی میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ ملک نعیم خان بازئی نے کہا کہ عوامی نیشنل پارٹی روز اول سے ہی باچا خان کے عدم تشدد کے فلسفے پر عمل پیرا ہو کر لوگوں کو تشدد سے دور رکھنے کی کوشش کر رہی ہے پارٹی نے ہمیشہ اپنی مثبت پالیسیوں اور قیادت کی جانب سے دیئے گئے وژن کے مطابق اقدامات اٹھائے ہیں اور لوگ پارٹی کی پالیسیوں پر اعتماد کرتے ہوئے جماعت میں شامل ہو رہے ہیں جس میں شامل ہونے والوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں پارٹی میں خوش آمدید کہتا ہوں اور اس عزم کا اعادہ کرتا ہوں کہ علاقے کی تعمیر و ترقی اور عوام کی بغیر کسی تعصب کے خدمت جاری رکھوں گا۔ یہی وجہ ہے کہ حلقے کے غیور عوام نے میری سابقہ کارکردگی اور پارٹی کی پالیسیوں سے متاثر ہو کر جو دوسری بار اپنے ووٹ کی طاقت سے مجھے کامیاب بنا کر پارلیمان میں بھیجا ہے۔ یہ ان کا مجھ پر اعتماد ہے اور میں ان کی اس امانت کا پورا حق ادا کروں گا۔ یہی وجہ ہے کہ آج پارٹی پر اعتماد کرتے ہوئے عوام کا جوق در جوق شامل ہونا اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ عوام ترقی، خوشحالی اور اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے ہمارا درست سمت پر سفر گامزن ہے یہ عوام کی خدمت اور علاقے کی تعمیر و ترقی کے لیے اپنی جدوجہد ہمیشہ جاری رکھیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 44

وہی ذمہ داری موجودہ دور میں مریم نواز اور عظمیٰ بخاری کو دی گئی ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ایک بیان میں حافظ حمد اللہ نے طنزیہ انداز اپناتے ہوئے کہا کہ جو ذمہ داری عائشہ گلالئی کو دی گئی تھی، وہی ذمہ داری اس بار مریم نواز اور عظمیٰ بخاری کو دی گئی ہے، اس بار بھی فلم وہی ہے، اسکرپٹ وہی ہے اور ہدایت کار بھی وہی ہیں۔ حافظ حمد اللہ کہتے ہیں کہ فرق صرف اتنا پڑا ہے کہ اب پرانے کرداروں کی جگہ نئے اداکاروں کو اپڈیٹ کر دیا گیا ہے، اس کے علاوہ انہوں نے نئے فنکاروں اور اداکاروں کو اس مبینہ نئی ذمہ داری ملنے پر طنزیہ انداز میں مبارکباد بھی پیش کی اور کہا کہ نئے فنکاروں اور اداکاروں کو مبارک ہو۔

بقیہ بلوچستان نیوز 45

رہنما ظہور شاہ شے زئی بحفاظت بازیاب ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دونوں مغوی افراد کی بازیابی کے بعد انہیں محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔ تاہم ان کی بازیابی کے طریقہ کار اور دیگر تفصیلات سے متعلق مزید آگاہی فوری طور پر سامنے نہیں آسکی ہے۔ واضح رہے کہ ایڈیشنل ایس ایچ او گل شاہ محمد حسنی اور قبائلی رہنما ظہور شاہ شے زئی کو نامعلوم مسلح افراد نے چاغی کی حدود سے اغوا کر لیا تھا، جس کے بعد ان کی بازیابی کے لیے علاقے میں پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے سرچ آپریشن اور مختلف اقدامات جاری تھے۔ بازیابی کی خبر ملتے ہی مغویوں کے اہل خانہ اور پولیس اہلکاروں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 46

پارٹی کے لیے باعث تشویش ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ شہید ولید صالح بلوچ ایک پرامن و جمہوری سیاسی گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور شہید خود بھی شریف النفس، ملنسار اور باشعور نوجوان تھے، ایسے باشعور اور پرامن نوجوان کا بے دردی سے قتل کرنا ایک ایسا سانحہ ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ شہید ولید صالح بلوچ کو ان کی شادی سے چند روز قبل قتل کر کے قاتلوں نے ایک خاندان کی خوشیوں کو ماتم میں تبدیل کر دیا۔ یہ المناک واقعہ نہ صرف ایک خاندان اور نیشنل پارٹی کے لیے ناقابل تلافی نقصان ہے بلکہ انسانیت اور معاشرتی اقدار کی توہین بھی ہے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ شہید کے اہل خانہ آج بھی انصاف کے منتظر ہیں، اس لیے حکومت اور متعلقہ ادارے قاتلوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری گرفتار کر کے قانون کے کٹہرے میں لائیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی اپنے بزرگ رہنما حاجی صالح بلوچ رکن بلوچستان اسمبلی میر رحمت صالح بلوچ و مکمل خاندان کے غم میں برابر شریک ہے اور شہید کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 47

رحمت صالح بلوچ نے شہید ولید صالح بلوچ کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایک سال گزرنے کے باوجود ان کے قاتلوں کا بے نقاب نہ ہونا ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ انصاف کے منتظر خاندان کے لیے یہ صورتحال اذیت ناک ہے اور غمزدہ خاندان کے زخموں پر نمک پاشی کے مترادف ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ شہید ولید صالح بلوچ کا قصور صرف یہ تھا کہ ان کا تعلق ایک پرامن سیاسی خاندان سے تھا۔ ان کا نہ تو سیاست میں کوئی فعال کردار تھا اور نہ ہی وہ کسی کاروباری لین دین سے وابستہ تھے، اس کے باوجود انہیں ایک ایسے جرم کی سزا دی گئی جو انہوں نے کیا ہی نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ ایک نوجوان کو نئی زندگی شروع کرنے سے صرف 10 روز قبل شہید کر دیا جانا ایک ایسا سانحہ ہے جس کا دکھ الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا جبکہ ایک سال گزرنے کے باوجود قاتلوں کی شناخت اور انہیں بے نقاب کرنے میں ناکامی مزید تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر انتہائی افسوسناک ہے کہ ایک بے گناہ نوجوان کو محض اس بنا پر زندگی سے محروم کر دیا گیا کہ وہ ایک رکن صوبائی اسمبلی کا بھائی تھا۔ ایک سال گزرنے کے باوجود خاندان کو یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس المناک واقعے میں ملوث عناصر کون ہیں اور انہیں قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے اب تک کیا اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ قاتل اس قدر طاقتور ہیں کہ انہیں بے نقاب نہیں کیا جا سکا، حالانکہ ہمارے ادارے سمندر میں سوئی تلاش کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر ادارے پیچیدہ معاملات کا سراغ لگانے کی صلاحیت رکھتے ہیں تو شہید ولید صالح بلوچ کے قاتلوں کو ایک سال گزرنے کے باوجود منظر عام پر کیوں نہیں لایا جا سکا؟ انہوں نے مطالبہ کیا کہ واقعے کی شفاف تحقیقات کے ذریعے حقائق سامنے لائے جائیں اور ذمہ داروں کو قانون کے مطابق انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران مختلف جعلی خبروں کے ذریعے بھی خاندان کی دل آزاری کی گئی حالانکہ خاندان نے کسی فرد کو قاتل نامزد نہیں کیا اور نہ ہی کسی کے ساتھ سیاسی، کاروباری، اراضی یا کسی اور نوعیت کی دشمنی ہے۔ ہمارا قصور صرف یہ ہے کہ ہم بلوچستان میں پرامن سیاسی اور جمہوری جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں اور جمہوری اصولوں کے مطابق اپنے سیاسی سفر کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک خاندان کے لیے اپنے پیارے کو کھونے کا دکھ اپنی جگہ ناقابل برداشت ہوتا ہے لیکن جب ایک سال گزرنے کے باوجود انصاف کی امید پوری نہ ہو اور قاتلوں کے بارے میں کوئی واضح معلومات سامنے نہ آئیں تو یہ کرب مزید بڑھ جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ولید صالح بلوچ کے اہل خانہ کا حق ہے کہ انہیں واقعے کی تحقیقات اور پیش رفت سے آگاہ کیا جائے اور انہیں انصاف کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آخر ان کے خاندان کو کس جرم کی سزا دی جا رہی ہے اور ان کے بے گناہ بھائی کے قاتلوں کو اب تک بے نقاب کیوں نہیں کیا جا سکا؟ انہوں نے کہا کہ جو عناصر ایک بے گناہ انسان کو شہید کرنے سے نہیں ڈرے، وہ اپنے جرم کی ذمہ داری قبول کرنے سے کیوں گریزاں ہیں؟ ان سوالات کے جوابات سامنے آنا ضروری ہیں تاکہ خاندان کو انصاف مل سکے اور معاشرے میں قانون کی بالادستی پر عوام کا اعتماد برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید ولید صالح بلوچ کی پہلی برسی کے موقع پر 19 ستمبر کو پنجگور میں تعزیتی ریفرنس منعقد کیا جائے گا۔ نیشنل پارٹی کے کارکن، سیاسی رہنما، جمہوری جدوجہد سے وابستہ کارکنوں اور عوام سے بھرپور شرکت کر کے قاتلوں کو سخت پیغام دیں میر رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ تعزیتی ریفرنس کا مقصد شہید ولید صالح بلوچ کی سیاسی و سماجی وابستگی اور ان کی یاد کو خراج عقیدت پیش اور انصاف کے مطالبے کو اجاگر کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس موقع پر یہ پیغام بھی دیا جائے گا کہ ظلم اور ناانصافی کے خلاف پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری اور انصاف کے حصول کے لیے آواز بلند کی جاتی رہے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 48

اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے بجائے عوام کو امن و سکون فراہم کرنے پر توجہ دیں۔ قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن نے پاکستان میں اقتدار اور ہر سطح پر مناسب پیشکشوں کو مسترد کر کے حقیقی اپوزیشن کا کردار ادا کیا ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ ملک کی سالمیت، جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کی بات کی ہے۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں دہشت گردی اور بدامنی کے حوالے سے ان کا مؤقف زمینی حقائق پر مبنی ہے، جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ حکمران اقتدار میں رہتے ہوئے مولانا فضل الرحمٰن کے مؤقف کی مخالفت کرتے ہیں، لیکن اقتدار سے محرومی کے بعد انہی حقائق کا اعتراف کرنے لگتے ہیں۔ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کسی سے پوشیدہ نہیں، صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں میں عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ حکومت کی بنیادی ذمہ داری عوام کی جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے، اس لیے تنقید کا جواب دینے کے بجائے عملی اقدامات کیے جائیں۔ جمعیت علماء اسلام کی سیاسی جدوجہد منفی پروپیگنڈے سے متاثر نہیں ہو سکتی۔ پنجاب سمیت ملک کے مختلف حصوں میں جمعیت علماء اسلام کے کامیاب عوامی اجتماعات کے بعد سوشل میڈیا پر منفی مہم شروع کر دی جاتی ہے، جس میں بعض سیاست دانوں، یوٹیوبرز اور صحافیوں کے ذریعے جماعت اور اس کی قیادت کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن ایسی مہمات سے بے نیاز ہو کر پاکستان کی سالمیت، استحکام، آئینی بالادستی اور عوامی حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 49

ضمانت منظور کر لی۔ جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے مذکورہ کیس کی سماعت کی، جس کے دوران عدالت نے ملزمہ کو 5 ہزار روپے کے مچلکوں کے عوض ضمانت منظور کی۔ واضح رہے کہ نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کو اسلام آباد کے علاقے ایف ٹین مرکز میں منعقد ہونے والے ایک احتجاج کے مقدمے میں گرفتار کیا گیا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 50

انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ تمام قانونی تقاضے پورے کرتے ہوئے 1998ء میں اراضیات موضوع شوکڑ وغوث بخش سوز اور اس کے نمائندے حاجی محمد حسین محمد حسنی سے مذکورہ زمین خریدی تھی اور باقاعدہ ریونیو ریکارڈ میں اسے اپنے نام منتقل کروایا تھا۔ انہوں نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایک سیاسی و قبائلی شخصیت نے غوث بخش سوز کے بیٹے عزیز احمد سوز سے ایک جعلی اسٹام پیپر پر مختیار نامہ لے کر میری زمینوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کی اس حوالے سے خضدار میں میڈیا کے ذریعے تمام قانونی دستاویزات دکھا کر آواز بلند کی لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ میری اراضیات موضوع شوکڑ (شہزاد وشی) پر جعلی اسٹام پیپر اور مختیار نامہ کے ذریعے قبضہ کرنے کی کوشش ہو رہی ہے اراضیات پر پلاٹنگ کے ذریعے سینکڑوں بے گھر افراد کو آسان اقساط پر رہائشی سہولیات فراہم کیں۔ کئی لوگوں نے اپنے مکانات تعمیر کر کے رہائش اختیار کر لی جبکہ غریب لوگ جو مالی استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے فوری تعمیرات نہیں کر سکیں جس پر قبضہ کی کوشش ہو رہی ہے۔ اور 2017ء سے مجھ پر مختلف حیلے بہانوں سے دباؤ میں لانے کی کوشش کی جا رہی ہے میں نے ایک پرائیویٹ سکول کے لئے جدید بلڈنگ تعمیر کی تو با اثر شخص کو یہ ناگوار گزرا تعمیر مکمل ہونے کے بعد 20 فروری 2020ء کو مجھے مبینہ طور پر اغواء کروا کر قید کیا اور سکول کو سیکورٹی کا بہانہ بنا کر بند کر دیا گیا اور قبائلی جرگہ کے ذریعے مجھ پر 3 کروڑ روپے جرمانہ عائد کر کے جس بے جا میں رکھا گیا اور 3 کروڑ روپے وصول کرنے کے بعد بھی با اثر شخص کی ایماء پر میرے سمیت دیگر لوگوں کے پلاٹس پر غیر قانونی سیٹلمنٹ سرکل 2 خضدار کے ذریعے اپنے نام کروائی گئیں اور 3 اپریل 2026 کو با اثر شخص کے بیٹے مشیر بلدیات اور ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار میں درجنوں مسلح افراد کے ہمراہ شہزاد وشی موضوع شوکڑ میں فائرنگ کی اور بلڈوزر سے بندات اور چار دیواری کو مسمار کر کے زبردستی قبضہ کرنے کی کوشش کی۔ اس حوالے سے خضدار انتظامیہ اور پولیس کو تحریری درخواست دے کر تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا کمشنر قلات ڈویژن نے نوٹس لیکر نائب تحصیلدار محمد اشرف اور پٹوری عبدالرؤف کو غیر قانونی ٹیمپرنگ اور جعل سازی پر ملازمت سے برطرف کیا مگر با اثر شخص کے اثر و رسوخ کی وجہ سے ان اہلکاروں کو دوبارہ بحال کر دیا گیا۔ سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو پر سرکاری اور قبائلی اثر و رسوخ کے ذریعے کمشنر قلات ڈویژن کے فیصلے کو کالعدم کروانے اور فیصلہ مخالف فریق کے حق میں کرانے کی کوشش ہو رہی ہے میں اپنے حق سے کسی صورت دستبردار نہیں ہوں گا میں وزیر اعظم پاکستان، فیلڈ مارشل، کمانڈر 12 کور بلوچستان سے اپیل کرتا ہوں کہ اس معاملے کا نوٹس لیکر مجھے انصاف فراہم کیا جائے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 51

کے بجائے ہوش کے ناخن لیں۔ چند روزہ جعلی اقتدار کے نشے میں سفید ریش اور باعزت سیاسی رہنماؤں کو حکومتی اہلکاروں کے ذریعے ڈرانا، دھمکانا، گرفتار کرنا اور تشدد کا نشانہ بنانا ریاستی طاقت کا بدترین ناجائز استعمال ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ جے یو آئی کے رہنماؤں نے کہا کہ اقتدار کسی کو عوام کی تذلیل، سیاسی مخالفین کی توہین اور بنیادی حقوق پامال کرنے کا لائسنس نہیں دیتا۔ انہوں نے حکمرانوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار عارضی ہوتا ہے لیکن ظلم، جبر اور سیاسی انتقام کی داستانیں تاریخ کے سیاہ باب میں درج ہوتی ہیں۔ اگر حکومت اور انتظامیہ نے اپنا قبلہ درست نہ کیا اور جماعتی رہنماؤں کے ساتھ توہین آمیز و جابرانہ رویہ ترک نہ کیا تو جمعیت علماء اسلام بھرپور احتجاجی تحریک چلانے پر مجبور ہوگی، جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت اور انتظامیہ پر عائد ہوگی۔ انہوں نے پولیس اور بالادست انتظامیہ پر زور دیا کہ وہ عوام کے خادم بنیں، نہ کہ حکمرانوں کے ذاتی ملازم۔ سرکاری اہلکاروں کو تنخواہیں قومی خزانے سے قانون کی پاسداری اور شہریوں کے تحفظ کے لیے ملتی ہیں، نہ کہ سیاسی مخالفین کو ہراساں کرنے کے لیے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر حکمرانوں نے اپنا آمرانہ اور غیر قانونی طرز عمل تبدیل نہ کیا تو جمعیت علماء اسلام عوامی اور جمہوری قوت کے ساتھ بھرپور آواز بلند کرے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 52

انہیں بہتر مواقع فراہم کیے جائیں اور حکومت سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کے کوٹہ پر عملدرآمد یقینی بنائے، یہ بات انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں سفید چھڑی کے عالمی دن کے موقع پر منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ معذور سفید چھڑی کا دن بھرپور انداز میں منانا چاہیے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 53

سینئر سیاستدان ہیں اور دہشت گردی کے نقصانات سے بخوبی واقف ہیں، اس لیے ان سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ دہشت گردی کے خلاف جاری قومی کوششوں کا ساتھ دیں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کو معدنی وسائل پر قبضے سے جوڑنا افسوسناک ہے، دہشت گردی جیسے سنگین قومی مسئلے کو سیاسی الزامات کی نذر کرنے کے بجائے اس کے خاتمے کے لیے سنجیدہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 54

میں صوبائی وزیر داخلہ کے معاون خصوصی بابر یوسفزئی نے بتایا کہ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے واقعے کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے ایس پی پشین سے فوری انکوائری رپورٹ طلب کر لی ہے اور ہدایت کی ہے کہ طالبہ پر مبینہ تشدد کے واقعے کی تمام زاویوں سے شفاف تحقیقات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ واقعے میں ملوث ٹیچر کے خلاف عائد الزامات کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے گی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 55

پولیس میں مقامی نوجوانوں کی بھرتیوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بینا مجید بلوچ نے کالعدم تنظیموں کی جانب سے تاجروں اور ٹرانسپورٹرز سے مبینہ بھتہ خوری اور بھتہ نہ دینے پر ان کی گاڑیوں کو نذر آتش کرنے کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات سے محنت کشوں کے معاشی حالات متاثر ہوتے ہیں، کیونکہ کئی خاندانوں کی روزی روٹی کا انحصار ایک ہی گاڑی پر ہوتا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 56

کنٹرول کے موضوع پر ایک خصوصی تربیتی سیشن منعقد کیا گیا، جس میں ہسپتال کے ڈاکٹرز اور طبی عملے نے بھرپور شرکت کی۔ مقرر: ڈاکٹر عجب خروٹی ماہر امراض قلب و عروق، سینئر رجسٹرار لورالائی ٹیچنگ ہسپتال ناظم نشست: ڈاکٹر زاہد اللہ داد ماہر امراض قلب، سول ہسپتال لورالائی نشست کے دوران ڈاکٹروں اور طبی عملے کو ہائی بلڈ پریشر سے متعلق جدید طبی رہنمائی، بروقت تشخیص، مناسب علاج اور مریضوں کی بہتر نگہداشت کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کی گئیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 57

اس وقت معاشی، سیکورٹی اور جغرافیائی سیاسی نوعیت کے سنگین چیلنجز سے دوچار ہے، ایسے نازک حالات میں سیاسی قیادت سے ذمہ داری، سنجیدگی، تحمل اور قومی اتحاد کے فروغ کی توقع کی جاتی ہے۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (X) پر جاری بیان میں وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ پاکستان کے دشمن خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ملکی خودمختاری اور امن و استحکام کو نقصان پہنچانے کی سازشیں کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں قومی اداروں کے خلاف غیر ذمہ دارانہ بیانات اور سیاسی تقسیم کو مزید گہرا کرنے والی گفتگو نہ تو جمہوریت کے مفاد میں ہے اور نہ ہی پاکستان کے قومی مفادات سے مطابقت رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں سیاسی اختلافات ایک فطری اور ناگزیر حقیقت ہیں۔ ہر سیاسی رہنما کو حکومتی پالیسیوں پر سوال اٹھانے، تنقید کرنے اور حکومت کو جواب دہ بنانے کا آئینی اور جمہوری حق حاصل ہے

بقیہ بلوچستان نیوز 58

1372 روپے کم ہو کر 376402 روپے ہو گئی۔ ایسوسی ایشن کے مطابق عالمی بازار میں سونے کا بھاؤ 16 ڈالر کم ہو کر 4165 ڈالر فی اونس ہو گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 59

چاہیے۔ بارڈر کی عارضی بندش کا بنیادی مقصد دونوں اطراف سیکورٹی خدشات کا ازالہ، اسمگلنگ کی روک تھام اور سرحدی امور کی مؤثر نگرانی کے لیے ایک مربوط نظام وضع کرنا ہے۔ اپنے ایک بیان میں شاہد رند نے کہا کہ سرحدی انتظامات کو بہتر بنانے اور متعلقہ مسائل کے حل کے لیے دونوں اطراف کے اعلیٰ حکام کے درمیان مثبت پیش رفت جاری ہے۔ انتظامی معاملات کو درست خطوط پر استوار کرنے اور درپیش مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، جس کے نتیجے میں پاک ایران بارڈر جلد کھلنے کا امکان ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 60

ہتھیاروں کے تحقیقی بیورو نے مشترکہ طور پر ٹارپیڈو ہتھیاروں کے نظام 2.0 کا تجرباتی تجزیہ کیا، جس کا مقصد زیر آب حملہ آور ہتھیاروں میں تکنیکی بہتری کی کامیابی کی تصدیق کرنا تھا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 61

وے پر پیش آیا۔ پولیس کے مطابق حادثے کا شکار ہونے والے افراد کا تعلق وسطی ریاست مدھیہ پردیش سے تھا اور وہ ریاست کے ضلع سیکر میں واقع ایک مندر میں پوجا کرنے جا رہے تھے۔ پولیس کے مطابق بظاہر ڈرائیور کو نیند آ گئی تھی، جس کے باعث گاڑی بے قابو ہو کر سڑک سے اتر گئی اور کنارے پر واقع 15 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ حادثے میں ہلاک ہونے والوں کی لاشیں نکال لی گئی ہیں جبکہ زخمیوں کو مقامی ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق زخمیوں میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث اموات میں اضافے کا خدشہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 62

پر عملدرآمد میں مکمل طور پر ناکامی جس کے باعث غریب عوام اس وقت نہ صرف غذائی قلت بلکہ شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ 100 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 15 ہزار روپے تک پہنچ چکی ہے اور دور دراز علاقوں میں 100 کلو کی بوری کی تقریباً 18 ہزار میں فروخت ہو رہی ہے۔ یہ صورت حال عام شہریوں، روزانہ کی بنیاد پر محنت مزدوری کرنے والے خاندانوں، بیواؤں، یتیموں کے لیے انتہائی تشویش ناک ہے اور اسی طرح تندور والوں نے بھی روٹی کے گرام میں کمی کر دی ہے۔ انتظامیہ فوری طور پر عوام کو سبسڈی دینے، قیمتوں میں کمی، آٹے کی دستیابی اور سرکاری نرخوں پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملک میں گندم اور آٹے کی کوئی قلت نہیں پھر صوبے میں آٹے کی قلت سوائے کرپشن کے اور کچھ نہیں۔ محکمہ خوراک آٹے کے مہنگائی کی ذمہ دار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پنجاب اور سندھ دونوں صوبوں سے گندم کی ترسیل پر پابندیاں عائد ہیں وفاقی اور صوبائی حکومت کے ذریعے صوبے کے لیے گندم منگوائی جائے۔ اور ذخیرہ اندوزی اور ناجائز منافع خوری اور کسی بھی انتظامی غفلت یا بدعنوانی کے ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کریں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ماضی میں حکومت کی جانب سے غریب، محنت کش اور کم آمدنی والے خاندانوں کے لیے خصوصی ریلیف کے تحت سبسڈی یا یوٹیلیٹی سٹورز پر آٹا فراہم کیا جاتا لیکن مسلط حکومتوں نے یہ سبسڈی اور یوٹیلیٹی سٹورز پہلے ہی ختم کر چکی ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ان غریب عوام کے لیے رعایتی آٹا فراہم کرنے کے لیے حکومت اقدامات کرے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آٹے کی قیمتوں میں کمی اور مہنگائی کے مسئلے کے فوری خاتمے کے لیے عملی طور پر کام کرنا ہوگا محض اخباری بیانات، نوٹیفکیشن پر مبنی اجلاسوں سے عوام کو ریلیف نہیں مل سکتی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 63

صوبائی امیر پنجاب مولانا ثناء اللہ اور صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی نے پشاور میں پیش آنے والے دلخراش سانحے میں درجنوں بچوں کی شہادت اور زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک مشترکہ تعزیتی بیان میں جے یو آئی نظریاتی کے قائدین نے شہید بچوں کے والدین اور لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جماعت اس غم ناک گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ برابر کی شریک ہے۔ رہنماؤں نے ملک کی مجموعی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور حکمرانوں کے غلط و غیر سنجیدہ فیصلوں کے باعث پاکستان کی امن و سلامتی سنگین خطرات سے دوچار ہو چکی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 64

کیا گیا۔ واضح رہے کوئٹہ کی ضلعی انتظامیہ نے 20 کلو آٹے کی سرکاری قیمت 2 ہزار 640 روپے مقرر کر رکھی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 65

سے 876 گرفتار جبکہ 1550 تاحال مفرور ہیں۔ دستاویز کے مطابق ڈکیتی اور گھروں و دکانوں میں لوٹ مار کے 723 مقدمات درج ہوئے، اغوا کے 491 اور جنسی جرائم کے 177 مقدمات سامنے آئے، جنسی جرائم میں 254 ملزمان نامزد کیے گئے جبکہ اغوا کے مقدمات میں 327 ملزمان مفرور ہیں۔ پولیس دستاویز کے مطابق قتل کے 74 مقدمات درج ہوئے جن میں 192 ملزمان نامزد اور 80 مفرور ہیں، گاڑی چوری کے 70 مقدمات درج ہوئے جن میں 52 ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہو سکے۔ دستاویز میں بتایا گیا کہ 771 مقدمات زیر تفتیش ہیں، 380 مقدمات کے چالان عدالتوں میں پیش کیے جا چکے ہیں، 200 مقدمات منسوخ جبکہ 68 مقدمات غیر ٹریس شدہ ہیں۔ اس کے علاوہ 610 مقدمات عدالتوں میں زیر سماعت ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 66

دستخط کر دیے ہیں۔ ایگزیکٹو آرڈر میں کہا گیا کہ روس پر عائد مخصوص پابندیاں، تجارتی رکاوٹیں اور ڈیوٹیز کے نفاذ کو ختم کیا جا رہا ہے جو کہ لنڈسے او گراہم سینکشنگ رشیا اینڈ ایران ایکٹ 2026 کے تحت عائد کی گئی تھیں۔ روس پر پابندیوں کے مجوزہ منصوبے کے تحت امریکا کو روس سے درآمد کی جانے والی تمام اشیا بشمول خام تیل اور گیس پر 100 فیصد تک محصولات عائد کرنے کا اختیار دیا جانا تھا۔ صدر ٹرمپ نے ستمبر کے وسط میں روس اور ایران پر پابندیاں عائد کرنے کے لیے لنڈسے گراہم ایکٹ کے نام سے ایک بل پر دستخط کیے تھے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 67

راولپنڈی ڈویژن ملک خالد نواز بوبی، اسلام آباد اور راولپنڈی کی پارٹی تنظیموں کے عہدیداران اور کارکنان سمیت لیبر ونگ، پیپلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن اور پیپلز یوتھ آرگنائزیشن کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر انچارج سینٹرل سیکرٹریٹ سید سبط الحیدر بخاری نے کہا کہ سانحہ کارساز کے شہداء نے جمہوریت، عوامی حقوق اور پاکستان کے روشن مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ ان کی قربانیاں پاکستان پیپلز پارٹی کی جدوجہد اور جمہوری تاریخ کا ناقابل فراموش باب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کا مشن عوام کو مضبوط، بااختیار اور جمہوری پاکستان فراہم کرنا تھا، جس کی تکمیل کے لیے پیپلز پارٹی اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ سید سبط الحیدر بخاری نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ آمریت، انتہا پسندی اور عوام دشمن قوتوں کے خلاف بھرپور مزاحمت کی ہے، سانحہ کارساز کے شہداء نے اپنے خون سے جمہوریت کی شمع روشن رکھی، اور پارٹی کارکنان ان کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے متحد ہیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 68

والی پیکنگ لیب کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ لیب کو انٹرنیشنل معیار کے مطابق ہم آہنگ کیا جائے۔ پاکستان ریلویز ہیڈ کوارٹرز سے جاری اعلامیہ کے مطابق اس موقع پر بریفنگ کے دوران محمد حنیف عباسی کو بتایا گیا کہ فرنس چلنے سے سٹیل شاپ کی پیداوار میں اضافہ اور معیار میں بہتری آئی ہے۔ وفاقی وزیر نے فاؤنڈری شاپ، رولنگ مل، سپرنگ، بفر، وہیل اور لوہار خانہ کے علاوہ سٹیل اور کیرج شاپس کے مختلف شعبوں کا بھی دورہ کیا اور ہدایت کی کہ ٹرینوں میں لگنے والے پارٹس ہنگامی بنیادوں پر معیار کے مطابق تیار کیے جائیں۔

بقیہ بلوچستان نیوز 69

کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سانحہ کارساز پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک دردناک باب ہے، جس میں جمہوریت اور عوامی حقوق کی جدوجہد کرنے والے کارکنوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی پر کراچی میں پیش آنے والا یہ المناک سانحہ آج بھی پوری قوم کے دلوں میں تازہ ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 70

اندھا دھند گولیاں چلا دی جس کی زد میں باپ سمیت 3 افراد آئے۔ حکام کا کہنا تھا کہ فائرنگ سے باپ اور ایک بیٹا موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے جب کہ تیسرا بیٹا شدید زخمی ہوا اور ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کا مزید کہنا تھا کہ واقعہ کے بعد لاشوں اور زخمی کو ڈی ایچ کیو ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جہاں زخمی کا علاج معالجہ کیا جا رہا ہے۔ دوسری حکام نے کہا کہ ملزمان کی گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دے دی گئیں، جلد گرفتار کر کے اصل حقائق سامنے لائے جائیں گے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 71

آفات، معاشی مشکلات، نقل مکانی اور انسانی امداد کیلئے کم ہوتے وسائل نے کمزور طبقات کو غذائی عدم تحفظ کی مزید سنگین صورت حال سے دوچار کر دیا ہے۔ عالمی یوم خوراک کے موقع پر جاری ہونے والی رپورٹ دنیا کے 10 بڑے غذائی بحران میں خبردار کیا گیا ہے کہ معاشی بحالی کی کوششوں اور بعض معاشی اشاریوں میں بہتری کے باوجود پاکستان میں 2026 کے دوران ایک کروڑ 6 لاکھ افراد کو انسانی امداد کی ضرورت ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر میں تقریباً 17 کروڑ 70 لاکھ افراد ان 10 ممالک میں رہتے ہیں جہاں بھوک کا بحران سب سے زیادہ سنگین ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 72

سے لیکر میر سرفراز بگٹی کی توجہ کے باعث تکمیل کی طرف گامزن ہے تاہم اس سے آگے سندھ کے حصے میں کام کو وسعت کیلئے ماضی میں سروے کیلئے ٹینڈر بھی ہوئے تھے بعد میں وفاق کے بجٹ میں ابھی تک اس کو حصہ نہ بنایا گیا اس روڈ کی تکمیل سے براستہ کشمور سے موٹروے تک رسائی آسان ہوگی کوئٹہ سے پنجاب وخیبر پختون خواہ سفر کرنے والوں کو جیکب آباد، سکھر سے گزر کر گڈو کشمور موٹروے انٹرچینج تک پہنچنے کے لیے 150 کلومیٹر مسافت کم ہو جائے گی اور 2 گھنٹے کا سفر کم ہو جائے گا یہ روڈ ڈیرہ بگٹی کے علاوہ 4 گیس فیلڈ سوئی، اوچ، پیر کوہ اور لوٹی کو بلوچستان سے مربوط کرے گا جبکہ حالیہ وفاقی PSDP میں کشمور سوئی روڈ تو شامل ہے مگر صحبت پور تا کشمور روڈ غائب ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 73

میں انتہائی بائیں بازو سے وابستہ عناصر شامل ہیں۔ وزارت کے مطابق متعدد مقامات پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا، کاروباری مراکز میں لوٹ مار یا لوٹ مار کی کوششوں کے واقعات پیش آئے، جبکہ سرکاری عمارتوں پر حملے اور توڑ پھوڑ بھی کی گئی۔ فرانسیسی حکام کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری تعینات ہے، جس کا مقصد پرتشدد گروہوں کو قابو میں رکھنا، سرکاری عمارتوں کا تحفظ یقینی بنانا اور لوٹ مار کے واقعات کو روکنا ہے۔ فرانس کے مشرقی شہر لیون میں احتجاجی مظاہروں کے دوران سیاحتی دفتر میں آگ بھڑک اٹھی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی اور مقامی ذرائع ابلاغ کے مطابق مظاہرین نے عمارت کو آگ لگا دی۔

بقیہ بلوچستان نیوز 74

میں بابر خان یوسفزئی نے کہا کہ اس مقف پر انہیں دھمکیاں دی گئیں، ڈرانے کی کوشش کی گئی اور گالیاں بھی دی گئیں، لیکن وہ اپنے نظریے پر ڈٹے رہے۔ ان کے بقول آج بلوچستان کا ہر شخص ان عناصر کو کھل کر فتنہ الہندوستان کہہ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے رکن صوبائی اسمبلی جہانزیب مینگل نے بھی اس مقف کی تائید کی ہے۔ بابر یوسفزئی نے دعویٰ کیا کہ جہانزیب مینگل نے اپنی جماعت کے سربراہ سردار اختر مینگل کی جانب سے دہشت گردوں کی حمایت میں کی گئی دعاں کو ضائع کر دیا ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 75

طلب کیا تھا اور ایک ہاتھ کاٹ کر گھر بھجوایا تھا۔ مقتول کے والد کے مطابق نامعلوم افراد ایک شاپنگ بیگ میں زین العابدین کا ہاتھ، شناختی کارڈ، سم کارڈ اور ایک کی پیڈ موبائل فون میں رکھ کر گھر پہنچا گئے تھے۔ مقتول کے والد نے بتایا کہ ملزمان نے اسی نمبر پر کال کر کے کسی پڑھے لکھے شخص سے بات کرانے کا مطالبہ کیا جس پر میں نے اپنے بھانجے فیصل سے بات کرائی، ملزمان نے 7 لاکھ روپے تاوان طلب کیا تاہم 5 لاکھ روپے میں معاملہ طے پایا، مقتول کا کزن فیصل ہی اغوا کاروں کو رقم دینے گیا تھا۔ دوسری جانب ایس ایس پی ملیر خالق پیرزادہ کے مطابق پولیس نے شک کی بنیاد پر فیصل سے پوچھ گچھ کی تو اس نے قتل کا اعتراف کر لیا، ملزم کی نشاندہی پر مقتول کی لاش اسٹیل مل کے قریب سے برآمد کی گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 76

جبکہ گلستان اور قلعہ عبداللہ میں 21 اکتوبر سے یکم نومبر 2026 تک انسداد بھنگ مہم جاری رہے گی مہم کے دوران بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے متعلقہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے تعاون سے کارروائیاں کی جائیں گی۔ اور اس سلسلے میں چمن اسکاؤٹس، مسلم باغ اسکاؤٹس اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر قلعہ عبداللہ سے نفری کی تعیناتی اور تعاون کی درخواست کی گئی ہے۔

بقیہ بلوچستان نیوز 77

صدر نصر اللہ خان زیرے، ضلعی معاون سیکرٹری گل شاہین ورڈگ اور علاقائی ایگزیکٹو کے دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں غوث آباد لوڑ کاریز کے کامیاب علاقائی کانفرنس کے انعقاد پر نو منتخب علاقائی ایگزیکٹو کو مبارکباد پیش کی گئی۔ اس موقع پر تنظیمی امور، آئندہ کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں اور پارٹی کو مزید فعال و منظم بنانے کے حوالے سے تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پارٹی کے قومی، سیاسی اور نظریاتی پروگرام کو عوام تک پہنچانے، عوامی مسائل کو اجاگر کرنے اور قومی حقوق کے حصول کی جدوجہد کو منظم انداز میں آگے بڑھانے کے لیے بھرپور کردار ادا کیا جائے گا۔ نو منتخب ایگزیکٹو ارکان کو ان کی تنظیمی ذمہ داریوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کے حوالے سے رہنمائی بھی فراہم کی گئی۔ اسی طرح پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط تختانی بائی پاس سیٹم کی نو منتخب علاقائی ایگزیکٹو کا اجلاس نو منتخب علاقائی سینئر معاون سیکرٹری ولی توخی کی صدارت میں تیمور شاہ کاکڑ کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا، جس میں صوبائی آفس سیکرٹری نداستگر، ضلعی معاون سیکرٹریز محمد رسول ترین، امین اللہ کاکڑ اور علاقائی ایگزیکٹو کے دیگر ارکان نے شرکت کی۔ اجلاس میں تنظیمی امور، آئندہ کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں اور علاقے میں پارٹی کو مزید فعال و مضبوط بنانے کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ بلوچستان نیوز 78

کے تبادلے کے بعد ملزمان گاڑی اور اسلحہ چھوڑ کر فرار ہو گئے پولیس نے مذکورہ گاڑی 2 ایس ایم جی، 2 موٹر سائیکلیں برآمد کر کے قبضے میں لے لیا مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

پبلک نوٹس

این بی پی اعتماد اسلامک بینکنگ برانچ

کچلاک کوئٹہ (1998) کی منتقلی

معزز صارفین اور عام عوام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ نیشنل بینک آف پاکستان (NBP) کی اعتماد اسلامی بینکاری برانچ کچلاک کوئٹہ (برانچ کوڈ: 1998)، جو اس وقت مین بازار، ژوب روڈ، کچلاک میں واقع ہے، کو مجوزہ مقام سیاح ڈیک، کوئٹہ، ضلع پشین میں منتقل کیا جا رہا ہے، جو کہ اس کی موجودہ مقام کو اس کوانٹس این بی پی، اسلامی بینکاری برانچ مسجد روڈ (2108) میں ضم کر دیا جائے گا۔ صارفین 21 نومبر 2026 سے درج ذیل پتے پر واقع این بی پی، اسلامی بینکاری برانچ مسجد روڈ کوئٹہ (2108) کے تمام بینکاری سہولیات حسب سابق حاصل کر سکتے ہیں: خسرہ نمبر 2، کھتونی نمبر 223، کھیٹ نمبر 174، وارڈ نمبر 22، پیرا ماؤنٹ آل عباس اسٹور، مسجد روڈ، کوئٹہ۔

مزید معلومات و تفصیلات کے لیے رابطہ کریں:

برانچ منیجر

این بی پی اعتماد اسلامک بینکنگ برانچ، کچلاک (1998)

رابطہ نمبر: 081-2831051، 0333-7898882

PID K.1303/26

NBP National Bank of Pakistan

Aitemaad اعتماد ISLAMIC BANKING

حوثیوں کی مدد نہیں کریں گے، ایران، سعودیہ اسرائیل کی پیشکش قبول کرلے، ٹرمپ

ایران کی وزارتِ خارجہ کو ثالثی کی پیشکش، سعودی عرب یمن کے حوثیوں کے خلاف اسرائیل کی مددگار پیشکش قبول کرلے، امریکی صدر

سعودی عرب کے ساحل کے قریب تیل بردار جہاز پر پروجیکٹائل حملہ، ریاض میں حوثی ملیشیا کے تین ڈرونز مار گرائے گئے

تہران (آئی این پی) ایران کی وزارتِ خارجہ نے سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں میں ایران کے ملوث ہونے کی تردید کرتے ہوئے ثالثی کی پیشکش کردی۔ وزارتِ خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے ایک بیان میں کہا کہ ایران اس دعوے کو مسترد

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صنعا، ریاض (آئی این پی) برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز آرگنائزیشن (یو کے ایم ٹی او) کے

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

گاڑی سے 25 کلو اعلیٰ کوالٹی ہیروئن برآمد، ملزم گرفتار

ہیروئن گاڑی میں انتہائی مہارت سے تیار خفیہ خانوں میں چھپائی گئی تھی

کوئٹہ (آئی این پی) اے این ایف نے افغانستان سے منسلک منشیات اسمگلنگ نیٹ ورک کی سرگرمیوں کیخلاف بڑا کریک ڈاؤن کرتے ہوئے گاڑی سے 25 کلو اعلیٰ کوالٹی ہیروئن برآمد کرکے ملزم گرفتار کرلیا۔ برآمد شدہ ہیروئن کی مالیت 3

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

نصیرآباد میں منظور شدہ 78 ترقیاتی منصوبے مقررہ مدت سے قبل مکمل

نصیرآباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی ایف سی بلوچستان نارتھ کی کاوشوں سے بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے فیز ون اور فیز ٹو کے تحت ضلع نصیرآباد میں منظور شدہ 78

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی محتسب کا سرکار محکموں کی جوابدہی کے لیے اہم اقدام

2025 تک کے زیرِ التواء مقدمات 31 دسمبر تک نمٹانے کی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی محتسب بلوچستان نے شکایات کے فوری ازالے، زیرِ التوا مقدمات کو نمٹانے اور سرکاری محکموں کی جواب دہی یقینی بنانے کے لیے اہم اقدامات کا اعلان کر دیا۔ صوبائی محتسب (محتسبِ اعلیٰ) بلوچستان نے 13

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، دکانوں میں آتشزدگی، میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کی بروقت کارروائی

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے شاہ ونکشاہ روڈ اور سرکی روڈ پر دکانوں میں آتشزدگی کے واقعات پر میٹروپولیٹن فائر بریگیڈ کے عملے نے

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیاسی رہنماؤں کو تشدد کا نشانہ بنانا برداشت نہیں، جمعیت

غیر قانونی طرزِ عمل تبدیل نہ کیا تو جمعیت بھرپور آواز بلند کرے گی

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس اور سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ فارم 47 کے حکمران فرعونیت کا مظاہرہ کرنے

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

مولانا فضل الرحمٰن کا ایمرجنسی کو معدنی وسائل پر قبضہ سے جوڑنا افسوسناک ہے، وزیر پارلیمانی امور

خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتِ حال پر پی ٹی آئی کو جواب دینا ہوگا، وفاقی حکومت کی اولین ترجیح عوام کا تحفظ ہے

مولانا فضل الرحمٰن ایک سینئر سیاستدان، دہشت گردی کے نقصانات سے بخوبی واقف، سنجیدہ کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے، ڈاکٹر طارق فضل چودھری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتِ حال پر پی ٹی آئی کو جواب دینا ہوگا، وفاقی حکومت کی اولین ترجیح عوام کا تحفظ اور خیبر پختونخوا میں امن کا قیام ہے، مولانا فضل الرحمٰن کی جانب سے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کو معدنی وسائل پر قبضے سے جوڑنا افسوسناک ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ وفاقی حکومت کی اولین ترجیح عوام کا تحفظ اور خیبر پختونخوا میں امن کا قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن ایک

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

معذور افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں، رضا الرحمٰن

معذور افراد کے لئے سرکاری ملازمتوں میں مختص کوٹہ پر عمل درآمد ہونا چاہیے

کوئٹہ (این این آئی) سینئر صحافی و آل ڈس ایبلڈ سوسائٹی بلوچستان کے سرپرست اعلیٰ رضا الرحمٰن نے کہا ہے کہ معذور افراد معاشرے کا اہم حصہ ہیں جو اپنی خداداد صلاحیتوں سے ملک وقوم کی ترقی میں نمایاں کردار ادا کرسکتے ہیں، ضرورت اس کی ہے کہ

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک میں سونا کی قیمت میں 1600 روپے فی تولہ کمی

کراچی (آئی این پی) ملک میں کاروباری ہفتے کے آخری روز سونے کی قیمت میں کمی ہوگئی۔ آل پاکستان صرافہ جیمز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق 24 قیراط کے حامل تولہ سونے کا بھاؤ 1600 روپے کم ہوکر 439036 روپے ہوگیا۔ اسی طرح 10 گرام سونے کی قیمت

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، وزیراعظم آزاد کشمیر سید افتخار گیلانی سینیٹر رانا ثناءاللہ سے ملاقات کررہے ہیں

بھارت، گاڑی کھائی میں گرنے سے 8 افراد ہلاک

نئی دہلی (این این آئی) بھارت کی مغربی ریاست راجستھان میں گاڑی سڑک سے اتر کر کھائی میں گرنے سے 8 افراد ہلاک اور ایک درجن کے قریب زخمی ہوگئے۔ مقامی پولیس نے بتایا کہ حادثہ راجستھان کے علاقے کوٹا میں دہلی ممبئی ایکسپریس

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

محکمہ خوراک آٹے کی مہنگائی کا ذمہ دار ہے، پشتونخوامیپ

محض فوٹو سیشن پر مبنی اجلاسوں سے عوام کو ریلیف نہیں مل سکتی، صوبائی بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے، غریب عوام کی قوتِ خرید میں مسلسل کمی پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ مسلط صوبائی حکومت، محکمہ خوراک اور متعلقہ انتظامیہ عوام کو سستے آٹے کی فراہمی، سرکاری نرخوں

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 90 روپے کی کمی

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ میں 20 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت میں 90 روپے کی کمی ہوگئی۔ مارکیٹ ذرائع کے مطابق بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں آج 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 250 روپے میں فروخت کیا جارہا ہے۔ گزشتہ روز 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 340 روپے میں فروخت

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

غیر سنجیدہ فیصلوں سے ملکی سلامتی خطرے میں ہے، مولانا لونی

معاشی اور امن وامان کے فیصلے فوری طور پر پارلیمنٹ کے سپرد کیے جائیں

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی امیر مولانا عبدالقادر لونی، مرکزی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سرپرستِ اعلیٰ مولانا ڈاکٹر شمس الہدیٰ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمٰن نکیال،

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

فرانس میں پُرتشدد احتجاج شدت اختیار کرگیا، 272 گرفتار

متعدد مقامات پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا، کاروباری مراکز میں لوٹ مار کے واقعات

سرکاری عمارتوں پر حملے اور توڑ پھوڑ، سیاحتی دفتر میں آگ بھڑک اٹھی، پیرس میں بھی مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں

پیرس (بلوچستان نیوز) فرانس کی وزارتِ داخلہ نے کہا ہے کہ ملک بھر میں جاری مظاہروں کے دوران تشدد میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور اب تک 272 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ وزارت کے تازہ بیان کے مطابق مشرقی شہر لیون میں تقریباً 20 ہزار افراد احتجاج میں شریک ہیں، جبکہ نانت میں بھی اتنی ہی تعداد میں مظاہرین موجود ہیں۔ شہر رین میں مظاہرین کی تعداد تقریباً 10 ہزار بتائی گئی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ احتجاجی مارچوں میں نام نہاد بلیک بلاک گروہ بھی شامل ہوگئے ہیں، جن کے بارے میں وزارتِ داخلہ نے دعویٰ کیا ہے کہ ان

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

امریکہ، ماں نے پانچ سالہ بیٹی کو قتل کرکے خود ہی پولیس بلالی

واشنگٹن (این این آئی) امریکا میں کوئینز کی رہائشی ایک ماں اپنی 5 سالہ بیٹی کے قتل کے الزام میں عدالت میں پیش ہوئی۔ خاتون فرانس کابیلو پر اپنی بیٹی فابیانا کابیلو کے قتل کے حوالے سے سیکنڈ ڈگری مرڈر کا الزام ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کابیلو نے 911 پر کال کی اور اپنی بیٹی کو قتل کرنے کی اطلاع دی، جب افسران رچمنڈ ہل میں واقع گھر پہنچے تو انہوں نے 5 سالہ فابیانا کو بے ہوش پایا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ بعد میں دم توڑ گئی۔ شہر کے طبی معائنہ کار نے لڑکی کے چہرے پر خراشیں اور اس کی آنکھوں، دل اور پھیپھڑوں میں خون کے چھوٹے چھوٹے دھبے پائے۔

صوبائی مشیر مینا مجید بلوچ آئی جی پولیس محمد طاہر سے ملاقات کررہی ہیں

قومی سلامتی پر کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے، صادق سنجرانی

دہشت گردی ایک قومی المیہ ہے، سیاسی سودے بازی کا آلہ نہیں

کوئٹہ (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی و بلوچستان عوامی پارٹی کے راہنما صادق سنجرانی نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ سیاسی مفادات کے لیے قومی سلامتی پر کبھی بھی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ مولانا فضل الرحمان کو حکومتی فیصلوں کی مخالفت کرنے کا پورا حق حاصل ہے، لیکن اس مخالفت کو پاکستان کی سلامتی، خودمختاری اور قومی مفادات پر بیانیے کے

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عدالت کا خالد خورشید کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت نے گلگت بلتستان کے سابق وزیراعلیٰ خالد خورشید کو جوڈیشل ریمانڈ پر جیل بھیجنے کا حکم دیدیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس کی سماعت کی، پولیس نے خالد خورشید کے 30 روزہ جسمانی

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی قومی سلامتی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، کہدہ بابر

شہداء کی قربانیوں کا حقیقی تقاضا یہ ہے کہ ان کے مشن سے وفاداری کا عملی مظاہرہ کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان عوامی پارٹی (بی اے پی) کے رہنما اور سابق سینیٹر کہدہ بابر بلوچ نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی جانب سے قومی اداروں کے خلاف مبینہ توہین آمیز بیانات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ قومی سلامتی اور پاکستان کی خودمختاری جیسے حساس معاملات کو سیاسی مفادات کے لیے استعمال کرنا کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (X) پر اپنے بیان میں سابق سینیٹر

بقیہ نمبر 84 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

علی امین گنڈاپور کے خلاف آڈیو لیک کیس کی سماعت 27 نومبر تک ملتوی

اسلام آباد (این این آئی) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس اسلام آباد میں سابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور کے خلاف آڈیو لیک کیس کی سماعت 27 نومبر تک ملتوی کردی گئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج حاکم خان بھکر نے کیس کی سماعت کی۔ علی امین گنڈاپور کے وکیل راجہ ظہور ایڈووکیٹ

بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، خضدار کے رہائشی منظور احمد چنال پریس کانفرنس کررہے ہیں

وائٹ ہاؤس کی نئی پریس سیکریٹری پانچ روز بعد فارغ

واشنگٹن (این این آئی) وائٹ ہاؤس میں نئی مقرر ہونے والی پریس سیکریٹری کیٹی زکریا کو صرف پانچ روز بعد فارغ کردیا گیا۔ امریکی اخبار کے مطابق حالیہ پریس بریفنگ میں کیٹی زکریا کو میڈیا کے تند سوالوں کا سامنا کرنا پڑا تھا جن سے وہ اچھی طرح

بقیہ نمبر 83 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

علاقائی کشیدگی میں کمی کیلئے پاکستان کی کوششیں قابلِ ستائش ہیں، عراقی وزیراعظم

اسلامی دنیا کو بڑھتے ہوئے چیلنجز کا سامنا، علاقائی اور عالمی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے مسلم ممالک کو مشترکہ کوششیں تیز کرنا ہوں گی

فلسطینیوں کو انصاف اور ان کے حقوق کی فراہمی علاقائی امن واستحکام کیلئے ضروری ہے

بغداد (آئی این پی) عراقی وزیراعظم علی فالح الزیدی نے کہا ہے کہ علاقائی کشیدگی کم کرنے کے لئے پاکستان کی کوششیں قابل ستائش ہیں، اسلامی دنیا کو بڑھتے ہوئے چیلنجز کا سامنا ہے، علاقائی اور عالمی بحرانوں سے نمٹنے کے لیے مسلم ممالک کو مشترکہ کوششیں تیز کرنا ہوں گی۔ غیرملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق عراقی دارالحکومت بغداد میں او آئی سی وزرائے خارجہ کا 52 واں اجلاس

بقیہ نمبر 91 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

عوام کی بلاتعصب خدمت پر یقین رکھتے ہیں، نعیم بازئی

علاقے کی تعمیر وترقی کے لیے اپنی جدوجہد ہمیشہ جاری رکھیں گے، ایم پی اے

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما سابق صوبائی وزیر رکن بلوچستان اسمبلی ملک نعیم خان بازئی نے کہا ہے کہ میں نے ہمیشہ تعصب سے بالاتر ہوکر اپنے حلقے اور بلوچستان کے لوگوں کی خدمت کی ہے یہی وجہ ہے کہ عوام نے مجھے دوسری

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

فلم، اسکرپٹ، ہدایتکاری ہی، بس کردار اپڈیٹ!، حافظ حمداللہ

جو ذمہ داری عائشہ گلالئی کو دی گئی تھی، وہی اس بار مریم نواز اور عظمیٰ بخاری کو دی گئی ہے

اسلام آباد (آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام ف کے مرکزی رہنما سابق سینیٹر حافظ حمداللہ نے وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز اور صوبائی وزیر اطلاعات عظمیٰ بخاری پر شدید تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ جو سیاسی کردار ماضی میں عائشہ گلالئی کو سونپا گیا تھا، اب

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

داخلی سطح پر ذمہ دارانہ سیاسی رویے کو فروغ دیا جائے، جام کمال

جمہوریت میں سیاسی اختلافات فطری اور ناگزیر حقیقت ہیں، وفاقی وزیر

کوئٹہ (خ ن) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان کی جانب سے ریاستی اداروں اور حکومت کے خلاف دیے گئے بیانات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سکیورٹی اقدامات کا مقصد تجارت میں غیر ضروری مشکلات پیدا کرنا نہیں، شاہد رند

پاک ایران بارڈر کی عارضی بندش کے حوالے سے افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند نے کہا ہے کہ پاک ایران بارڈر کی عارضی بندش کے حوالے سے سوشل میڈیا پر مختلف افواہیں پھیلائی جا رہی ہیں، جن کے تناظر میں عوام کو حقائق سے آگاہ رہنا

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

وزیر ریلوے کا سٹیل اور کیرج شاپس مغلپورہ کا دورہ

مختلف شاپس کے سول ورکس کو 30 نومبر تک مکمل کیا جائے، حنیف عباسی

اسلام آباد/ لاہور (این این آئی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے سٹیل اور کیرج شاپس مغلپورہ کا دورہ کیا۔ وفاقی وزیر نے سٹیل شاپ مغل پورہ میں الیکٹرک آرک فرنس مشین کا معائنہ کیا اور فرنس میں تیار ہونے والے پرزہ جات چیک کرتے

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز کے شہداء کے ایصالِ ثواب کیلئے دعائیہ تقریب

شہداء کا مشن عوام کو مضبوط، بااختیار اور جمہوری پاکستان فراہم کرنا تھا، سبط الحید ربخاری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ اسلام آباد میں سانحہ کارساز کے شہداء کے ایصالِ ثواب کیلئے دعائیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی گئی۔ تقریب میں انچارج سینٹرل سیکرٹریٹ سید سبط الحیدر بخاری، جنرل سیکرٹری پیپلز پارٹی

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صحبت پور تا کشمور روڈ کی تعمیر کیلئے فنڈز جاری کیئے جائیں، امان اللہ کنرانی

تجارتی وعلاقائی وزرعی اجناس کے منڈیوں تک رسائی صحبت پور کشمور ہائی وے سے ہی ممکن ہے

کوئٹہ (این این آئی) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن پاکستان کے سابق صدر سینیٹر (ر) امان اللہ کنرانی نے ایک بیان میں وفاق وصوبائی حکومتوں کو متوجہ کرتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ Strategical صحبت پور تا کشمور روڈ کی بلوچستان کا حصہ صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ کی کاوش اور صوبائی حکومت کے جام کمال

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جلد عوام کا ہاتھ، دہشت گردوں کا گریبان ہوگا، بابر یوسفزئی

آج بلوچستان میں ہر شخص دہشت گردوں کو فتنہ الہندوستان کہہ رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) معاون برائے محکمہ داخلہ بلوچستان بابر خان یوسفزئی نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت اور سابق نگران وزیراعظم انوار الحق کاکڑ کی رہنمائی میں خوف اور ڈر کے بت توڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ دہشت گردوں کو کھل کر دہشت گرد کہنا شروع کیا اور ان کی حقیقت دنیا کے سامنے لانے کی کوشش کی۔ اپنے ایک بیان

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انسدادِ بھنگ مہم کے تحت کارروائیوں کا شیڈول مرتب

منشیات کے پھیلاؤ کی روک تھام کے لیے مؤثر رابطہ کاری ناگزیر ہے، محکمہ ایکسائز

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں بھنگ کی کاشت کے خاتمے کے لیے انسدادِ بھنگ مہم 2026 کے تحت ضلع قلعہ عبداللہ، دوبندی اور گلستان سمیت مختلف علاقوں میں مرحلہ وار کارروائیوں کا شیڈول مرتب کرلیا گیا ہے۔ محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و انسدادِ منشیات بلوچستان اس مہم میں متعلقہ اداروں کے ساتھ مل کر انسدادِ منشیات کی کوششوں میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ محکمہ ایکسائز کے افسران نے کہا کہ دوبندی کے مختلف علاقوں میں 15 سے 22 اکتوبر

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

منشیات فروش انسانیت دشمن مافیا ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن

جماعت اسلامی منشیات فروشوں کے خلاف ہر فورم پر آواز بلند کررہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ منشیات فروش انسانیت دشمن عناصر ہیں جو گھروں کو اجاڑنے اور خاندانوں کو تباہ کرنے کا سبب بن رہے ہیں۔ بلوچستان کے ہر ضلع میں منشیات کی آسان دستیابی تشویش ناک ہے۔ حکومتی غفلت اور متعلقہ اداروں کی عدم توجہی کے باعث منشیات تعلیمی اداروں سمیت معاشرے کے مختلف طبقات تک پہنچ چکی ہے، لیکن اس کی روک تھام کے

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سینیٹر روبینہ خالد کا غربت کے خاتمے، خواتین کو بااختیار بنانے کا عزم

بی آئی ایس پی کے ذریعے ایک کروڑ سے زائد خواتین کو مالی معاونت فراہم کی جارہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) بین الاقوامی دن برائے خاتمہ غربت پر چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے اپنے پیغام میں غربت کے خاتمے اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے بی آئی ایس پی کے عزم کا اعادہ کیا۔ بی آئی ایس پی کی جانب سے ہفتہ کو جاری خصوصی پیغام میں سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ مالی معاونت، تعلیم، غذائیت اور فنی تربیت غربت کے خاتمے کے لیے اہم اقدامات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مستحق خواتین کو

بقیہ نمبر 85 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

شہید پولیس اہلکاروں کی نماز جنازہ سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا

پولیس اہلکاروں کو چاق وچوبند دستے کی سلامی، شہریوں کی شرکت، خراج عقیدت پیش

نصیرآباد (نامہ نگار) شہید ہیڈ کانسٹیبلان احمد خان اور عبدالمالک کی نماز جنازہ سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی شہید ہیڈ کانسٹیبل احمد خان اور شہید ہیڈ کانسٹیبل عبدالمالک کی نماز جنازہ پولیس لائن ڈیرہ مراد جمالی میں سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کردی گئی۔ نماز جنازہ میں ایس ایس پی نصیرآباد محمد معروف عثمان سمیت پولیس افسران ملازمان اور

بقیہ نمبر 89 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ججوں کو بے اختیار نہیں ہونا چاہیے، کیپٹن (ر) صفدر

آئینی ترامیم کی بعض شقوں پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما کیپٹن (ر) صفدر اعوان نے کہا ہے کہ عدلیہ کی آزادی، ججوں کی خودمختاری اور اداروں پر عوام کا اعتماد برقرار رکھنا ضروری ہے، بعض منظور شدہ آئینی ترامیم میں ایسی شقیں موجود ہیں جن پر دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کیپٹن (ر) صفدر نے کہا کہ

بقیہ نمبر 90 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ملک سیاسی ومعاشی بحرانوں کی لپیٹ میں ہے، مولانا محمود الحسن

جمہوریت ناکام ہوچکی، بحرانوں سے نکلنے کا واحد راستہ اسلامی نظام کا نفاذ ہے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی جنرل سیکرٹری حضرت مولانا محمود الحسن قاسمی نے کہا ہے کہ پاکستان میں مروجہ جمہوریت کا نظام مکمل طور پر ناکام ہوچکا ہے، اور ملک کو موجودہ دلدل سے نکالنے کا واحد راستہ صرف اور صرف اسلامی نظام کا نفاذ ہے۔ گذشتہ کئی دہائیوں سے اس نام نہاد جمہوریت نے غریب عوام کو سوائے جھوٹے نعروں اور محرومیوں کے کچھ نہیں دیا۔ یہ رائج نظام دراصل صرف سرمائے، جاگیرداروں اور وڈیروں کے مفادات کا تحفظ کرتا چلا آرہا ہے۔ عوام کے بنیادی حقوق سلب کرکے ملک میں چند خاندانوں کی اجارہ داری کو مضبوط کیا گیا ہے۔

شہید ولید صالح کے قاتلوں کا بے نقاب نہ ہونا افسوسناک ہے، ڈاکٹر مالک بلوچ

باشعور اور پُرامن نوجوان کا بے دردی سے قتل کرنا ایک ایسا سانحہ ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا، سربراہ نیشنل پارٹی

آخر کس جرم کی سزا دی جارہی ہے، بے گناہ بھائی کے قاتلوں کو اب تک بے نقاب کیوں نہیں کیا جاسکا؟ رحمت بلوچ

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کے رہنما شہید ولید صالح بلوچ کی برسی کے موقع پر انہیں خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ولید صالح بلوچ کے قاتلوں کا تاحال گرفتار نہ ہونا نیشنل

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور بلوچستان اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

چاغی، ایڈیشنل ایس ایچ او اور قبائلی رہنما بحفاظت بازیاب

چاغی (یو این اے) چاغی کے علاقے سے گزشتہ دنوں پراسرار طور پر اغوا ہونے والے پولیس افسر ایڈیشنل ایس ایچ او گل شاہ محمد حسنی اور معروف قبائلی

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قائد جمعیت کا موقف حقائق پر مبنی ہے، مولانا واسع

پاکستان کی سالمیت، استحکام، آئینی بالادستی اور حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے

کوئٹہ / اسلام آباد (یو این اے) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل سابق رکن قومی اسمبلی آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان اور وفاقی وزرا دہشت گردی کا لیبل استعمال کرکے

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

انسداد دہشتگردی عدالت: چیئرپرسن جموں کشمیر ڈیموکریٹ پارٹی کی ضمانت منظور

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے جموں کشمیر ڈیموکریٹک پارٹی کی چیئرپرسن نبیلہ ارشاد ایڈووکیٹ کی درخواست

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

میری زرخرید زمین واگزار کراکر حوالے کی جائے، منظور رچنال

مجھے مختلف حیلے بہانوں سے دباؤ میں لانے کی کوشش کی جارہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) خضدار کے رہائشی منظور احمد چنال نے وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف، فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر، کمانڈر 12 کور اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ خضدار میں میری زرخرید زمین پر قبائلی سیاسی شخصیت کے قبضے سے واگزار کراکر میرے حوالے کی جائے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔ ان خیالات کا اظہار

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عرب میڈیا کے صحافیوں کے موبائل فونز پر اسرائیلی ہیکنگ کی تصدیق

یروشلم (این این آئی) اسرائیلی کمپنی نے عرب میڈیا سے منسلک صحافیوں کے موبائل فون پر حملے کئے اور، آن لائن اشتہارات کو جاسوسی کا ذریعہ بنالیا گیا ہے۔

پشین، طالبہ پر مبینہ تشدد کا واقعہ، وزیر داخلہ کا نوٹس

ایس پی پشین سے انکوائری رپورٹ طلب، جرم ثابت ہونے پر سخت کارروائی ہوگی، بابر یوسفزئی

کوئٹہ (یو این اے) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیا اللہ لانگو نے ضلع پشین کے علاقے قلعہ گل کلیان میں اسکول کی طالبہ پر مبینہ تشدد کے واقعے کا سخت نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو معاملے کی فوری اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ اس سلسلے

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ماڈیول تھری کے تحت اہم تربیتی نشست

لورالائی (عمر زئی ناصر) لورالائی ٹیچنگ ہسپتال میں PREACH (Module-III) کے تحت ہائی بلڈ پریشر کی روک تھام، تشخیص، علاج، مؤثر انتظام اور

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

صوبائی مشیر مینا مجید کی آئی جی پولیس سے ملاقات

ٹرانسپورٹرز کے تحفظ اور پولیس میں مقامی نوجوانوں کی بھرتیوں سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے انسپکٹر جنرل پولیس بلوچستان محمد طاہر حیات سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، جس میں مکران ڈویژن، بالخصوص ضلع کیچ اور نئے ضلع تمپ میں ٹرانسپورٹرز کے تحفظ اور

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی بین الاقوامی پیڈیاٹرک کانفرنس کا افتتاح کررہے ہیں

شمالی کوریا کا تیز رفتار تارپیڈو کا زیرِ آب تجرباتی تجربہ

پیانگ یانگ (این این آئی) شمالی کوریا نے زیرِ آب نئی قسم کے تیز رفتار، درست نشانہ لگانے والے تارپیڈو ہتھیاروں کے نظام کا کامیاب تجرباتی تجربہ کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شمالی کوریا کی اکیڈمی آف ڈیفنس سائنس، میزائل انتظامیہ اور تارپیڈو

بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سانحہ کارساز شہداء کی قربانیاں لازوال ہیں، ماہ جبین جمالی

پیپلز پارٹی جمہوریت کے استحکام کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی

کوئٹہ (پ ر) سانحہ کارساز جمہوریت کی بقا، عوامی جدوجہد اور قربانیوں کی لازوال تاریخ ہے، ماہ جبین خالد جمالی پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما ماہ جبین خالد جمالی نے سانحہ کارساز

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، رواں سال جرائم کے 1419 مقدمات درج

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں رواں سال اغوا، جنسی جرائم، ڈکیتی، گاڑی چوری اور قتل کے 1419 مقدمات درج ہوئے۔ پولیس دستاویز کے مطابق 5 اقسام کے جرائم میں 2428 ملزمان نامزد کیے گئے جن میں

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

قمبر، اراضی تنازع پر فائرنگ سے باپ اور بیٹا قتل

ملزمان موقع سے فرار ہونے میں کامیاب، لاشیں ہسپتال منتقل، گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل

قمبر (آئی این پی) اندرون سندھ کے علاقے قمبر میں اراضی کے تنازع پر فائرنگ سے باپ اور بیٹا قتل ہوگئے جب کہ دوسرا بیٹا زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق خونریز واقعہ گاؤں حاکم شاہ میں پیش آیا جہاں اراضی کے تنازع پر مخالفین نے مبینہ طور پر

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

ٹرمپ نے روس پر عائد نئی پابندیوں کا بڑا حصہ معطل کردیا

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس پر عائد نئی پابندیوں کا بڑا حصہ معطل کر دیا۔ غیرملکی میڈیا کے مطابق ڈونلڈ ٹرمپ نے روس پر عائد نئی پابندیوں کے خاتمے کے ایگزیکٹو آرڈر پر

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

پاکستان بھوک سے زیادہ متاثر 100 ممالک میں شامل

آفات، معاشی مشکلات، نقل مکانی اور انسانی امداد کیلئے کم ہوتے وسائل نے کمزور طبقات کو سنگین صورتِ حال سے دوچار کردیا

دنیا بھر میں تقریباً 17 کروڑ 70 لاکھ افراد ان 10 ممالک میں رہتے ہیں جہاں بھوک کا بحران سب سے زیادہ سنگین ہے، عالمی رپورٹ

لاہور (آئی این پی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں غربت کے خاتمے کا عالمی دن منایا گیا، اس دن کو منانے کا بنیادی مقصد دنیا بھر سے غربت اور محرومی کا خاتمہ کرنا، انسانی حقوق اور انسانی وقار کا تحفظ کرنا ہے۔ بین الاقوامی امدادی تنظیم ایکشن اگینسٹ ہنگر کی جاری تازہ رپورٹ کے مطابق پاکستان دنیا کے ان 10 ممالک میں شامل ہے جو عالمی بھوک کے بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ موسمیاتی

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی شمولیتی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

گلشن حدید سے اغواء نوجوان قتل، کزن قاتل نکلا

کراچی (آئی این پی) کراچی کے علاقے گلشن حدید سے تاوان کے لئے اغوا کیے جانے والے 23 سالہ نوجوان زین العابدین کا قاتل اس کا اپنا کزن نکلا جسے پولیس نے گرفتار کرلیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق زین العابدین کو 2 روز قبل اغوا کیا گیا تھا، ملزمان نے مغوی کی رہائی کیلئے 7 لاکھ روپے تاوان

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

عوامی حقوق کی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، نصراللہ زیرے

عوام کی جان و مال کا تحفظ ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے، صوبائی صدر

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ سے مربوط لوڑ کاریز غوث آباد کی نو منتخب علاقائی ایگزیکٹو کا اجلاس علاقائی سیکرٹری حاجی نقیب اللہ مہربان کی صدارت میں ڈاکٹر طاہر شہاب کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے صوبائی

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سیکورٹی فورسز نے لسبیلہ پولیس کی چھینی گئی گاڑی اور اسلحہ برآمد کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز کے عملے نے لسبیلہ پولیس کی چھینی گئی گاڑی اور اسلحہ برآمد کرلیا۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز لسبیلہ بائی پاس پر پورالی پل کے قریب سے نامعلوم دہشت گرد پولیس کی گاڑی اور اسلحہ چھین کر فرار ہوگئے سیکورٹی فورسز نے واقعہ کی اطلاع ملتے پر ملزمان کا تعاقب کیا اور فائرنگ

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

خلیجی ملکوں پر حملوں کا ایرانی فیصلہ غلط تخمینوں پر مبنی تھا، قطر

خطے کے لیے ایک نئے سیکورٹی نظام کی ضرورت ہے، ترجمان وزارت خارجہ

دوحہ (این این آئی) قطری وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ خلیجی ممالک کے خلاف حملوں کا ایرانی فیصلہ غلط اور مایوس کن تخمینوں پر مبنی ہے۔ خلیج کی سلامتی، ایران کے ساتھ تعلقات اور خلیجی ممالک کے درمیان ہم آہنگی کا احاطہ کرنے والے بیانات میں،

بقیہ نمبر 87 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

جوائنٹ روڈ فائرنگ میں زخمی اہلکار جنید احمد کی ٹانگ کاٹ دی گئی

کوئٹہ (یو این اے) جوائنٹ روڈ پر فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکار جنید احمد کی ایک ٹانگ کاٹ دی گئی، جبکہ اسی واقعے میں اہلکار نعمان شہید ہوگیا۔ جنید احمد کی شدید زخمی ہونے کے بعد کی صورتحال اور مبینہ طور پر اعلیٰ پولیس حکام کی جانب سے عیادت نہ کیے جانے پر تشویش کا اظہار کیا جارہا ہے۔ دستیاب اطلاعات

بقیہ نمبر 86 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

بنگلا دیش، خوفناک آتشزدگی، بچوں سمیت 10 افراد ہلاک

آگ نے تین منزلہ لکڑی سے بنے ریزورٹ کو تیزی سے لپیٹ میں لے لیا

ڈھاکہ (این این آئی) بنگلا دیش کے مشہور سیاحتی علاقے کاکس بازار میں انانی بیچ کے قریب ایک ریزورٹ میں خوفناک آتشزدگی کے نتیجے میں بچوں سمیت کم ازکم 10 افراد ہلاک اور متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ حادثہ ہفتے کی صبح Tuptup Resto

بقیہ نمبر 88 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، سفید چھڑی کے عالمی دن کے موقع پر تقریب سے سینئر صحافی رضا الرحمٰن خطاب کررہے ہیں

بھارت میں کھانے کے معاملے پر شہزادہ ولیم پریشانی میں مبتلا

لندن (این این آئی) برطانوی شہزادہ ولیم نے اعتراف کیا ہے کہ میں زیادہ مرچ مسالے والا کھانا برداشت نہیں کرسکتا اور تیز مرچ کھانے سے مجھے بہت پسینہ آنے لگتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شہزادہ ولیم جلد بھارت کے شہر ممبئی کا دورہ کریں گے جہاں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق تقریب منعقد کی جائے گی۔ ایک حالیہ انٹرویو کے دوران خاتون صحافی نے پرنس ولیم کو یاد دلایا کہ بھارت اپنے مسالے دار کھانوں کے لیے مشہور ہے۔ اس پر پرنس ولیم نے کہا کہ میں بہت کم مرچ مسالے والے کھانے کھاتا ہوں اور تیز مرچ کھانے سے مجھے شدید پسینہ آتا ہے جو کہ میرے لیے پریشانی کا سبب بنتا ہے۔

مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کا یورپی سفارتکاروں پر قاتلانہ حملہ

زیتون کی فصل کی کٹائی کے دورے پر فرانس، بیلجیئم اور پولینڈ یورپی سفارت کاروں کی گاڑیوں کو نشانہ بنایا گیا

نقاب پوش آبادکار ایس یو وی گاڑیوں پر سوار ہوکر موقع پر پہنچے، سفارتی گاڑی کو گھیرے میں لیا اور سوار افراد سے شناختی دستاویزات طلب کیں

بیت المقدس (بلوچستان نیوز) مغربی کنارے میں یورپی سفارت کاروں پر اسرائیلی آبادکاروں کا حملہ، گاڑیوں پر پتھراؤ، کھڑکی توڑ دی۔ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں نے نہ صرف امریکی خاتون صحافی بلکہ دورے پر آئے یورپی سفارت کاروں کو بھی تشدد کا نشانہ بنایا، ان گاڑیوں پر پتھراؤ کیا اور کھڑکی بھی توڑ دی۔ اسرائیلی آرمی ریڈیو کی رپورٹ کے مطابق زیتون کی فصل کی کٹائی کے

بقیہ نمبر 92 صفحہ 7 پر ملاحظہ فرمائیں